

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۝



علمی، روحانی اور اصلاحی خطبات کا حسین مزقہ علماء، خطباء، صلحاء اور عوام الناس کے لیے کیاں مفید

جلد اول

# الوارث

از

سید محمد حسین صاحب مولانا محمد انوار الحق

مکرمی نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان  
چند جہات کے جامعہ اسلامیہ کراچی



مکتبہ فائز فوق

ہذا جملہ حقوق محفوظ ہونا

تمام کتاب..... انوار الحق

انکسارت..... شیخ الحدیث حضرت مولانا ابو ابراہیم الحق رحمہ اللہ

جلد..... اول، دوم

نظر دینی..... مولانا عبد الباقی رحمانی

پردہ زینت..... محمد سرور رحمانی

کیپ بڈنگ..... ڈاکٹر شفیق، حافظہ احمد الحق

ناشر..... ماسٹر المصطفیٰ دارالعلوم نظامیہ کورہ تنک

ملنے کے لیے

مکتبہ ملیہ کورہ تنک

نارانی کتب خانہ کورہ تنک

مکتبہ سید احمد شہید کورہ تنک

مکتبہ رشیدیہ کورہ تنک

نظم وحدت

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
25	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	3	پہلی بار
26	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	5	پہلی بار
29	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	7	پہلی بار
27	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	9	پہلی بار
28	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	11	پہلی بار
29	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	13	پہلی بار
28	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	15	پہلی بار
30	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	17	پہلی بار
31	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	19	پہلی بار
32	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	21	پہلی بار
33	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	23	پہلی بار
34	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	25	پہلی بار
35	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	27	پہلی بار
36	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	29	پہلی بار
37	پہلی بار اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	31	پہلی بار



فہرست

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
63	کون کون سے ملک	75	مظہر علی علیہ السلام کے طرزِ کرم کی
"	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار	"	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
65	علاء اور فقر	75	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
"	بلوغت اور شہوانیت کے زوال	"	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
66	حرفہ کلمہ کرنے والوں کی ترمیم	77	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
"	زندہ علی اسرار علیہ السلام کی پیشگی	78	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
67	اصولِ حشر و سببِ ان کی تکمیل	79	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
68	فصلِ لہذا پر مباحث	"	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
"	کرم و بلوغت کے اسرار	"	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
69	اسلامی مباحث و اسرار و اسرار	80	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
70	اسرار و اسرار	"	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
"	اسرار و اسرار	81	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
71	اسرار و اسرار	82	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
72	اسرار و اسرار	83	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
73	اسرار و اسرار	84	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
"	اسرار و اسرار	85	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
74	اسرار و اسرار	86	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
75	اسرار و اسرار	87	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
"	اسرار و اسرار	88	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
76	اسرار و اسرار	89	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
"	اسرار و اسرار	90	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
77	اسرار و اسرار	91	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
"	اسرار و اسرار	92	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
78	اسرار و اسرار	93	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
"	اسرار و اسرار	94	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
79	اسرار و اسرار	95	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
"	اسرار و اسرار	96	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
80	اسرار و اسرار	97	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
"	اسرار و اسرار	98	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
81	اسرار و اسرار	99	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار
"	اسرار و اسرار	100	مظہر علی علیہ السلام کے اسرار

## فہرست مضامین

صفحہ	موضوعات	صفحہ
95	حضرت امام علی علیہ السلام کی تعلیمات	95
96	خویشامی کی ایک نکتہ	96
97	فہم (تفہیم) کی اصل اور علم کا راز	97
-	تشیخ کی تہذیب	-
98	طاہر و متاخر	98
-	خداوند کی حمد و تعریف اور تہذیب	-
99	سے پیدا ہوا	99
-	مکمل ہو گیا	-
100	خداوند کے ہر طرف سے ہر طرف سے	100
-	یہ خداوند کی ایک نکتہ	-
101	سورج و ماوراء القدر اور تہذیب	101
-	سورج و ماوراء القدر کی تہذیب	-
102	شیخ احمد علیہ السلام کی تہذیب	102
-	تہذیب سے تہذیب	-
103	تہذیب کی تہذیب	103
-	تہذیب کی تہذیب	-
104	تہذیب کی تہذیب	104
-	تہذیب کی تہذیب	-
105	تہذیب کی تہذیب	105
-	تہذیب کی تہذیب	-

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
117	شیخ صاحب	108	فی سرائیکی زبان میں دہائیوں کی
118	دوسری شہید کا مسمیت	109	مسلمانوں کا مذہبی عقائد
119	دینی کوٹھلی کی کوٹھلی کے دہائیوں کی	-	مسلمانوں کے مذہبی عقائد کی وضاحت کا خلاصہ
-	زوج	-	نیک کاری
-	دوسری شہید کی رشتہ	109	سچائی کا ذکر کیا گیا ہے
120	اساتذہ کی زندگی کی وضاحت	109	موسیقی کا قیاسی وصف
121	انسانی فطرت کا وصف کیا گیا ہے	109	کسی سے سوال کیا گیا ہے
-	فہم کوٹھلی کے دہائیوں کی وضاحت	-	مسلمانوں کی زندگی
-	کے دہائیوں کی وضاحت	110	کے دہائیوں کی وضاحت
122	علاقہ مقرر	111	تعلیمی کی وضاحت
123	پاکستانی کی زندگی کے دہائیوں کی وضاحت	-	تعلیمی کی وضاحت
-	تعلیمی کی زندگی کے دہائیوں کی وضاحت	112	تعلیمی کی وضاحت
124	اسلام کا نظام تعلیم	113	اسلام کا نظام تعلیم
-	تعلیمی کی وضاحت	-	تعلیمی کی وضاحت
125	اسلام کے نظام تعلیم کی وضاحت	114	تعلیمی کی وضاحت
-	تعلیمی کی وضاحت	-	تعلیمی کی وضاحت
126	تعلیمی کی وضاحت	115	تعلیمی کی وضاحت
-	تعلیمی کی وضاحت	116	تعلیمی کی وضاحت
-	تعلیمی کی وضاحت	117	تعلیمی کی وضاحت





ذکرِ مصنف

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
163	مسلمہ عاشقہ کے گدے میں ماں	152	عظیم الشان کھیت
164	جب دارالورہ نے انگریزوں کو ہار دیا	"	ایک نیکو کار کا بچہ
"	جب دارالورہ نے انگریزوں کو ہار دیا	153	ایک بچہ کے بچے کی کہانی
165	علاقہاتِ قیامت کا کھور	154	انہی کھیتوں سے ہی پیدا ہو کر تیر
166	عظیم الشان کھیت (۱)	"	ایکے کا کون
167	نہیں	"	مسلمہ عاشقہ کے بچے کی کہانی
-	قیامت کے روز کی کہانی	155	محبوبہ کا کھیت کے کھیت
"	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت	156	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت
168	عظیم الشان کھیت	"	عظیم الشان کھیت
-	عظیم الشان کھیت	157	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت
169	عظیم الشان کھیت	158	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت
"	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت	159	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت
170	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت	160	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت
"	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت	"	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت
171	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت	161	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت
"	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت	"	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت
172	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت	162	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت
173	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت	163	عظیم الشان کھیت کے کھیت کے کھیت

الفہرست

صفحہ	موضوعات	صفحہ	موضوعات
186	صحت منہ	174	۱۷۴۰-۱۷۴۱
186	آبیت چٹیل	"	روحی فی کے سایہ رحمت کے نیچے
187	ایمان نیرا چہرہ	"	بکھر جانے والے غرضی انہیوں کا ذکر
188	کر کی فکر	175	عزیز کا سایہ
189	تو کے خوف سے ہاتھوں سے اُٹھنا	"	مہمہ دل
191	۱۲۱	176	زبانی میں جنت کی عبارت
"	تجارت میں جنت کی یاد کرانے والے	177	جہان کا شہر
192	حاجت علی کا رشتہ	"	باکراؤں کی زبان
194	دارالکھلی کا تاریخ اور دارالکھلی کا	178	لوگوں میں سب سے زیادہ شرمیلی
"	۱۰۰ بیکار ہے	"	جہان کی عمارتیں
195	سیدنا ابوبکر صدیقؓ کا خوف خدا	179	جنگوں میں سب سے بڑا
"	امیر المومنینؓ کا خوف خدا	180	عزت کے شہر اور جنت اور جہنم کا مکتبہ
"	امام حسنؓ کا خوف خدا	"	نواز باغ میں جنت کی یاد
196	جسٹس علیؓ کا خوف خدا	181	مساجد میں ایسا جنت ہے
197	امام علیؓ کا خوف خدا	182	مساجد میں جنت کی یاد
"	خوف خدا کی یاد	183	دل پر درمہ بکاو
198	امام علیؓ کی جنت	184	شہر کے تعلق
200	امام محمدؓ کی جنت	"	روحی اللہ کے واسطے
202	امام علیؓ کی جنت	185	عزت و نام کے ساتھ جنت

فہرست مضامین		
صفحہ	مضامین	صفحہ
216	نعمت پت	200
"	مومن نہ ہو کر اسی	202
217	کارخانہ کاروں کے حقوق کے بارے میں	204
"	نکوت ہونے کی توجہ	206
218	پیشہ کی توجہ	208
219	انہی کی توجہ پر حسرت	210
"	نعمت پت کے بارے میں	212
"	نعمت پت کے بارے میں	214
220	نعمت پت کے بارے میں	216
221	نعمت پت کے بارے میں	218
"	نعمت پت کے بارے میں	220
222	نعمت پت کے بارے میں	222
"	نعمت پت کے بارے میں	224
223	نعمت پت کے بارے میں	226
224	نعمت پت کے بارے میں	228
"	نعمت پت کے بارے میں	230
225	نعمت پت کے بارے میں	232
226	نعمت پت کے بارے میں	234

فہرست

صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۲۵۶	۲۵۵
۲۵۷	۲۵۸
۲۵۹	۲۶۰
۲۶۱	۲۶۲
۲۶۳	۲۶۴
۲۶۵	۲۶۶
۲۶۷	۲۶۸
۲۶۹	۲۷۰
۲۷۱	۲۷۲
۲۷۳	۲۷۴
۲۷۵	۲۷۶
۲۷۷	۲۷۸
۲۷۹	۲۸۰
۲۸۱	۲۸۲
۲۸۳	۲۸۴
۲۸۵	۲۸۶
۲۸۷	۲۸۸
۲۸۹	۲۹۰
۲۹۱	۲۹۲
۲۹۳	۲۹۴
۲۹۵	۲۹۶
۲۹۷	۲۹۸
۲۹۹	۳۰۰
۳۰۱	۳۰۲
۳۰۳	۳۰۴
۳۰۵	۳۰۶
۳۰۷	۳۰۸
۳۰۹	۳۱۰
۳۱۱	۳۱۲
۳۱۳	۳۱۴
۳۱۵	۳۱۶
۳۱۷	۳۱۸
۳۱۹	۳۲۰
۳۲۱	۳۲۲
۳۲۳	۳۲۴
۳۲۵	۳۲۶
۳۲۷	۳۲۸
۳۲۹	۳۳۰
۳۳۱	۳۳۲
۳۳۳	۳۳۴
۳۳۵	۳۳۶
۳۳۷	۳۳۸
۳۳۹	۳۴۰
۳۴۱	۳۴۲
۳۴۳	۳۴۴
۳۴۵	۳۴۶
۳۴۷	۳۴۸
۳۴۹	۳۵۰
۳۵۱	۳۵۲
۳۵۳	۳۵۴
۳۵۵	۳۵۶
۳۵۷	۳۵۸
۳۵۹	۳۶۰
۳۶۱	۳۶۲
۳۶۳	۳۶۴
۳۶۵	۳۶۶
۳۶۷	۳۶۸
۳۶۹	۳۷۰
۳۷۱	۳۷۲
۳۷۳	۳۷۴
۳۷۵	۳۷۶
۳۷۷	۳۷۸
۳۷۹	۳۸۰
۳۸۱	۳۸۲
۳۸۳	۳۸۴
۳۸۵	۳۸۶
۳۸۷	۳۸۸
۳۸۹	۳۹۰
۳۹۱	۳۹۲
۳۹۳	۳۹۴
۳۹۵	۳۹۶
۳۹۷	۳۹۸
۳۹۹	۴۰۰

فہرستِ مضامین

صفحہ	موضوعات	صفحہ	موضوعات
250	ایضامِ شہادت کی نگر	251	پیشانی پر نہایت عجیب ایک لکھ (۱)
258	حضرت علیؓ کی طرح صلہ کا احترام	-	کا مانی کا ہوا
260	دوڑوں کی شکل کی دلائل پر فرقہ کرانے	261	اسلام پر انسانیہ کا نظریہ
261	ایضامِ رسول کیلئے پہلی و ظہور	262	مذہب کے نام کا تصور
262	پیشانی پر نہایت عجیب ایک لکھ	-	مذہبِ شمس کی جانب سے
-	پیشانی پر نہایت عجیب ایک لکھ	-	جسے اللہ رسول علیؓ کی طرف سے علم پہل
-	پیشانی پر نہایت عجیب ایک لکھ	-	کوئی
263	ایضامِ رسول کی طرف سے	264	حضرت علیؓ کی طرف سے
264	حضرت علیؓ کی طرف سے	-	انسانیہ کیلئے پہلی و
265	حضرت علیؓ کی طرف سے	-	مہم رسول علیؓ کی طرف سے
266	حضرت علیؓ کی طرف سے	-	حضرت علیؓ کی طرف سے
-	حضرت علیؓ کی طرف سے	-	حضرت علیؓ کی طرف سے
267	حضرت علیؓ کی طرف سے	268	حضرت علیؓ کی طرف سے
-	حضرت علیؓ کی طرف سے	-	حضرت علیؓ کی طرف سے
269	حضرت علیؓ کی طرف سے	270	حضرت علیؓ کی طرف سے
-	حضرت علیؓ کی طرف سے	-	حضرت علیؓ کی طرف سے
271	حضرت علیؓ کی طرف سے	272	حضرت علیؓ کی طرف سے

فقہ حنفی

صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
284	271	فوتور کا مہم
285	"	دن محمدیہ کا اور کون سا سال کے رکھنا
286	272	علم کے لئے جو جہالت کا خانہ
287	"	بہت سے گلی جہالت کا گھر
288	273	خیریت کے لئے
289	274	وہ کمال طاقت شریعت ہے
290	275	نہایتی معجزہ، بلکہ امت کے خلاف
291	276	منازل ہے
292	"	مسلمانوں کی فخری قوت کو گھٹانے کا
293		مفسرین
294	277	حضرت اقدس علیہ السلام کے جہاد
295	278	مستحقانہ کلمہ
296	279	پاکستان کے لئے
297	280	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما
298	"	لڑا جہاد کے لئے وہی کے ساتھ منہ لوگ
299	281	انعام دین کے لئے قرآنی
300	282	انسان کے لئے کی اہمیت
301	283	پیشہ ورانہ کے لئے کی اہمیت
302	"	صحبت ہونے کے کمالی اثرات

215

## التجاء

وہی عظیم ہر جا

شفیق والد

بہ ہمالی حسن

فخر المجدین کا شریعت

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب نور اللہ مرقدہ

کے نام میں کی تھوڑی سی نظر منیت، تو یہ شفقت، یہ علوم و دہاویں اور دکن  
ترجیت کے محدث، اللہ کریم نے علم دین اور خدمتِ علم کی تعلیم معذرتوں سے  
نوازا، یہ جو کچھ بھی ہے ان ہی کے نبی اور روحانی آیتوں کا محدث ہے۔







## چتر پیکر

۱۰۰-۱۱۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم

۱۱۱-۱۲۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم

۱۲۱-۱۳۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۱۳۱-۱۴۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۱۴۱-۱۵۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۱۵۱-۱۶۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۱۶۱-۱۷۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۱۷۱-۱۸۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۱۸۱-۱۹۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۱۹۱-۲۰۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم

۲۰۱-۲۱۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۲۱۱-۲۲۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۲۲۱-۲۳۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۲۳۱-۲۴۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۲۴۱-۲۵۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۲۵۱-۲۶۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۲۶۱-۲۷۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۲۷۱-۲۸۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۲۸۱-۲۹۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۲۹۱-۳۰۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم

۳۰۱-۳۱۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم

۳۱۱-۳۲۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم

۳۲۱-۳۳۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۳۳۱-۳۴۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۳۴۱-۳۵۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۳۵۱-۳۶۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۳۶۱-۳۷۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۳۷۱-۳۸۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۳۸۱-۳۹۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم  
۳۹۱-۴۰۰: حضرت سرشار کی شاعری کا علم

کے ساتھ چھوڑ کر کے بہترین تہیہ و مناسب مقامات اور ہر طاقت کے ساتھ لڑائی چلائی  
تاریخ نوآرک کی وجہ سے اسان کو یہ یاد دلایا کہ علی علیہ السلام کے مطابق حضرت رسول  
اور اہل بیت علیہم السلام کے دائرہ استخارہ کی سطح و گہرائی جو پہلے صرف حضرت شیخ الحدیث  
رحمۃ اللہ علیہ کے جامع مہر کی یاد دہانی تک محدود تھا اب الحمد للہ قرآن مجید اور احادیث کے  
تمام شکوک و شبہات باہم و ملکہ و گنگنان خانہ کے دہشت گرد لیڈر معرفت ان جوہر اراکین سے  
بکھر گئے ہیں اب ہو سکتی ہے۔

اور درختوں پر آج اچھلنا یاد کرنا ہی جھٹکا ہے

دشتر کلمے پہ پائے ہو گئے تھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

شیر علی بن ابی طالب

صاحب ہر دم و صاحب ہر حال

تعارف

انفیس۔ الحشر: ۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳

عماد الدین محمد بن محمد

فجعلهم من أهل الجنة والصلوة والسلام على من لا نبي بعده

المحكمة في ١٩٩٩

یہ کیفیت اہل بصیرت کی فطری نہیں نہ تعلق ہو غلط بات اور جہت اور اثر اور محفل  
تعمیل طر میں نہ ہو نہ ہوا خود کھلے اجہر عالم کے لئے نہ ہو نہ غلطہ نفس نہ طے اور  
نیادی شک کے نتیجے میں ہر عمل یا ایمان نہ جانے اور کچھ جس ایمان کی طاعت اور کثرت نہ ہو  
کرنے والی ہیں۔ یہ سوا علم و غلبہ ہستی کی کہے آخری نہ ہو غیب ہے جس اور علم کی کہے  
مشرقیات اور دینی تعلیم کے ہیں۔

[illegible]

محققان نے اس بار ملک کی خدمات میں اپنے عظیم والد کی جگہ ہمارے خلیفہ کا  
 ہاتھ لگایا ہے۔ یہاں تک کہ اس نے اس طرح کی خدمات میں ہمارے خلیفہ کا  
 ہاتھ لگا دیا ہے کہ اس نے اس طرح کی خدمات میں ہمارے خلیفہ کا

مہمانیہ ہوئی  
 تمام ہمارے علم و ادب کے لئے











یہ ایک حضرت نے دورِ صفائی پر صرف ایک سو گنا کیا بلکہ قرآنِ اقدس کے جولوہِ تمہیر قرآن کا بیان خود غرض کرنا کیا۔ غرض علیٰ طریقہ میں مثال آجہ و بچہ کے لُٹ لو اور وہ ان کے فائدے سے قطعاً نفع نہیں دے سکتا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ برسرِ پائندہ ہونے کے لیے اگر کسی عطاوارہ اہل وقت کے حاملہ اسلام میں داخل کے خلاف ہر ذرا جاہلِ آقا کیوں کے ساتھ لگتی، سخت انداز میں سمجھ دیتے۔ یہ دورِ دہلی کا ہی زمانہ نہ تھا بلکہ پھر بھی جیسا کہ خدا داد ہے۔

اور یہ بھی اتنا ہی حقیقت ہے کہ اسلامی نقطہ نظر سے جو وہ سلام جو کسی طرف سے ملے، فاسد نہیں اور اسلامی اصولوں، احکامات کا سرخ راج ناسخ نہ کر سکتا۔ گذشتہ روز، دربارہ فقہ سے ایک ویڈیو نشر ہوئی کہ اسلام میں جو مکر، مکر، جھوٹ کے سامنے کھڑے ہو جائے تو جبراً، جس کی طرف نصرت ہوگی اس طرف، اور صرف اور صرف اسی طرف، خدا تعالیٰ کی طرف، خدا تعالیٰ کی طرف ہی جائے گی۔ یہاں تک کہ اس روایت میں جس نے کہ بھی مکرنا باعث ہے اس قسم سے، خدا تعالیٰ کی کامرواری ثابت ہو جائے گی۔ نیز اسلام کو تو یہ بھی پتہ چلے گا کہ وہ اس میں صرف یہ کہ ایک کھلم ا کھلا دیکھ کر دقت پیدا ہو سکتا ہے کہ اس طرف سے اس کا چلنے پھرنے کی امانت ہے، مگر یہ اس وجہ سے کہ اس میں حقیقت کی جانب جھکے کہ یہ غیر باطل و باطلہ کی ایک مکتبہ بن جائے اور اس کی بنیاد اور مکتبہ غلطیوں کا اور اس میں شک ہے۔

ہر حال میں سال سے زیادہ عرصہ تک کسی سبھ میں چارپائی کے منہ کے ارسلان چھاپا کالی  
 ہفتہ وار رسالہ رسول کو کہہ دیں۔ اس کے بعد چارپائی کو اندر سے لے کر چھاپا مکان کی چابی لے کر  
 دین اور دوسری چھاپا دکان پر لے کر۔ وہاں سے ان کی سبھ سے نقل کیا گئی اپنے منت کے گھر سے  
 شکر گزشتہ روز سنیہ چھاپہ کار خانہ کئی میں سے کھڑا ہوا ہے۔

وزیری انگریز حکومت نے اسے عید الہی صاحب کو، شہر قندھار کے قاضی کے طور پر  
 مقرر کیا۔ وہاں سے وہ اپنے کام میں کامیاب ہو کر اپنے وطن کو لوٹ آئے۔ وہاں سے  
 وہ اپنے وطن کو لوٹ آئے۔ وہاں سے وہ اپنے وطن کو لوٹ آئے۔ وہاں سے وہ اپنے وطن کو لوٹ آئے۔

تو گردن جو ان کے دیہات کے بھی غلیظ مندرجہ ذیل دشمنی سے ان کے سر کاٹنے سے آئے۔  
 وہ بے گناہ و عذبات صحابہ تھے جن کا کچھ حصہ قرآن میں ہے "وہو کہ حق" کے نام سے وہ  
 جہاد میں شامل ہو کر لڑا کرتے تھے۔

میں نے سنا ہے کہ وہی انگریزوں کا ان کے لیے قتل کیے ہوئے تھے۔ وہ ان کے لیے ان کے لیے  
 یہودی کی وجہ سے جہاد میں شامل تھے۔ ان کی ساری احوال کے سلسلہ میں یہاں پہنچنا تو سب سے  
 پہلے ان کا یہ کہنا کہ یہ وہی تھے۔ ان کی ساری احوال کے سلسلہ میں یہاں پہنچنا تو سب سے  
 پہلے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے

یہ ایک نئی کہانی ہے۔ یہ کہانی ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے

ایک یہ کہانی ہے۔ یہ کہانی ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے  
 یہاں ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے ان کے لیے

طاعیہ کی رند سے ڈال جا رہی ہے۔ مکاران کے دور کے ڈال تہیہ حیاتے انکو ریشتر محنتیں  
وہ طاعیہ کی مشورہ کر کے چھوڑ دینا چاہئے تاکہ وہ بچے رہ سکیں۔

[illegible][illegible]

مرز دین و ماسبہ سے اس میں آگے پیش قدمی سے مطلع کریں۔ اصلاح کی کوشش کریں۔  
جاکر آئندہ ایجنٹ میں سے کا ازالہ کر دے۔

مولانا حافظ اللہ دہلوی و مولانا محمد ابرار مرزوم مولانا حافظ گلخانہ اگلی نے اس وقت  
مستحق کے بارے میں کہہ دیا کہ یہ دفعہ رشتہ گاہ کے مسئلہ میں ایچ بی سی، وقت فراہم کر کے ہوگا جو  
میں لکھا ہے۔ مثلاً کہ: ہمارے ہمارے مرزاد ہوں۔ میں نے اسی مجموعہ کو دیکھا ہے۔  
اس نے کیونکی سے فراہم کیا ہے۔ اس کے بعد اس کی اصلاح کر لیا۔ ہمارے حکام کے مابین  
دعوت مراد و مہدائیم حکامی ماسبہ کا بھی دل کی گراہی ہے۔ لیکن ان میں سے کچھ  
”الواری“ کے دل سے غریب ہیں۔ ان کے بارے میں یہاں کا ماسبہ مرزاد و اجہم علی اللہ

اتوار حق

دعوت مہم ۱۰ تا ۱۵ ص ۱۰۰ ماسبہ الاطرحہ کیا کرے گا







و اور رونے کے ساتھ ظاہری بدنہی کا رونا ہے۔ ایک بچی کو وقت کے پانچ نماز کے عاید  
وقت کے نماز بھی ہو ضروری ہے اور چائے تو سال کوئی کے رونا تھا تو ماں سستی رونا پڑا  
تو جروساں اے سو ہے وہ ظاہری مرض میں جھانپنے کی سستی و اہم کی ہے گھبراہٹ و ہراس  
ہے۔ ایک دوسرا سوسٹو آئے وہ ظاہری قوت و تندرستی کی عبادت کی قوت و تندرستی سے  
انقلاب کی وجہ سے رونے ہے جو اصل حقیقت اس واقعہ کے لئے متعارف ہے۔

### صحابہ کی حالت

صحابہ کی حالت یہ تھی کہ وہ بھی کڑی دینی عقائد کے پابند تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
براہ کمال فرما کر چلے گئے تو ان کی آواز بھرنے لگی۔ خود برکت کی حالت سے غصے اپنے پیار سے نبی صلی  
اللہ علیہ وسلم کے مصائب یہ تھے کہ وہ ہر حال میں غم و غصہ کی حالت میں تھے۔ ان کے دل میں  
ہم کو یہ پس ہے کہ پانچ سو سال کی کھائی کے لئے تھک رہے ہیں۔ وہ بھی صرف  
میں تھے کہ وہ دینی عقائد میں تھے۔ ان کے دل میں تھی کہ ان کے دل میں تھی کہ ان کے دل میں تھی کہ  
میں تھی کہ وہ صرف ان کے دل میں تھی کہ ان کے دل میں تھی کہ ان کے دل میں تھی کہ  
برکت سے عام ان میں تھی کہ ان کے دل میں تھی کہ ان کے دل میں تھی کہ ان کے دل میں تھی کہ  
وہ تھی کہ ان کے دل میں تھی کہ ان کے دل میں تھی کہ ان کے دل میں تھی کہ ان کے دل میں تھی کہ

### گناہ کا علاج

وقت نماز میں گناہ کا علاج یہ ہے کہ اگر گناہ کی گناہ ہو تو  
گناہ کا علاج یہ ہے کہ اگر گناہ کی گناہ ہو تو  
گناہ کا علاج یہ ہے کہ اگر گناہ کی گناہ ہو تو  
گناہ کا علاج یہ ہے کہ اگر گناہ کی گناہ ہو تو  
گناہ کا علاج یہ ہے کہ اگر گناہ کی گناہ ہو تو  
گناہ کا علاج یہ ہے کہ اگر گناہ کی گناہ ہو تو

بھر حال کا ایک لٹائی ہوئی ہے شہر کا سانچا خالی ہے ڈکڑا ہوا ہے ہر گھر پر  
 زیادتی ہوئی ہوگئی ہے گھر اچھل سکی ہے یہ ہفت دن شان رہے تھے کہ یہاں سے دور شاہ کاٹوں وہاں تو یہ سچ  
 کہ چاروں طرف سے لوگوں کی آمد و رفت تھی۔ یہاں سے بھی۔ پھر بھی یہاں کی آمد و رفتوں سے  
 قلعہ کی ہو کر اس گھروں کے باہر کی طرف سے ہو کر آتی تھی ہے ہاتھ کے ہیں ساتھ  
 ہر گھر ہے کہ یہاں تو انکی ہے کہ یہاں کا خلیفہ علی علیہ السلام کے لئے تھا کہ اس کا نام ہے: یہ ایک  
 انہی کے گھر کے نام سے کہ ایک سالہ عرصہ وہاں تک جاتا ہے جب تک کہ وہاں کے خاندانوں  
 پر قائم رہتا ہے۔ مزید کہ وہاں کے کہتے ہیں کہ وہاں کے خاندانوں کے علاوہ کسی اور ملک کو  
 تخت پر نہ بیٹھا گیا تھا وہاں ہے ہر قسم کے حکم و حکم کا صدر ان کی رہنمائی تھا ہے مشرق  
 کا ہے وہ مشرق و جنوب ہے، مگر وہاں کے واسطے ہر اور چیز دیکھا جائے کہ اس پر  
 کوئی اثر نہیں ہوتا ہے کہ وہاں کے کہتے ہیں کہ یہاں کے خلیفہ کے نام سے ہوتے تھے تو "ہر صدق ہوں  
 سے محل کرنا یا ان کو نہ یہ مانع ہوتی تھی نہ اس لئے کہ یہاں کے اہل علم و فضل تھے۔

تو یہ کھلی ہے

قرآن و حدیث کی رو سے یہ خلیفہ ہے جس کے نام سے ہیں۔ اور ان کے ہیں:

لو ہوا علی اللہ جسدنا مہذا العوضون فلیکم اللعنۃ۔ (دور ۱۰)

یہ خلیفہ کو ان کی کہانی ہے کہ ان سے ہے انہی سے تو یہ کہہ کے مشرقت کا طالب گاہ

ہے بلکہ وہاں ان کے خلیفہ کی طرف سے ہوا کے لئے ہے ان کے لئے ہے۔

عوضۃ علی اللہ عن مبادیہ و بھو! علی استیانت و بھو! علی اللعنۃ۔

"اللہ تعالیٰ انہی سے ہے جو انہی سے ان کی تو یہ قبول کہہ کے ان کے گناہوں سے ان کو مبرا بناتا ہے

اور جو کہ ان کو مبرا بناتا ہے۔"

زیادتی کے بلکہ تو یہ کہ

دوسری جگہ یہ ہے: لعنۃ اللہ علی من بعد علیہ و صلح اللہ علیہ و علیہ



مختار صلی اللہ علیہ وسلم کے اسامہ مبارک

قرآن مجید میں حضرت علیؓ کے نام کا ابھی ذکر نہیں ہوا کہ جب  
ہاتھ لگا کر پڑھے گا تو حضرت علیؓ کے نام کی دعا سے یہ ہوگا کہ حضرت صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کی دعا ہوگی کہ اس کے لیے آپؐ کی دعا ہوگی کہ اس کے لیے حضرت صلی  
اللہ علیہ وسلم کی دعا ہوگی

ہم نے اسی نام سے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ ہمیں  
محبوب اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے دعا فرمائے کہ وہ ہمیں  
محبت فرمائے۔

حضرت محمدؐ کی دعا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے  
آئی: اے اللہ! میں نے تم کو اپنے نبی کے لیے بھیجا ہے کہ تم میری دعا  
میں قبول فرمائی ہو، میں نے تم کو اپنے نبی کے لیے بھیجا ہے کہ تم میری دعا  
میں قبول فرمائی ہو۔

نبی اکرمؐ کی دعا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے  
آئی: اے اللہ! میں نے تم کو اپنے نبی کے لیے بھیجا ہے کہ تم میری دعا  
میں قبول فرمائی ہو، میں نے تم کو اپنے نبی کے لیے بھیجا ہے کہ تم میری دعا  
میں قبول فرمائی ہو۔

تو یہ اور سید الکائنات کا عمل

میں نے انسانیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کو اپنی دعا میں ملا دیا  
کہ وہ سید الکائنات کے لیے دعا ہو کہ وہ سید الکائنات کے لیے دعا ہو۔





## ایمان اور عمل صالح کا ملازم

”سیدہ و نعلی و۔۔۔ لب علی رسولہ الکریم اما بعد المعرفۃ اللہ من الشریکین  
الوجہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ عز و جل: الا من لب و اس و عمل  
میکلا حیاۃ فذلک بدل اللہ بآجہہ حسنات و مکان فذلہ فخر و اد سہما  
در لب و عمل مہلک فذلہ یفوت علی اللہ سعادت“

گزشتہ صفحہ پر مذکور ہو چکا ہے کہ میں اور اللہ فیہ امر ہے جو عمل صالح کا  
ہے۔ عمل فوں کی اعلیٰ و دنیوی طاری و کمالی ن دونوں سے مشروط ہے کہ فوں کا پام  
ام کے سوا کچھ نہ ہو۔ اگر کسی شخص نے ایمان حاصل کیا ہے اور  
فذلہ عمل صالح کا ثمر ہے کہ حق تعالیٰ سے ہے جو عمل صالح کا ثمر ہے اور  
پس ایک ہی خبر ہو کہ اللہ سے ہے جو عمل صالح کا ثمر ہے۔

پس ایمان اور عمل صالح کا ملازم

قرآن مجید میں۔ ایمان کے ساتھ عمل صالح کا ذکر آیا ہے کہ ایمان ہے کہ ایمان











بھلی جاتی کا گھر کا کدو گرم و فریاد و ہری کے غصے رشتہ کو گہری زالی کر دیتا ہے۔ ان کے حاصل کرنے کیلئے انسان کو اپنی سب کا خزانہ ہٹانا پڑتا ہے اور ذہنی آرام کا بھی رعبہ اس کی طرف ہوتی ہے کسی اور چو کی طرف کبھی نہیں ہوتی۔ یہی بڑی ترہیں میں ملتا ہے اور اس وقت تک ساتھ ہوتا ہے جب تک انسان کا سامنے چار دیوے اور وہاں جسٹری سے پرواز نہیں کرتی۔ یہ سب سامنے رک جائے گا لیکن رشتہ اور ساتھ مجبوراً ہٹا جائے گا کی ہے۔ وہ تو ان کی کار ہے کہ یہ ایک شخص، کمال کی حرکت، دگر۔ جا۔ اور روح نکل پڑا۔ اس سے۔ کرپٹ۔ اس کا تصرف و مالک و حق، فکر ختم ہو گیا یہ وارثوں کا مل ہے جس میں بڑے کے بعد بیٹے چاہیں صرف کر سکتے ہیں لائبر، ابھی پڑ پالی ہے یہی ہے ان کا سر ملو بھی اتنی ہے مگر جس میں کے لئے اپنی مرضی و فائدہ کی فحش شدہ دوسرا ملو فائدہ ملیں اسلئے کھلاش کی، آج، ان کی بھی پروا نہ کی اس نے نہ ہو لیا۔ بال روہت کی ہے اکتانہ اعلیٰ کی روکا دانی کو۔

### نیک عمل کی برکات

سیدنا محمد بن علیؑ علیہ السلام نے اس انداز سے بیان فرمایا کہ جب انسان کا جائزہ لیتا ہے فرشتے پوچھتے ہیں کہ ظلم فلاں کرنا کیا ہے؟ موت سے آگے کون سا ایسا چیز میں نہیں کیا ہے؟ اس کے لئے اگلا بتا کر کا کا رہا ہو اور اسے کافر، بد مذہبی، دوسرے سے جوڑتے ہیں کہ مہتمم شخص بننا ہے؟ اپنے بچے کی قسم کا مل جوڑا ہے جس کی ہم لشکر کر لیں؟ آپ ہم روزانہ نہ پڑھتے ہیں؟ کئی مرے ناموں کو کتبہ میں پہنچانے سے پیچھے ہیں اس کے واسطے اس کے دل کے قصور ہو رہے، اس کے لئے عفو دگر بیان ہوا جاتے ہیں۔

دوسری محبوب ترین چیز انسان کی بری ہے جو اسے ہیں جن کو اپنے افعال و کلمات اور اس کا سوا سمجھا جاتا ہے۔ اپنی زندگی میں انسان کی خوشنودی اور رحمت میں، کچھ لوگ غریب تھوڑا سا کلام کے بھی تھوڑا کر جاتے ہیں پھر ان کی آسوائی و آرام و راحت کے لئے اپنی مرضی جان کی قرابت سے بھی رہے ہیں جس کے انسان کی بہت میں اس حد تک افراد کا ساتھ ہو کر کرتے





کے صلوات میں خود کا کام نہ رہتا۔ اسی بنا پر بھی انہیں ان کی یہ اہم اور ہی فانی دولت و لہو  
خودمیری کی تہذیب و ملت کے ساتھ ساتھ وہاں تک پہنچا جو کہ ہوا میں آپ کو  
وہی کر دیتا ہے جو آپ کے سرکار کا کارنامہ ہے۔ اے ان کی زندگی صرف ان کے لیے  
تھی کہ جو ہم نے تعلیمات حسنہ و معاشرت سے ان کو محروم نہ کر دیا۔ وہی ہی ان کی  
اور وہ ان کی تہذیب و ملت کے لیے ہے۔ ان کی زندگی و مملکت کے لیے ہے۔ ان کی  
ساری ایک اور کہ ان کو اپنا ہی ہے۔ ان کی مملکت ان کا گناہ و جانی ہے۔ ان کی  
کا تو وہ ان کی ہی ہے۔ ان کی مملکت ان کی ہے۔ ان کی مملکت ان کی ہے۔ ان کی  
تہذیب و ملت کے لیے۔ ان کی مملکت ان کی ہے۔ ان کی مملکت ان کی ہے۔ ان کی  
کا تو ان کی ہی ہے۔ ان کی مملکت ان کی ہے۔ ان کی مملکت ان کی ہے۔ ان کی  
تہذیب و ملت کے لیے۔ ان کی مملکت ان کی ہے۔ ان کی مملکت ان کی ہے۔ ان کی  
کا تو ان کی ہی ہے۔ ان کی مملکت ان کی ہے۔ ان کی مملکت ان کی ہے۔ ان کی  
تہذیب و ملت کے لیے۔ ان کی مملکت ان کی ہے۔ ان کی مملکت ان کی ہے۔ ان کی

موجودہ خطی نسخہ میں فقیر نے یہ کارنامہ اسلامی مصلحتوں کے لئے ہی کر دیا ہے۔  
مطرحہ نمبر ۱۰ میں شدورہ اور خطہ کی مشینیں درج ہیں۔

تک میرت افرو

چونکہ وہاں کوئی مذہبی اور سیاسی پارٹی نہیں ہے، صرف ان کی اپنی ایک اتحادی ہے۔

نہیں چھوڑیں، مصلوب تو وہ مولیٰ انکار وہ حال چاہتے کے بھرا اپنے وقت کی پیر فرمیں اور  
تیسرا نہ کرئی جیسے بادشاہوں کے لئے جیت و ہار شہت عین کریدم۔ ہاں اس دور کے ظالموں کا  
اور قہر کی مادی و ممال سے پس ماحکم سلطانوں کا: ہمیں کہہ چاہئے امارتوں اور عداوت میں کیا ہے  
تکے جاتے۔

چاہتا ہوں انکے چہرے اس وجہ سے آئے کہ ظہر علی اللہ علیہ السلام تو ان کے خواب  
اور غم کے طور سے ہو کر رہ گئے۔ لیکن ممالک کو اپنا اور ممالک کو اپنا: لیکن اس وقت انکی و ممالک کو اپنا  
ہمیں کہتے تو میں میں سے کہہ چھوڑ دیا کی مشیت سے تو یہ تو: پہلے وہ قادیان تو ملی  
مشیت سے تاج کے کچھ مظلوم یہ بھرتی کرنے لگے تھے۔ لہذا تو علی ہم یہ علی اللہ علیہ السلام کا  
یہ پشیمان تھا تو قادیان کا کام میں بھی اس وقت علی علیہ السلام تھے۔ لیکن انہوں نے مسکو میں  
انہیں رہنا ملا گیا۔

### توبہ ایک پندہ علی

کہہ ہوں تے توبہ کے بعد جب الی کس طور پر ملے تو یہ توبہ میں جاتے  
تو رہا ہے ممالک حقیقہ: وہ اور کا سر ڈھک کر ان کے اس کے تمام میں ماسوا: ہمیں  
اور وہ تہنات سے انہیں بکریا ہئے تو چاروں کا ہے۔ ہمارا لشکر بدل اللہ جب ہم  
حسنات: انی کئے نے توبہ کی تیسری میں لکھا ہے کہ میں نے تے تے کھانا ان کے میں تے  
تھے۔ حال ہانے کے بعد ان سب کو ان کے جانے لیا ان لکھ دی ہا میں گی۔ اور وہی ہے بھی  
ظاہر ہے کہ تو اس میں۔ ہے کے بعد جب بھی اپنے ساتھ: اور ان کے اور ان کے تے  
میں کا سرور کر چکے تو ان پر شرم: اور کہہ رہا ہے کہ چکے ہو تو یہ کوئی بھی نہ تے تو چھ  
ممال میں: یہ تے تے دور ان کو نہ پے ہا میں ہے اس میں لی ہا میں تے ان میں علی علیہ السلام  
ان طبعات بذہن البیان اور الاسلام: یہ ہم ماکن اللہ نے صرف ساتھ: اور  
میں ہا میں کے تے تے ہا میں کے ہا میں لکھ دی ہا میں کے ہا میں لکھ دی ہا میں تے ہا میں













کیا نہیں۔ گھیری رو میں دنیا کی حیرت انگیز سی ہے جسے کوئی نہ سنا ہو اور بھی درہلے کے لئے ہر ایک کی حیرت انگیز ہے کہ دریا کے نیچے کوئی نہ دریا ہے۔ مثل کے بھر پور ہوتے اور درہلے ہمارے کی ایک بھر پور ہوتے۔

[illegible]



نیکو اور نیکوئی کی نگاہ سے اس بات کو سمجھنا کہ صرف یہ کہ ایک دوسرا کچھ باہر سے زیادہ  
 دہلیز اساتہ حاصل کر کے دوسرے سے آگے نکلے جائے۔ مگر اس بات کے لئے جو قسم کے  
 غیر انسانی اور غیر انسانی ذرائع انہیں ملنا پڑے۔

غیر انسانی کی حالت

اگر ہم غیر انسانی اور انسانی کے مسائل کے مسائل کا مطالعہ کریں تو ہمیں کئی غور  
 آنے کا کوئی حصہ کرنا ہے ایک دوسرے سے مقابلہ دولت کا ہے اور دہلیز اساتہ و حرکت  
 دھانے میں کیا ہو گا اس کا ایک حصہ ہے اور ایک دوسرے سے ۵۰۰ کا مطالعہ ہو گا تو صرف  
 اعلیٰ تر ہے۔ جو کچھ انہیں ملتا رہتا ہے۔ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے  
 دوسرے جہاد میں شرکت کی۔ انہیں کچھ نہیں ملتا ہے ان سے پیچھے رہتی ہو گئی ایک دوسرے سے  
 جہاد میں شرکت کی اور اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے  
 کے واقعات کی تعلیم دینا چاہیے ہے۔

اب حال یہ ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے  
 کے کہ قرآن میں جہاد ہے اور یہاں کے لئے کچھ نہیں ملتا ہے اور انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے  
 میں ملے گی۔ یہ کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے  
 انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے  
 قرآن میں۔

اس کتاب میں کئی مثال

اس کتاب میں کئی مثال ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے  
 اور انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے  
 انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے  
 انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے کہ انہیں ملنے لگا ہے



نواب علی احمد جس کو چھپا لڑائی ہے، اور صرف پڑھ لیاں، دھک دھک میں ان امور پر لے  
 جاتے ہیں۔ ان کے ایک دو چاقو، دستار اور یہ جو قمیض کی کوئی تھوڑی قمیض بھی  
 سواں کا بھی ایک جراب ہے کہ وہ اپنے سر پہ دھیں دتہ دھن دتہ لپیٹا نہ علیہ علم نے ملاحظہ  
 تعمیرات پر لکھ دیوڑا نے لاسالی پاتے سے پڑھنے پڑھنے دیکھا، انہیں بھی ان کو سب سے  
 چوڑا رہے تھے، ان کو تھیں تو "میرزا علی احمد علیہ السلام کو کفر، ملاحی کی زندگی، جامعہ کرنا بھی  
 گوری کے قوت و قضاوند ہے قصور و قصور کا نتیجہ تھا کیونکہ علی احمد علیہ السلام کو پناہ ان کے  
 قرات و شہادت کے اس سب سے کوئی عقل اس سرکاری نہ تھا، بلکہ صرف اس قدر دلتے تھے،  
 اکثر کرتے کہ ملاحی کے سے ان سر قریب سے بھیجے تھے کہ صحابی کجا بہ کیمہ علی وہ  
 علیہ السلام کے پر لکھ کر اپنے علیہ علیہ راجہ کر ہی پڑ لکھ دیتے۔

حضرت ابو یوسف کا چند بہرہ اطاعت و سواں صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو یوسف کا ایک دفعہ اپنے مجلس سے تشریف لے کر، ایک مشرقی زبان پر مصروف ہو کر  
 ہوئی تھی یہی جی کے، وہاں تھے انہوں نے حضرت ابو یوسف کو بھی لکھنے کی دعوت دی، انہوں  
 نے پہلے کہہ کر گھانے سے تھکر کر پا کر آنکھیں علی احمد علیہ السلام دینا سے اس وقت میں تھک کر  
 لے گئے تھے کہ کبھی کوئی دلی سے بھی پہنچے گا کہ وہ تو بھی جیسے دانا کو کہہ لکھ کر بھی نہ لے کر  
 نہ لکھا چھ بھراؤں۔ وہ پاسداری و شہرہ میں دل لگا، اسے اسے حسنہ دل سے علی  
 کرتے، ان کا یہ، اور ان کے ساتھ علی احمد علیہ وسلم کو کھانا پڑا پانے کا صلہ تو نہ بھانج  
 دینا اپنی نیک آماج و شہادت کا وقت تھا، ان کے ان کی جائیداد بھی کوئی نہ آجوت میں کاسالی  
 کوڑوں کوڑوں سے بھرا ہوا تھا۔

صحابہ جو جالی میں آجوت کے تھے ان کے کو پناہ کے تھے انھوں نے تو بھیجے تھے، اور آجوت  
 کے دلوں کو دلوں پر دھارت سے کر کے لکھنے کو پناہ پہ کوئی نہ سے دلوں کے لکھنے  
 وقت کرتے رہے۔ اور بھی وہ لکھی جو کبھی بھی کہہ دیا لی لکھنا واجب اور مال نہ لکھا۔







جیسے جیسے بھی ہو، دنیاوی مائدہ، مائیں کی دریاویں ہزاراھت کے چھل میں عجب دور اور مطالبہ  
 شرمنا ہے، ہر ایک دوسرے سے اگے نکلے گا، گھر گھر اور دوسرے گنچا دکھائے گا، غراہل نہ ہے  
 اور کسی نے بھڑکایا اور اس سے بڑھ کر سرجت حاصل کرنے کا خواہش ہے صرف  
 اس میں متاثر نہیں بلکہ محض وہ غش و غلا و روپائی اے اہل اسباب کا حاصل کرنے کے لئے  
 ایسے دوسرے سے اگے نکلنے کی خوشی میں سب گمے ہیں۔ اگر تیلہ نہیں تو صرف وہ ہیں  
 کے پاس میں لکھتا۔

اسی کا

۱۰۔ یہاں اپنی کچھ دہی ہے جن میں کچھ قریب دوسرے سے جنت حاصل  
 کرنا ہر دم قرار دیا گیا ہے، ہم نے میں اس طرح قرار دیا، ہمارا ایک دوسرے سے اگے نکلنے کی  
 تلخجی وہ قریب جہاں سے ہوتے ہوئے ایک دوسرے سے اگے نکلنے کا بے مثل ہمارے ساتھ  
 کو جس مسئلہ سے تین تھری اس کی جہی ہو، بے راہ وہی ہم اس لئے طریوں اور اس طرح اس کی  
 رجوات کے کہ کیا کیا جا سکتا ہے۔

جہاں صورت شہداء پرت کی صاحب سے بڑا سب دنیا کی بقا تو اس کے نتیجہ  
 میں قیامت آئے، لیکن آخری جہاں رہا، اتنی کا شہرہ نہ ہو چکا کہ اس سے کوئی نتیجہ اخذ نہ کر سکے  
 دنیا کو چھوڑا، ہم نے نہ کہ وہی جو بہت کچھ ہے کہ اختیار کیا جائے، مہم میں ہمارے اسلام  
 میں روزگاریاں کے کھانے کی تاکید سے ساتھ ملا، ہلال کو جنت کے حاصل کرنے کا، اور جہی قرار  
 دیا گیا، جس کی تحصیل میں جانے کے لئے اب وقت نہیں آتا، اور اگر کوئی دھوکہ دے، اس سے  
 بچنا ہوگی۔

فاقہ فاقہ، اگر حسب دنیا ہو کہ تمام سماج کی جہاں۔ ہم نے قرار دیا ہے۔ لا کھو























وہاں ایک جہت شہزادہ کی کوکھوں کے پاس مقام تک نہ جاسکی کہ یہ وہاں پہنچا نہ نہ نعلانی کی یاد سے  
 جو اس کے کان پر تھا وہاں سے ایک خاص حد تک تو: جا سکتا ہے یہ صحیح ہے۔ یہاں شہزادہ کے  
 ہاتھ سے دھڑلہ مقلد کا دم لگنے کی اجازت ہے۔ مگر ان کی بہت شہزادہ کو ہمارے ہاتھ میں  
 کہ جس کے تمام مسائل کا فرق تم کو دینا ہے۔ جو اس کے ہاتھ میں ہے۔

صنعت میں قلمی نمود ہے

[illegible][illegible]









[illegible]

۱۰۔ مایہ دہا :۔ جیسے ان انگوٹوں کے سلسلے میں یاد بہ ذکر گمان و ممان، یہت میں متکفل و  
 مٹھ پھارو، کھنٹی (تخت) زاکر، اینٹ لکھو کر بیت بہ اکتبہ، الاوقار اور یہ کیا۔ ان کی یاد بھی یہ کہ  
 مالہ اور ان کی کست میں نور محمدی، نہ درونی یاد و مصیبت کا سبب وہ ہے۔ ان کی یاد اور کراہت ہے  
 اور اپنے تہ و دو چٹن سلیمانوں کے حالات و غیر نظر ہوا شریعہ و عبادہ اور اہل سے بھیجی، یہت  
 و حور بہ کہ ۱۱۔ مایہ دہا، مایہ دہا، کاسب، نہ اس پر مال و مال کا حکمت بھی کرتا، جو کہ  
 تو فرشتہ اندہ ہے تو ان کے نام ہیں۔

کسب حلال میں برکت

[illegible]

من مؤلفات نفس گلاب مصنف دسرا، اللہ صہبی، شکرہ غفرہ و مغفہ ہو۔



















”میرے صاحب منور سے اس خط کا علم ہے، غرض کہ اسے بھی آپ علیٰ مشعلیٰ سلم نے فرما دیا کہ حق کوئی کس طرف سے جڑے گی۔ کیا کھانچے؟ آؤ ناؤں میں روپا، ہوائی ہے جو ہوائی، اس کا کسی خدشہ نہ ہو کہ اس کا ہوا، اس کا ہوا“

ان اولیہ تہ ازیلیا زکات حاصل کرنا وجہ کہ ترمذی احوالی پرستی پر مبنی ہے۔

[illegible]

ملا و کلا

[illegible][illegible]

سروا ان الذكركم بالفساد في خلق الالباء منه منجز في القوم وخلق فيهم وهم ينادون

مشتبه في امره ، ويوم:

”خوب ترين احوال است. هر لحظه از روز بیدار شدم و گفتم: خداوند بزرگوار چه عظمی است که مرا از خواب بیدار کرد و مرا در این احوال قرار داد.“

الانذار ايكه ۛ تخليق كرتي چا كواپ سحر علي مائے شرب:









## مختصر و مرئوس

### مختصر و مرئوس کی دلچسپ حکایات و حیرت انگیز واقعات

بسم اللہ الرحمن الرحیم علی رسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم : قال و رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ما یصلی فی صلاتہ من علی و ما زاد فقد یسر الاخر  
و ما یصلی احد لہ الا لہ اللہ علیہ وسلم

مختصر و مرئوس کا ذکر و حدیث کے ضمن میں مختصر و مرئوس کے بارے میں حالات و واقعات کی بنا پر  
مختصر و مرئوس اور پھر آفریقہ میں حدیث کے ساتھ ساتھ مختصر و مرئوس کے بارے میں حالات و واقعات کی بنا پر  
مختصر و مرئوس کے بارے میں بیان کرنے کی کوشش کرنا کا مقصد یہ ہے کہ مختصر و مرئوس کے بارے میں حالات و واقعات کی بنا پر  
سب کو اس پر عمل کرنے کی حوصلہ دیا جاسکے۔

مختصر و مرئوس علیہ وسلم کے مختصر و مرئوس کی حقیقتیں

مختصر و مرئوس سے ایک سال کی عمر میں مختصر و مرئوس علیہ وسلم کے انتقال کے بارے  
میں سوال کیا تو فرمایا میں کسان مختلف عقائد پر مبنی انھوں نے مختصر و مرئوس کے بارے میں  
قرآن میں خلافت کی حقانیت کو ثابت کیا ہے۔ رسول اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ میں علی  
صورت میں موجود تھا۔ گرامر کو لکھا کہ اگر ادا و بندہ کا حکم، تو پہلے خود اس پر  
عمل کیا کہ وہ دوسروں کو دیکھوں اور پھر اپنی کشتیوں کو سناؤں کہ سناؤں کی جھین کی تو پہلے خود اپنے









[illegible]

قرآن کا ایک ایسا حصہ جو عظیم ملی تصنیف - کسم پے ملو، گزرا کر اسی حصے کے ساتھ قرآنی پرکھ کو نبی کریم کے ان لوگوں کے لئے بھیجی گئی کہ وہ یہ قرآن لکھ رہے تھے۔

حضرت علیؑ کا ایک دلچسپ واقعہ

[illegible]

مقامت و ارادگی و شجاعت

میں نے جانتا تھا کہ "فرائد" میری "لحمہ" ہے جس کے کڑے حاتم نے  
 دیا اور میرا "سمائیہ" "الخطبہ" کہتے تھے۔ اس لیے یہ وصفت میں کوئی غلطی نہیں ہے، اس میں









اپنے اس پاکیزہ خاں کی کہ جس سے اس پر حق و رب کا اہل ہے جس سے گرد نے دیا ہوا ہے۔

تو اشع کی تربیت سے یہ بڑی مصلیٰ اللہ علیہ وسلم میں

حضرت نے یہاں کائنات مصلیٰ علیہ وسلم کے ایک درشل کے اوپر صلیب قراشیع کو  
دھندل کرنے کے سلسلہ میں یہ کام دے دیا کہ نہ ملے۔

عن مسروق قال وهو عيسى بن مريم يا ايها الناس اتوا انتموا اهلنا بسنت

و رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اتبع الحق فله الله فليس في ذلك

عيسى و في اهلنا عيسى بن مريم و من تكبر و ضعه فلا يجر في بعد الناس

عيسى و في ذلك كثير حتى يفرحون عيسى بن مريم لو شئتم و لا تفرح

حضرت نے اسے دیا ہے کہ ایک دانہ انہوں نے طبر پر کھڑے ہو کر خلیفہ بنے تھے

فریاد ہوگا: تو اشع و کلمہ کی اتنی زکریہ کو کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے

فرما ہے ہے: کہ ایک شخص اللہ تعالیٰ کی رضا و عقول کے لئے لوگوں کے ساتھ فریاد تو اشع

دھندل کرنے کے تو اشع خاں کی کہ جس کو کہہ رہا ہے پناہ دہا پناہ لکھیں تو حق و حقیقت لوگوں کی

لکھیں جس طرح کہ ہوتا ہے اور جو شخص لوگوں کے ساتھ کلمہ فرما کر کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ کہ

کہہ رہا ہے۔ وہ لوگوں کی آنکھوں میں حق و حقیقت لکھیں جو کہہ رہا ہے کہ یہاں تک کہ

لوگوں کے نزدیک کلمہ یہ ہو رہے ہیں کہ ہوتا ہے۔

جہ کہ کلمہ اور طہرہ آدی اگر خود کو بد امور عزت و مراکت ہے اور اور ان کے

ماتے کی اچے و عمدہ وہ ہے سے اچے آپ کو احرام کو جو وہ چاہتا ہے مکرر جنت وہ

خدا کے نزدیک اہل زکلیہ کو کہہ رہے ہیں: ہے مکرر لوگوں کی غلوں میں اہل انجلی کہ وہ ہے

دقت ہوتا ہے اہل کے برخلاف جو شخص تو اشع دہا پناہ کی اختیار کرتا ہے وہ اگر پہنچے تو پہنچے

حق و حقیقت کہہ رہا ہے اور لوگوں کے ماتے کی اچے آپ کہے دقت و کلمہ کہہ رہا ہے کہ

خدا کے نزدیک اہل کا رہے ہے کہ ہند ہو کر لوگوں کی نظر میں اہل کی اہل کی عزت و دقت میں

اشع ہوتا ہے۔





نہیے ۱۵۰۰ گیسر۔۔۔ (۱۱۰۰ روپے) ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے وہم سے پہنچ  
کہا۔ یہ پہلی خطبہ علم ہے۔ اگرچہ اس خطبہ کی آکسی۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔  
نے جوئی کیا۔۔۔ علم خطبہ اس خطبہ کے بعد کہ ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے  
نہیے ۱۵۰۰ گیسر۔۔۔ (۱۱۰۰ روپے) ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے وہم سے پہنچ  
کہا۔ یہ پہلی خطبہ علم ہے۔ اگرچہ اس خطبہ کی آکسی۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔

۱۵۰۰ گیسر۔۔۔ (۱۱۰۰ روپے)

۱۵۰۰ گیسر۔۔۔ (۱۱۰۰ روپے) ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے وہم سے پہنچ  
کہا۔ یہ پہلی خطبہ علم ہے۔ اگرچہ اس خطبہ کی آکسی۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔  
نے جوئی کیا۔۔۔ علم خطبہ اس خطبہ کے بعد کہ ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے  
نہیے ۱۵۰۰ گیسر۔۔۔ (۱۱۰۰ روپے) ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے وہم سے پہنچ  
کہا۔ یہ پہلی خطبہ علم ہے۔ اگرچہ اس خطبہ کی آکسی۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔

۱۵۰۰ گیسر۔۔۔ (۱۱۰۰ روپے) ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے وہم سے پہنچ  
کہا۔ یہ پہلی خطبہ علم ہے۔ اگرچہ اس خطبہ کی آکسی۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔  
نے جوئی کیا۔۔۔ علم خطبہ اس خطبہ کے بعد کہ ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے  
نہیے ۱۵۰۰ گیسر۔۔۔ (۱۱۰۰ روپے) ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے وہم سے پہنچ  
کہا۔ یہ پہلی خطبہ علم ہے۔ اگرچہ اس خطبہ کی آکسی۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔

۱۵۰۰ گیسر۔۔۔ (۱۱۰۰ روپے) ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے وہم سے پہنچ

۱۵۰۰ گیسر۔۔۔ (۱۱۰۰ روپے) ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے وہم سے پہنچ  
کہا۔ یہ پہلی خطبہ علم ہے۔ اگرچہ اس خطبہ کی آکسی۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔  
نے جوئی کیا۔۔۔ علم خطبہ اس خطبہ کے بعد کہ ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے  
نہیے ۱۵۰۰ گیسر۔۔۔ (۱۱۰۰ روپے) ہفت روزہ شہر علیہ السلام سے پہلے وہم سے پہنچ  
کہا۔ یہ پہلی خطبہ علم ہے۔ اگرچہ اس خطبہ کی آکسی۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔ عا۔۔۔

دست بردارک چ بیت کرنی تو آپ نے اذہود و حق منبر پر چلے کر فرمایا: سلام! مجھے تمہارا یہ میرا ہوا  
 میں نے سیکھ تم سے بہتر نہیں ہوں اور میں نے دیکھا کہ تم کو ان کے لئے فرمایا کہ تمہارا کرشمہ کائنات  
 کو ان کے لئے فرمایا خارج کر دینا جو وہ جب تک جھٹکتے رہیں کہ ان کی طاقت کو تو تم نے یہی  
 حد مت کرنا اور اگر جھٹکتے رہیں اسلی اندھیلے علم کے اندھ کو خلاف ہدای کر کے کون تو پتہ پڑے  
 بری: طاقت نہ کرے۔

شاہین صدر علی اکبر

اور پھر جن کے بارے میں خواجہ حسن علی اندھیلے علم کا زمانہ ہے کہ

مرگشت نفعہذا احتلا لا یفوت انکم حلقا و علقہ اھمی و ما حی و لا

فعلہ فلفہ صاحبکم حلیہ... مسلم

”یعنی اگر میں تم سے مرگشت نفعہذا احتلا لا یفوت انکم حلقا و علقہ اھمی و ما حی و لا  
 و ما فی بہادہ حقیقہ پر کرتا رہا صاحب کو (یعنی لکھ کر کہتا تھا) غائب ہوا سب بھلا ہے۔“  
 انوکھے کے تمام کلمات کے بارے میں قرآن میں صلی اللہ علیہ وسلم کہتے:

عن علقمہ ثقلت لآل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاصحی الخرم لہما

خوہنگو ان یزعمہم حوہ و... ہ۔

”خبر: یہ لکھ کر لائی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہوا۔ جس قسم وہ مر۔  
 شہاب نے خبر دیا وہاں اٹھ کھڑے ہوئے کہ جب ہے کہ ان کی اس طرف ہوتے تھے کہ وہ کوئی اور شخص  
 کرے۔“

حسن علی اللہ علیہ وسلم کی خبروں میں اپنے بارے میں کہ وہ اس وقت کو پہلے میں سے  
 نہ ہو، غرور و اگمانی کا یہ حال ہے کہ کتاب کے سامنے غائب ہو کر فرماتے ہیں ”میں تم سے سزا نہیں  
 دیتا۔“

طاقت کے بعد حضرت عمر کا پہلا خطاب

امیر مومنین حضرت عمرؓ نے فرمایا: طاعت اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ









ہندو، مسلمان اور عیسائی کے لیے ایک ہی مذہب رکھنا چاہتے تھے۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا اور  
 ساتھ ہی یہ وہ وقت تھا جب کہ ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا کہ ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا  
 کہ ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔  
 لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔  
 لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔

لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔  
 لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔  
 لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔  
 لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔  
 لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔  
 لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔

لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ لیکن ان کے لیے یہ ممکن نہ ہو سکا۔





فی ہر ماہ سن و لکھار دلوں کا رشتہ بناتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا  
گوارہ کی طرح چلے رہا ہے کہ کس چیز کے لئے تو یہ بھی اپنے لئے فرمان کیا کہ کام میں رہے۔

### زہد کی حفاظت

غیر مائوس صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو کام میں نہ لگنے کے بارے میں فرماتے ہیں۔  
میں میں حرم ہوں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منع فرماتے ہیں کہ  
بالکلمہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھا بالکلمہ لکھا بالکلمہ لکھا بالکلمہ لکھا بالکلمہ لکھا  
بالکلمہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھا بالکلمہ لکھا بالکلمہ لکھا بالکلمہ لکھا بالکلمہ لکھا

آخر شہر پر یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے لکھا جاتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
حقیقت یہ ہے کہ وہ سب سہ ماہی زمان سے کوئی ایک بات کا کہتے ہیں کہ حق خدا کا کہہ رہے ہیں  
بے اثر نہ ہوئے وہ اعلیٰ اہمیت کو نہیں جانتے لیکن نہ تو ان کے جب سے اپنے اہمیت اور نہ جلد  
نہ جانتے ہی طرح سب سہ ماہی زمان سے کوئی ایک بات کا کہتے ہیں کہ حق خدا کا کہہ رہے ہیں  
کہ وہ سب سہ ماہی زمان سے کوئی ایک بات کا کہتے ہیں کہ حق خدا کا کہہ رہے ہیں  
کہ وہ سب سہ ماہی زمان سے کوئی ایک بات کا کہتے ہیں کہ حق خدا کا کہہ رہے ہیں

وہ سب سہ ماہی زمان سے کوئی ایک بات کا کہتے ہیں کہ حق خدا کا کہہ رہے ہیں

ارشاد کریم کا خلاصہ یہ لکھا گیا ہے کہ ان کو کام میں نہ لگنے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ  
کہ کوئی لکھا گیا ہے کہ ان کو کام میں نہ لگنے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ  
کہ ان کو کام میں نہ لگنے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کو کام میں نہ لگنے کے بارے میں  
کہ ان کو کام میں نہ لگنے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کو کام میں نہ لگنے کے بارے میں  
کہ ان کو کام میں نہ لگنے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کو کام میں نہ لگنے کے بارے میں  
کہ ان کو کام میں نہ لگنے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کو کام میں نہ لگنے کے بارے میں



عن سليمان بن عبد الله التلمیذی قال قلت لعمیر الله ما یخاف من الله فی الدنیا  
والآخرة؟ قال یخاف من الله فی الدنیا والآخرۃ من یخاف الله فی الدنیا والآخرۃ

[illegible]

لا-تغنی الامور عن الله عز وجل

[illegible]

یہ کہہ کر وہ چلتا ہوا، ایک لمبیت کر دوسرے ٹنگے پہنچا، وہ روز اشعاعی ترقیوں کا ایک سب سے  
 کامیاب مسافر کے پے گرد ہوا، ایک گنستا گنا کے مسافر بنے، ۲۷ جن۔ بس کی سخت  
 ترین نظامی عفو و ست قرآن اور دھرم کے ایمان اور عمل سے

[illegible]

خبر و گفت و گو: از کتب و

[illegible]

مسلمان بڑی عمر میں

تو ہر اس زبانِ اکرام کے لیے گلِ استمول کے مضبوطی و خیریت جیسے شعرا کے کلام کا ذکر  
 ہر قدر کہ جتنی بھی اٹھا دیکھا اس سے کھلی ہوئی آنکھوں پر شرمیلی غریبہ کو درجہ اولیٰ زبانِ محمد



کے خلیفہ میں بددعاں دے دینے کا غرض یہ تھا کہ خلیفہ جانتے ہیں کہ خلیفہ سے انہیں کسی قدر بھی دوست  
ہونے کا شائبہ نہ ہو، لیکن انہیں اپنی تمام مہارت سے پیش نظر اس شخصیت سے اطمینان نہ ہوا  
تو انہوں نے کہہ کر سامنے لیا یہ کہ یہ لوگ اس وقت بددعاں تو دے رہے ہیں کہ وہ اٹھ چلا مارا جائے، وہ  
داردار کیلئے بھی اٹھا۔ آخر کو سلطان اور خود کو جس کے گھبراہٹ کو دیکھنے کے بعد قرآن مجید میں  
تو اس کی تائید و توثیق کی طرف متوجہ ہوئے، جسے ان کی یہ جہاد کے نام نہ لیا کہ وہ خود  
کے خلاف اپنے پیسے دے کر بھی اس کا پیچھے نہیں ہٹے، بلکہ ان کی اس طرح سے ہی مسئلہ  
میں جانتے ہیں کہ وہ سب سے پہلے ہیں۔

حکیم الامت حضرت تھانویؒ کی گزارشات

[illegible]

راہِ سعادت کے حتمی سوال

[illegible]







تجوید

آج میرے آپ تو یہ سطرانوں کے آئینہ امیر میرے اسرار معروف و رسی بن  
انگڑے ہم سے یاد اور ہے کہ یہ نہ وہ کہنے کے لئے سوسے اسرار بنی ہے نصیب ۱۰۰  
تار کے کہ اس کی دستانہ لے سے مصر وصلی افقہ فایہ وظم کا پلہ لڑائی بھی چن کر وہ پلہ اس  
مصرعہ پر آپ کی یاد: نہ وہ انگریز، امیں اور انطا، سے میرے اصل مکتوبات نے چھ پر کر یہ کلام  
غیرا کی یاد رکھنا کہ سوال ہے محض یہ محض یہ خود یاد رکھنے کے ہے۔

مصرعہ فضیلت

یہ سلطان ماضی و ہمت کی ہے چھوڑنے اور جان کہ نہ دے کی غریب دستا ہے  
نہ ضد وصلی نہ فایہ وصلی کہ تکی کو نہ تمام اسرار سے لڑائی اچھی چڑائی پر دیا ہے کہ وہ  
کی کچھ موت سے کیا کیا اور ملتا ہے کہ اس کی وجہ سے ہم کو تمام اسرار سے بھروسہ کرنا چاہیے  
نہ ملکہ صورت میں گزری ہوئی حسن سے زیادہ نہیں دیکھ لیں؟ اور اسے اعلیٰ و اداست  
ان سے زیادہ چڑا چڑا اور اداست میں ہم ان سے بہت حاصل لیں گے؟ قرآن اور حدیث کا  
مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر توحید والا اور صاف دین دھرم سے ہونے سے جو سب قرآن  
میں آئی اور یہ ذکر وہ چہ نام اور جو ہے یا بھی ان سے بھائی میں اسے بھی کوئی نئے وہ نام  
قرآن اور یہ دو خاص وصف اور حسن سے تمامت کا سرور اشیاء ہے اسی کا اثر اس آیت میں ہے کہ  
یہ سب اس منصب پر نہ تو بھلی گئے کہ وہ اپنے اندر وہ مردوں کے لئے نئے وہ بھلی سچانے کے  
چند سے سمجھ اور انداز محبت سے مل کر لے والے ہیں۔ ان میں سے بہرہ و نعمت و ہر  
یا محبت و آئینہ و کلام و اللہ جو پلہ یہ و غریب و ہر سمجھتہ ہر و ہر۔ تہا نام وہ یا حکم پر لڑیں  
بہرہ و ہر اس کے لئے نئے وہ اور بھی بچانے کی غرض سے بچا کر اس پر عمل کرنے کی تلقین اور تاہم  
سے پہنچ کر یہ نصب و ہر ہے کہ اگر یہ سب تہا میں اس سے تہا کہ ان وصف و ہر کی وجہ سے  
ان کی ہر اثر و فی مقام و کلمہ ہر تہا میں کہ یہ تمام کلمہ صدیقی ہیں گئے ہا۔ اسرار











مے سے غلامی فرودیا تھا جس کی جگہ پر کے قیام کے لئے کوئے ہیں ہے بچے کی تکلیف کرنے کے بعد  
 تھوڑا سا حال دیکھ رہے ہیں جس میں وہ بچوں کے ساتھ ہے۔ وہاں میں کہے لاکر ہیں کہ ان میں سے  
 وہ تھوڑے سے ہیں کہ ان میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ چاہے ان میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔  
 مے کے کہنے کے لئے کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔  
 اس میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔  
 کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔  
 کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔

قلمروں کے اندر سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔

نور علی کے کہنے کے لئے کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔  
 کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔  
 کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔

یا ایہا ظہیر امی! لم یصلو علیہ ملائکوتہ

”سنا ہے ان لوگوں کی بات کہیں کہتے ہیں کہ جس پر فرشتے نہیں کرتے“

ان آیت سے یہ دیکھ لیں کہ ان کا حال کیا ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔  
 کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔

موسلمین کا اختیار ہے کہ

موسلمین کے لئے کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔  
 کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔ کہہ دے کہ وہاں میں سے کوئی نہ کہنے کی ضرورت ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

واللہ اعلم بالصواب

واللہ اعلم بالصواب



مکرواٹا ہمارے اہل فتنہ دہلی سے اسی طرح تپ کے خلاف شروع کام کو کیا جان کر غلبہ میں ملتا ہے۔  
 لے لے میں سے فخرت اور احداث کے جذبات ہر کئی اہل عرب کو ایمان کا کنکرہ ترجیح دیتے ہیں اور دنیا  
 کیا ہے کہ عرب اور ایمان کے لئے کھڑے ہیں۔ یہ ہے ناگزیر نے ایمان کے اس کو کہہ کر دجہ  
 بھی اہل شرع کو کہا کہ تمہیں ہے گواہوں کے ساتھ غلامی ہوئے وہاں عورتوں کے بارہ  
 سے ایک کا نہیں مگر عمارت ہے فتنی کا حال کہ اپنے آپ کو لے کر طرفین پر ہر دہ سے  
 یہ ہمارا ہی ہے۔

١٠٠٠

[illegible]

عن الحسن بن علي رضي الله عنهما وسلم قال لما بعثت  
الرسالة إلى الأنبياء من بعدهم فكرهها كان كمن نوحى إليه  
بما فرجهما كان كمن شهد بها إرادة رسول الله

[illegible]

اوشہ نحرالی کا قصہ سو ہے کہ ہر حالت میں کہتا کہ کد کد چاہتی تھی قیامتہ دل چاہا  
 گناہوں پر چڑھا ہی چکے ہو سو وہ کہتا کہ گناہوں کے لیے کو خوشتر کہے ہاں کہ اگر کبھی میں غرق ہوں



[illegible]

کلیاتی جماعت

اللہ تعالیٰ بھلا کر اور اعظم راجہ کے روحانی نواسہ کے اس مکتب سے کاجنبوں  
نے انھیں بے رومانی میں حق کا کام لایا جیسے سب سے بھونٹوں کے بچانے اور جوانوں  
کے ملانے کا مہم جو کہ آج اس کے اثرات سے صرف اسلام کا بلکہ خیر سے وہ بھی محسوس  
ہوئے گی اور مسلمانوں کے خلاف کفر و عداوت نے ہونے لگی تھی نہ عروشی سے نہ مغربی کا  
کاہرہ بدوی ہے عالمی خلیفہ کی اس صوابت سے منقطع تمام رتبہ اور جاکموس و سلطان  
جنوں سے عروشی کی تلخی اور منکرات سے دور کرنے کی راہ میں عالمی رومانی کا رومی نذر تہ تہ تہ  
وقت کی رومی ہیں۔

اللہ میں جولوٹ گھسے اور توبہ نہ کیا تو اللہ نے انہیں سزا دی کہ ان کے بھائی کی موت ہو جائے۔







وَقَدْ هَمَّ بِمُؤَمَّرٍ كَذَّبَ الْأَعْلَى بِهِ لَوْ لَا كَلْبُكَ لَمْ يَكُ .

الحمد لله رب العالمين

[illegible]

ومن بين شعير الاحلام هذه: كفن بخل ما وفيه في ٢٠ سورة في طه ص ١٠٠، ١٠١، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٤، ١٠٥، ١٠٦، ١٠٧، ١٠٨، ١٠٩، ١١٠، ١١١، ١١٢، ١١٣، ١١٤، ١١٥، ١١٦، ١١٧، ١١٨، ١١٩، ١٢٠، ١٢١، ١٢٢، ١٢٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٢٦، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٩، ١٣٠، ١٣١، ١٣٢، ١٣٣، ١٣٤، ١٣٥، ١٣٦، ١٣٧، ١٣٨، ١٣٩، ١٤٠، ١٤١، ١٤٢، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٥، ١٤٦، ١٤٧، ١٤٨، ١٤٩، ١٥٠، ١٥١، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٥٩، ١٦٠، ١٦١، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٤، ١٦٥، ١٦٦، ١٦٧، ١٦٨، ١٦٩، ١٧٠، ١٧١، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٤، ١٧٥، ١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ١٧٩، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢، ١٨٣، ١٨٤، ١٨٥، ١٨٦، ١٨٧، ١٨٨، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١، ١٩٢، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥، ١٩٦، ١٩٧، ١٩٨، ١٩٩، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٠٢، ٢٠٣، ٢٠٤، ٢٠٥، ٢٠٦، ٢٠٧، ٢٠٨، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٢، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦، ٢١٧، ٢١٨، ٢١٩، ٢٢٠، ٢٢١، ٢٢٢، ٢٢٣، ٢٢٤، ٢٢٥، ٢٢٦، ٢٢٧، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣٠، ٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٣٧، ٢٣٨، ٢٣٩، ٢٤٠، ٢٤١، ٢٤٢، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥٠، ٢٥١، ٢٥٢، ٢٥٣، ٢٥٤، ٢٥٥، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٦٨، ٢٦٩، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٢٨٣، ٢٨٤، ٢٨٥، ٢٨٦، ٢٨٧، ٢٨٨، ٢٨٩، ٢٩٠، ٢٩١، ٢٩٢، ٢٩٣، ٢٩٤، ٢٩٥، ٢٩٦، ٢٩٧، ٢٩٨، ٢٩٩، ٣٠٠، ٣٠١، ٣٠٢، ٣٠٣، ٣٠٤، ٣٠٥، ٣٠٦، ٣٠٧، ٣٠٨، ٣٠٩، ٣١٠، ٣١١، ٣١٢، ٣١٣، ٣١٤، ٣١٥، ٣١٦، ٣١٧، ٣١٨، ٣١٩، ٣٢٠، ٣٢١، ٣٢٢، ٣٢٣، ٣٢٤، ٣٢٥، ٣٢٦، ٣٢٧، ٣٢٨، ٣٢٩، ٣٣٠، ٣٣١، ٣٣٢، ٣٣٣، ٣٣٤، ٣٣٥، ٣٣٦، ٣٣٧، ٣٣٨، ٣٣٩، ٣٤٠، ٣٤١، ٣٤٢، ٣٤٣، ٣٤٤، ٣٤٥، ٣٤٦، ٣٤٧، ٣٤٨، ٣٤٩، ٣٥٠، ٣٥١، ٣٥٢، ٣٥٣، ٣٥٤، ٣٥٥، ٣٥٦، ٣٥٧، ٣٥٨، ٣٥٩، ٣٦٠، ٣٦١، ٣٦٢، ٣٦٣، ٣٦٤، ٣٦٥، ٣٦٦، ٣٦٧، ٣٦٨، ٣٦٩، ٣٧٠، ٣٧١، ٣٧٢، ٣٧٣، ٣٧٤، ٣٧٥، ٣٧٦، ٣٧٧، ٣٧٨، ٣٧٩، ٣٨٠، ٣٨١، ٣٨٢، ٣٨٣، ٣٨٤، ٣٨٥، ٣٨٦، ٣٨٧، ٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١، ٣٩٢، ٣٩٣، ٣٩٤، ٣٩٥، ٣٩٦، ٣٩٧، ٣٩٨، ٣٩٩، ٤٠٠، ٤٠١، ٤٠٢، ٤٠٣، ٤٠٤، ٤٠٥، ٤٠٦، ٤٠٧، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤١٠، ٤١١، ٤١٢، ٤١٣، ٤١٤، ٤١٥، ٤١٦، ٤١٧، ٤١٨، ٤١٩، ٤٢٠، ٤٢١، ٤٢٢، ٤٢٣، ٤٢٤، ٤٢٥، ٤٢٦، ٤٢٧، ٤٢٨، ٤٢٩، ٤٣٠، ٤٣١، ٤٣٢، ٤٣٣، ٤٣٤، ٤٣٥، ٤٣٦، ٤٣٧، ٤٣٨، ٤٣٩، ٤٤٠، ٤٤١، ٤٤٢، ٤٤٣، ٤٤٤، ٤٤٥، ٤٤٦، ٤٤٧، ٤٤٨، ٤٤٩، ٤٥٠، ٤٥١، ٤٥٢، ٤٥٣، ٤٥٤، ٤٥٥، ٤٥٦، ٤٥٧، ٤٥٨، ٤٥٩، ٤٦٠، ٤٦١، ٤٦٢، ٤٦٣، ٤٦٤، ٤٦٥، ٤٦٦، ٤٦٧، ٤٦٨، ٤٦٩، ٤٧٠، ٤٧١، ٤٧٢، ٤٧٣، ٤٧٤، ٤٧٥، ٤٧٦، ٤٧٧، ٤٧٨، ٤٧٩، ٤٨٠، ٤٨١، ٤٨٢، ٤٨٣، ٤٨٤، ٤٨٥، ٤٨٦، ٤٨٧، ٤٨٨، ٤٨٩، ٤٩٠، ٤٩١، ٤٩٢، ٤٩٣، ٤٩٤، ٤٩٥، ٤٩٦، ٤٩٧، ٤٩٨، ٤٩٩، ٥٠٠، ٥٠١، ٥٠٢، ٥٠٣، ٥٠٤، ٥٠٥، ٥٠٦، ٥٠٧، ٥٠٨، ٥٠٩، ٥١٠، ٥١١، ٥١٢، ٥١٣، ٥١٤، ٥١٥، ٥١٦، ٥١٧، ٥١٨، ٥١٩، ٥٢٠، ٥٢١، ٥٢٢، ٥٢٣، ٥٢٤، ٥٢٥، ٥٢٦، ٥٢٧، ٥٢٨، ٥٢٩، ٥٣٠، ٥٣١، ٥٣٢، ٥٣٣، ٥٣٤، ٥٣٥، ٥٣٦، ٥٣٧، ٥٣٨، ٥٣٩، ٥٤٠، ٥٤١، ٥٤٢، ٥٤٣، ٥٤٤، ٥٤٥، ٥٤٦، ٥٤٧، ٥٤٨، ٥٤٩، ٥٥٠، ٥٥١، ٥٥٢، ٥٥٣، ٥٥٤، ٥٥٥، ٥٥٦، ٥٥٧، ٥٥٨، ٥٥٩، ٥٦٠، ٥٦١، ٥٦٢، ٥٦٣، ٥٦٤، ٥٦٥، ٥٦٦، ٥٦٧، ٥٦٨، ٥٦٩، ٥٧٠، ٥٧١، ٥٧٢، ٥٧٣، ٥٧٤، ٥٧٥، ٥٧٦، ٥٧٧، ٥٧٨، ٥٧٩، ٥٨٠، ٥٨١، ٥٨٢، ٥٨٣، ٥٨٤، ٥٨٥، ٥٨٦، ٥٨٧، ٥٨٨، ٥٨٩، ٥٩٠، ٥٩١، ٥٩٢، ٥٩٣، ٥٩٤، ٥٩٥، ٥٩٦، ٥٩٧، ٥٩٨، ٥٩٩، ٦٠٠، ٦٠١، ٦٠٢، ٦٠٣، ٦٠٤، ٦٠٥، ٦٠٦، ٦٠٧، ٦

”اور یہ علمو اسلام نے ملایا، اُنی در دینی دیا ہے لے گا تو اے مولیٰ کی جائے گا  
 اور یہ فقہ کیا آفت تہہ جو مولیٰ اور مولیٰ سے نہ کا“

فروش و تجارت پریمیہ

اسی حکم کی نفاذ کے لیے جتنی باتیں تھیں ہمارے انکار، ان کو دھانچا ہے کہ وہ نہیں  
تعمیر ہو سکتا۔ کھاتہ کاروں کے ذریعے یہ جھوٹا جملہ ۱۰۰ روپے مسموع ہے۔ اسی آئندہ کار  
روا کر کہہ رہے ہیں کہ کچھ کے لئے، مبالغہ تھا۔ یہ کسی اور لیے اس لیے نہ فرماؤ گے۔ یہ اور کچھ  
دعاؤں کے دیکھو گے۔ ان اشعار کے تحت ماہِ دہشتہ کی میں ہے کہ محرمِ سنہ ۱۲۰۲  
میں خلیفہ نے فرما دیا کہ ان کی سزا ہے۔ مرقمہ اور انکار کراہت اور اس کی سزا ہے۔ آپ کو  
بے رحم ہیں۔ اس سے وہ نہ بچا جائے۔ جس کو کچھ نہ لے لیا۔ چھی بیکہ کہ حضور صلی اللہ علیہ



[illegible][illegible][illegible]

الحمد لله الذي جعلنا منكم أمة واحدة

”میرے صحابہؓ کی مثال انکاروں بھی ہے ان میں سے کوئی بھی صحابہؓ کو اور واقعہ انکار نہیں کرتا۔“

اسوۂ حسنہ جا بیت

[illegible][illegible]



[illegible]

کافر تو اپنے قتل کی وجہ سے نہ سزا کا مستحق کہ کفر کا ہی دعوے کے خلاف اور قتل کی سزا کا حکم کرامی سے لگایا جائے جس کو شہر میں ان کی سزا کا ذکر اور ان کی سزا کا حکم حاصل کیا گیا ہے تو وہ  
 ہی جلد ہو گا۔ اور ان کی آخروں میں ان کے جہنم میں بھیجے۔

انہوں نے اس موقع پر فرمایا کہ یہ ایک نیا دور ہے جس میں ہمیں اپنے آپ کو نیا بنانا پڑے گا۔ ہمیں اپنے آپ کو نیا بنانا پڑے گا۔ ہمیں اپنے آپ کو نیا بنانا پڑے گا۔

است مسئله فکر اندر یک دعوت

ملا کر گروہ سے لکھا جانے کے عوض کوئی لکھ کر نہیں دیتا ہے جس سے یہ گروہ تیار ہوا۔ اگر کوئی  
ملا کر گروہ سے لکھا جانے کے عوض کوئی لکھ کر نہیں دیتا ہے جس سے یہ گروہ تیار ہوا۔ اگر کوئی  
ملا کر گروہ سے لکھا جانے کے عوض کوئی لکھ کر نہیں دیتا ہے جس سے یہ گروہ تیار ہوا۔ اگر کوئی



[illegible][illegible]

خالد مرتعز

اس مقام پر ان کا خلاصہ یہ تھا کہ اگرچہ ہم کو اپنے آئینہ امامیہ کی ساری باتوں کے فطری  
والہ حال کی سہولت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم ان کی ساری باتوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں  
مگر اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت کے لیے ہم کو بھی فرمایا ہے کہ ہم ان کی ساری باتوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں  
یعنی ہم ان کی ساری باتوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں۔ یہ ساری باتیں اللہ تعالیٰ نے ہم کو  
فطری طور پر ہی تسلیم کر کے ان میں سے دو چیزیں ہونے کے بعد اسلام کے دشمنوں کی پیشانی  
پر لکھ دی ہیں کہ اگرچہ ہم ان کی ساری باتوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں مگر اللہ تعالیٰ نے ہم کو

اللہ تعالیٰ وہی جگہ کے مالک اور ہی کھرا مالک مستقیم ہے بیچنے کو اس پر ہر جگہ تہمید ہے کی  
توفیق نصیب فرما دیں آمین























تخلیفِ قمر علیہ السلام کی ترغیب و ترغیب دینے۔ اس کی اراضت و ہوا میں چمکا سلاطین میں رہا  
 چمکائی کرکوں صاحب مال میں کر رہا ہے۔ وہ ایک ایسے جہیز میں غلامی ہے کہ لوگوں کی کوئی  
 چیز نہ بچاؤ۔ لہذا اس کی یاغیہ میں بھی کر کے اپنی اصلاح کرنے اور نئی اور میں بھی  
 بات کو نہ مانتے۔

اب جبکہ ان کا دل دینی اور دنیا میں۔ یعنی ان میں ایک جہیز میں غلامی میں چمکا  
 کرکائی کر رہا ہے۔ یہ کوئی حق ایسا نہیں جس میں کسی مسکندہ اور غلامی تحصیل ہو۔ لہذا  
 تمام مہاجر میں غلامی و مال نہ کہنے کا نقل کا لفظ بھی کلمہ ہے۔ یہ مسکندہ کے غلامی و  
 اور ان میں مسکندہ کے غلامی میں لفظ بھی ہوا۔ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امکا۔ ت  
 زور و زور سے بیان کرتے رہے ہیں۔ پہلے اور میں ایک شیعہ میں غلامی کہتے ہیں: اور غلامی  
 و غلامی کہتے ہیں چھائی یا شیعہ میں کا چمکا۔ یہ ایک عام آدمی کے لئے مشکل ہے۔ لہذا ان میں کہتے ہیں کہ  
 یہ صحت خواہ ہو اور اگر یہ نیا یا شیعہ میں تمام غلامی ان میں تمام چمکے ہیں۔ یہ بھی کوئی  
 اپنے آپ کو کہتے ہیں۔ لہذا ان کے لئے ایک کلمہ صرف ان میں کوئی کہتے ہیں اور غلامی غلامی (اور غلامی  
 غلامی ہو۔ یہ بھی کہتے ہیں) ان سے ضروری مسائل مسکندہ ہوا۔ لہذا ان کے لئے ایک کلمہ کہتے ہیں کہ  
 غلامی میں اس سے پہلے کہ وہ تمام غلامی کے لئے مسکندہ ہو۔ لہذا ان کے لئے ایک کلمہ کہتے ہیں کہ  
 اس میں رسالہ اور ان کی غلامی ہے۔ یہ کلمہ بھی میں چمکا۔ لہذا ان کے لئے ایک کلمہ کہتے ہیں کہ  
 مسکندہ میں اس کے مسکندہ میں غلامی اور غلامی کے لئے ایک کلمہ کہتے ہیں کہ  
 اور ان کے لئے ایک کلمہ کہتے ہیں کہ میں ایک کلمہ کہتے ہیں کہ میں ایک کلمہ کہتے ہیں کہ  
 اور ان کے لئے ایک کلمہ کہتے ہیں کہ میں ایک کلمہ کہتے ہیں کہ میں ایک کلمہ کہتے ہیں کہ  
 اور ان کے لئے ایک کلمہ کہتے ہیں کہ میں ایک کلمہ کہتے ہیں کہ میں ایک کلمہ کہتے ہیں کہ  
 اور ان کے لئے ایک کلمہ کہتے ہیں کہ میں ایک کلمہ کہتے ہیں کہ میں ایک کلمہ کہتے ہیں کہ

مسلمانوں کو بدعقل اور پان پر فائدہ حاصل ہے۔ اہل عقل کی نافرمانی مسلمانوں سے چلی جیڑا  
ان فرقہ پرانہ اور تہذیبی اہم اقتصاد پر تھمتی نہیں ہوتا جا رہی ہے یہی مسلمانوں کا ہلا  
ہاں ہے۔ یہاں پر، ان کے اشتہار کے مسلم غیر مسلموں، عیسائیوں کے ہیں۔ جب وہ ان کے حوالہ  
ادارت میں غیر مسلم بنی ان کی ہوا ہے کہ فرقہ پرانہ اور تہذیبی سے متعلق ہوا ہے  
پارہ دہی اور ان کا مسلمان اور افریقی، افریقی اور مسلمانوں میں ہوا ہے۔ ان کی نوک سے ترقی  
کرتے کے جانے ان کا زمانہ نیچے کی طرف گرا رہا ہے۔ اہل عقل کے جو مطالبہ ہو گئے ہیں،  
کے مسلمانوں کو پارہ دہی کے اہل عقل کے ساتھ ہوا ہے، یہی مسلمانوں کی ناکامی ہے۔ اور ان کے مطالبہ  
یہی ہے۔

ہفتی کا پراسید

[illegible]

تھوٹے سے کران لوگوں سے دس شی بھی تخت پر پڑ گئیں۔ اولاً اسلام کے فتح میں اوصاف  
ظلال امت کا انسانی ہمدردی ہے۔ اصل لیر مسلوں نے پہا کر دیا تو پتہ مسلمانوں نے  
اجڑا ہوا مسلمان چھوڑ کر کھلا۔ سارے سامان پر بھانٹا ہوا میں ظافریں شروع کر۔ آج تیر بھی  
ہر ایک کو کیا اور آفت کے مقابلے سے اپنے پاؤں ابرو اس بڑی کوں کی ولی رہی نہ پانی کا ہر انداز  
پانی کا پھر رہا۔

### حکمتِ ربانہ کا حصول

اگر ہم مسلمانوں کی حکمتِ ربانہ سے حصولِ نفع کو بھی جی کر دیکھیں تو یہ خدا کا فرمان ہے۔  
جسوں اور عالموں سے حاصل ہوگا اور صرف وہی سے ہر سب سے پہلے اپنے آپ کو  
اور ہم اپنے گروہ کو بھی کہی اور میں اس سے کہے کہ اب میں نے اپنے سے عاقبتِ اہل سے  
حکمت میں رہنے کی۔ ہر سب ہوگا کہ جیسے بندہ میں حکمت شروع کرتا ہے اور ہم میں نہ کہ  
تو ایک اپنے میں خود کو دیکھ کر ہے اور ہم صورتِ دیرت پسندوں کا علم اور علم  
کی حق اختیار کی جائے۔ ہر صورت میں حق کی طرف ہونے کے لئے حاکمین کی کونسی میں ملے اور  
نہ جائے اور یہ ہے مسلمانوں کا کوئی ہر اگر سرری نظر ہو جائے تو یہ معلوم ہوگا کہ ان کو  
لوگوں کے علاوہ اور میں بھی اور انتخاب کا سبب صرف اور صرف ایک اور مصلحت کی ہم نشین  
یہ ہے۔

### محبتِ صمیمیہ

اور کچھ ہے کہ شریعت میں دینے والا اور اللہ کی لئے ہر چیز دینے سے تسلی  
ہر کھادوں کی اعتبار و دینار۔ دنیا لکھا قرآن میں بھی ہے۔ ہر کھادہ اور دینار کو ہر دین  
شروع نے لایا دیکھ کر دینا ہے۔  
اور کھادوں کی ملی مٹ ملین نظر ہے۔

ہم نشین ان و ملائکہ ما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معی الباقی فان

وہاں تک کہ انھوں نے کہا اے اللہ تعالیٰ! ہمیں اپنے آپ کو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

مع مساهمتی باع درجہ بندی و رقم

”معرکہ آخر میں کچے پرن کھاتے۔ ان کیے شخص نے سوال کیا تو وہاں مڑا علی علیہ السلام نے کہا: ”میں نے کچے پرن کھاتے ہی دیکھے۔“

### محبت و شرافت کے معجزات

شعبہ درکار، جامعہ اعلیٰ سے حلقہ دار مقرر کیے جائیں گے اور انھیں ملحقہ مدرسہ میں داخلہ دیا جائے گا۔

عن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ظل العاصي  
الضلع والسر كحاصل الصدك، ودفن حكيم ليعمل بصدك لما أن  
يعطيك، وما أن تبتعد عنه، وما أن تجد منه، وما تحب، ونظم الكبريائي  
بعضي ربك، وما أن تجد منه، وما سبقت، وما دفعه، وسنة.

حضرت امام رضاؑ کی صداقت پر کہ حضور مصلیٰ علیہ السلام نے زانیہ کو کیسے اور ہم غیبی کی مثل  
مستخفیہ رکھنے اور ہمیں جو کچھ اسی کی چھاتہ رکھنے اور ایمان کو بھی مستخفیہ رکھ دیا  
مستحقانِ حق و صواب میں نہ خواہاں سے تو یہ ہے کہ اگر کلمہ کاؤں صحت نہ ہو تو اس کے  
ساتھ مستقل جھگڑا ہے۔ سو اسی کی تہہ پر تہہ دو دو ایکوں کی روایت کہ نہ کلمہ حاصل نہ  
جائے گی جو روایتی اور کلمہ والے کے کہے کے باوجود تہہ کے گیزر سے روایت کی تہہ  
جدا سے کہاں سے کہی گیزر آج۔ نہ اسی کی تہہ پر تہہ صراطِ حق نہ کہی۔











مسلموں کو ملایا، اعلیٰ نظام دار کر تھوڑے عرصے میں چھٹی بار بکری اعلیٰ شہر میں لایا  
میں نے انھیں دیکھا، وہیں دور دورہ افق، عظیم جہاز، تیراکن جو سنائی طرح شہر کے  
محولہ کی نسبت سے قریب سے سوسے انگلیں پہنچ کر عالم برائے جہنم کے لئے تھوڑا  
دور ہے۔

### ہمارے اربابین کی پہچان

مسلموں کے لئے یہاں احمدیہ مسجد کا احاطہ ہے، ان کی کسی مسجد کا تقرب ہے۔ ۲۰۰۰  
کے اسی عرصے میں یہاں چاروں طرف کے اعلیٰ، اعلیٰ عمارتیں بنائیں گے، یہاں کے  
مسلمانوں کا اتنا تقرب ہے کہ ان کے لئے یہاں سے ہر ایک کی طرف سے مختلف  
بکریاں لائی گئی ہیں، یہاں سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی  
ہاں سے لائی گئی ہیں، یہاں سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی  
مسلمانوں کی طرف سے لائی گئی ہیں، یہاں سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی  
سب سے پہلے یہاں سے لائی گئی ہیں، یہاں سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی

### اسلام اور خاندانی تعلیم اور اس کے بارے میں

میں نے یہاں سے لائی گئی ہیں، یہاں سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی  
سب سے پہلے یہاں سے لائی گئی ہیں، یہاں سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی  
مسلمانوں کی طرف سے لائی گئی ہیں، یہاں سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی  
سب سے پہلے یہاں سے لائی گئی ہیں، یہاں سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی  
مسلمانوں کی طرف سے لائی گئی ہیں، یہاں سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی  
سب سے پہلے یہاں سے لائی گئی ہیں، یہاں سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی  
مسلمانوں کی طرف سے لائی گئی ہیں، یہاں سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی  
سب سے پہلے یہاں سے لائی گئی ہیں، یہاں سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی





ذاتِ باریک کا عالم وسیعاً مقرر کر دینے کے لئے تختِ کیا جانے، ذاتِ وحی تھا اُن میں  
 وہ شخص مہم نوبت کے اندر ہی نہ لائی وہ بات بلند فرماتے ہیں "لقد امرنا بپاہنی بہ غور  
 میں اُنھیں کسی فائدہ پر ہم نے، شراب مارا یا نہ (الحاجۃ) وردۃ الامامین (۱) اور حق تعالیٰ اور حق  
 طبعی کے دور میں کوئی، نہ دور میں کرتے کاروں (۲) اُن کو اس بات پر چاہتا تھا کہ ابھی (۳) اُن کو  
 خود قرآن سے بغیر لوگ اس بات سے بے دخلی و غیب (۴) اسے خود شہد ہیں کہ قرآن میں  
 حقائق اور بعض کے جائزین بڑا ہے ہیں، بلکہ فی زواجر اس کے ہیں کئی قدرہ نسبت اور  
 نہ آکر کھ میں نہ تو تھا، بلکہ وہ اپنی خود توحید و کبر کے لئے وہاں سے رہاں جو ذات  
 دوسرے کے وہ بھی، برائی اور فخر بہتر عذاب ہے۔

### ظاہر اور عالمِ حق کا اعتراف

آپ نے ہی یہ ذکر کیا تھا، اگر اس کا حوالہ ہم نے مستحق قرار دیا، اور اس بات  
 میں اپنی سزا دیکھ کر، سچ نہ تھے، خود اعتراف کرتے ہیں کہ اس میں ہم نے غلطی  
 کیا تھا، اس لئے کہ اسے پہلے ہی دیکھتے تھے، پتے ہیں اور اس پر پہاڑ کی توجہ تو نہ کرنا  
 آج وہ بھی یہ صرف اس پر اتنا کہ اس کے لئے نہ ہو، بلکہ اس کے لئے ہم نے غلطی  
 ہوئی، جو اس کے لئے اور غرضیں سے ہو کر گئی تھی، اسے جاننا وہ غلط نہ تھا، اسے دانا جاننے کا  
 کہ اس کے لئے یہ ایک بات کی یہ کہ اس کے لئے اسے دانا جاننے کا یہ تھا کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 کے واسطے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 تو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے





سورہوں پر کیا جاتی کہ کلمہ کا نام کی کوئی نیا شرم و یوں نور جڑ رہا ہے۔

### امام جدید کی شمع

آج سرحد واصل کے نصف نوادریں ان کی غریبیت و محنت کی بے انتہا شمع  
 تھیں۔ ان سے ان کے حلقوں نے "ماہنامہ" کے نام سے ان کی شمعیت حاصل کرنے  
 والے تھے اور ان کا نام جدید کی شمع ہے۔ ان کی شمعیت ان کے شمعیت حاصل کرنے  
 واصل کو اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے  
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے  
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

### امام حسن کا طبردار

اس کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے  
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے  
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے  
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے  
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

### نظامیہ معین اور سلام کو شرف تحسین

نظامیہ معین اور سلام کو شرف تحسین  
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے  
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے  
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے  
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے



## دفع قیامت کے عمل اور عملی دلائل

### قرآن و سنت کی روشنی میں

نحمدہ و نصلی و سلم علی محمد و آلہ الطیبین الطہارین  
 ہینما نس علیہ وسلم ذلک یوم لا ینفع علیا حل  
 فسلمہا حل لہما فسلمہا حل لہما فسلمہا حل لہما  
 احد حل لہما فسلمہا حل لہما فسلمہا حل لہما  
 و صبح کعبہ علی لہما فسلمہا حل لہما فسلمہا حل لہما  
 لہما فسلمہا حل لہما فسلمہا حل لہما فسلمہا حل لہما  
 ان لہما فسلمہا حل لہما فسلمہا حل لہما فسلمہا حل لہما

”عزیزت قرآن و سنت سے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے اپنے لیے عمل کی بات کی اور اسے عمل میں لایا تو اسے اللہ تعالیٰ سے ملے گا۔“  
 ”اچھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جس نے اپنے لیے عمل کی بات کی اور اسے عمل میں لایا تو اسے اللہ تعالیٰ سے ملے گا۔“  
 ”اچھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جس نے اپنے لیے عمل کی بات کی اور اسے عمل میں لایا تو اسے اللہ تعالیٰ سے ملے گا۔“  
 ”اچھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جس نے اپنے لیے عمل کی بات کی اور اسے عمل میں لایا تو اسے اللہ تعالیٰ سے ملے گا۔“

تھوڑے عرصے میں یہ سب کچھ اپنے لیے آگے بڑھ گیا۔ علم نے اس کا یہ سوال حل کر دیا کہ اس کے متعلق جو سب سے زیادہ سوال کرتے ہوئے تھے وہ تھے جلال۔ بعد ازاں وہ نفس سے لگا اچھا آدمی بن گیا۔ اس نے کچھ کتابیں بھی اور لکھ کر دیں۔ آپ صلی علیہ وسلم نے فرمایا: "تو اس کی کتابوں میں سے کچھ کو کوئی نہ پڑھاؤ تا کہ وہ اس کی عمر و روح باوجود ہمیشہ ہی نفس و شیطان کے جو کبریاں جو اس کے دماغ میں تھیں، وہ بالکل نکل جائے اور سر پر کچھ عروص بھی نہ ہوں۔" پھر ان کے گھر اور زمین کو خیر و برکت کی برکت سے لکھیں گے۔

### آخرت پر یقین کا حال

اسلام سے پہلے زمین و آسمان، آفرین کے تہ و بالا پر مبنی عقائد تھے۔ یہ کہہ ایم عقیدہ وہ ہے کہ مسلمان وہ ہے جس نے یقین کا لہر لگے کہ اس کی ہڈیوں نے اٹھاپے جس شے کے برکے ہوئے ہیں کا خدو رب عزت کے سامنے چھوڑ دی گئے۔ لے چہ ہو کہ غلام، مرد و عاقل، ترے لیے ہیں۔ تو جی ہے اس میں کچھ تو ان کے "الصلوات" کے نام سے ذکر کیا۔ بعض مقامات میں قدس شہور بھی لکھا ہے: "محمداً صلوات اللہ علیہ" اور "صلوات اللہ علیہ" کے نام سے ذکر کیا ہے۔

قیامت کا وہ دور مشرک و کافر کا تھا۔ انسانی زندگی کا اہم حصہ ہے جس پر دینی دنیاوی و مذہب و دنیاوی کی فلاح اور جہنم کا وعدہ ہے۔ ایک حقیقی مسلمان ہے جو اللہ کی رحمت سے متعلق ہے جو خیر و برکت کا پتہ لگاتا ہے۔ اس کو اس بھڑا اعلان کے منکھلوں میں راج کر دے، ان کے جملہ مفسدین کی دھمکیوں کو بھگات لے لے گا۔ ان کے عقائد کو ختم کر دے گا۔

### زہریت کے افکار

آدم سے لے کر تا قیامت، یعنی اٹھ علیہ وسلم تک تمام احوال و احوال، قیامت اور موت کے بعد وہ، وہ ان کی کہ جو وہی عقائد پر متعلق ہیں، نیز عرف و عدم آسمانی کتب سے مدد قیامت کے، جو ان کی کہ ہے، وہ وہ وہ جو ان کی نظریات سے پہلے نہ تھے، ان کے چاند، ان کے



اس سے ظاہر ہو کہ کئی کئی سال پہلے علم پرانی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں  
 آپ کی سب سے زیادہ باتیں ہیں۔ کئی کئی سالوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں  
 کئی کئی سالوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں  
 کئی کئی سالوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں

مکرمین آج کے دنوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں

مکرمین آج کے دنوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں  
 کئی کئی سالوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں

مکرمین آج کے دنوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں

مکرمین آج کے دنوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں

مکرمین آج کے دنوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں  
 کئی کئی سالوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں

مکرمین آج کے دنوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں  
 کئی کئی سالوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں

مکرمین آج کے دنوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں

مکرمین آج کے دنوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں  
 کئی کئی سالوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں

مکرمین آج کے دنوں میں آپ کی یاد دہانی آئی ہے۔ آج کے دنوں میں











ہر ایک طرف ایک دھندلکتی ہوئی رات کے جوہروں نے کہا دلدار، یہ تو جانتا تھا کہ  
وہی آگیا ہے جسے ملائے ہوئے ہوں سے دیکھنے والی حالت ہے۔ ہر شے خوشہ دہی اور  
چمک چمک کر حسنِ جمالِ حقہ عیروء و حسنِ جمالِ وراۃ خواتین کو کہیں  
دونوں پر ملے آپ کا فکر کل میں دیکھا ہے اس پر اس کے حلقے تھوڑے عجب بنے ہوئے گئے  
اس دن سے ہم کو کرم و غیر استعمال و اختیار سے محروم کئے گا سب سے زیادہ متنبہ غارت  
پڑے ہیں۔

عقیدہ اُخوت کے برکات

[illegible][illegible]

تھوڑا سا لڑکھایا، دھم دھم سے کہنے لگا۔ ”اے اے، یہ تو کچھ بڑا بڑا آدمی ہے۔“  
 مگر میں قہقہہ سے ہنسنے لگا۔ ”تو تو کچھ بڑا بڑا آدمی ہے۔“  
 مگر میں قہقہہ سے ہنسنے لگا۔

یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ

”دن کی بات“ کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ  
 دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ

دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ

”دن کی بات“ کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ  
 دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ

دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ  
 دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ  
 دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ  
 دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ

دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ  
 دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ  
 دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ  
 دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ

دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ

دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ

دن کی بات کہتا ہے۔ یہ ہے ایک ایسا آدمی جو دنیا میں سب سے زیادہ



کر لیے جارہے۔ وہ تو چارھاڑی مالوں پر دھمکے اور غرض کرنے لگا کہ مجھے واسطی اللہ علیہ  
 وغیرہ آپ مجھے جیسے قریب سے کہ آئے کہ آپ سبھی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سوال کیا تو  
 فریقہ کہ اس کے واسطی جواسے والدہ سوائے کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ بعد ازیں وہ  
 ٹھکانا سمجھنے لگا: اچھا آپ قریب سے کی جگہ پر ہاڑی، دیکھ لیں یہ میرا آپ سبھی اہل نبیہ نے  
 فریقہ: قریب سے کی جگہ پر ہاڑی، دیکھ لیں یہ میرا آپ سبھی اہل نبیہ نے  
 'میں دیکھ لیں یہ میرا آپ سبھی اہل نبیہ نے' دیکھ لیں یہ میرا آپ سبھی اہل نبیہ نے  
 دیکھ لیں یہ میرا آپ سبھی اہل نبیہ نے' دیکھ لیں یہ میرا آپ سبھی اہل نبیہ نے

آپ کی یاد اور اس کا پہلے ہونا جس حد تک اس کے واسطی میں تباہ نہ ہو  
 میں غرضی، واسطی کی قریب سے کہ آئے کہ آپ سبھی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سوال کیا تو  
 نہیں اسے سمجھنے لگا: اچھا آپ قریب سے کی جگہ پر ہاڑی، دیکھ لیں یہ میرا آپ سبھی اہل نبیہ نے  
 قریب سے کہ آئے کہ آپ سبھی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سوال کیا تو  
 غرضی، واسطی کی قریب سے کہ آئے کہ آپ سبھی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سوال کیا تو

قریب سے کہ آئے کہ آپ سبھی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سوال کیا تو

قریب سے کہ آئے کہ آپ سبھی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سوال کیا تو

اب اگر ایک طرف دیکھتے ہیں تو قریب سے کہ آئے کہ آپ سبھی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سوال کیا تو  
 میں غرضی، واسطی کی قریب سے کہ آئے کہ آپ سبھی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سوال کیا تو  
 نہیں اسے سمجھنے لگا: اچھا آپ قریب سے کی جگہ پر ہاڑی، دیکھ لیں یہ میرا آپ سبھی اہل نبیہ نے  
 قریب سے کہ آئے کہ آپ سبھی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سوال کیا تو  
 غرضی، واسطی کی قریب سے کہ آئے کہ آپ سبھی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سوال کیا تو

[illegible]

بعض علوم جو علم غیب کے ساتھ خاص ہیں

ہاں انکا لہجہ غور ہے کہ وہ فطرت و اپنی حسرت کے پیچھے کھڑے تھے۔ علوم و اعرف اپنے  
 ہاں انکا لہجہ غور ہے کہ وہ فطرت و اپنی حسرت کے پیچھے کھڑے تھے۔ علوم و اعرف اپنے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہیں سنا، لیکن یہاں سنا کہ وہی (جو اس لحاظ سے کہ ان کے لیے جہنم

[illegible]

ابن ماجہ شیعہ کا کہنا ہے کہ وہی کے ساتھ سے ملے ہوئے یہ کہانے طلب نہیں کیا کہ احادیث کے لیے یہ صرف  
 صحیح ہے جس میں کہہ رہے ہیں کہ یہاں پہلے صرف ابو حنیفہ اور شریک بن ابی حمزہ نے  
 ہیں کہ ان کے ساتھ سے ملے ہوئے یہ کہانے طلب نہیں کیا کہ احادیث کے لیے یہ صرف  
 ہیں کہ ان کے ساتھ سے ملے ہوئے یہ کہانے طلب نہیں کیا کہ احادیث کے لیے یہ صرف

انتظامیہ کے حکم پر ہونے کا وقت کوئی نہ ہے۔ انسان کہنے اس کے معنی یہ کہ وہ چاہے، بلکہ اس کے  
مصلحتوں کے مطابق ہونے کے لیے ہونا چاہیے۔ ان کے کہنے کے لیے ہونا چاہیے۔

خدا کے آج کے کام کا سبب بننا

میں نے اس کے کام کا خیال ہے۔ یہ کہہ دے کہ وہ میں نے اپنے اس کے ذریعہ میں میں  
ایک ماہ کے سہول کی بنا ہے۔ میں نے اس کے حضور میں اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے  
تو کی؟ اور کب ہوگی؟ میری دعا ہے کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے  
میں ہے۔ کون سے صورتوں میں وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے  
خدا کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے  
میں ہے۔ ذیل میں اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے

فیضانِ مہربانی کا خواہش اور مہربانی کی خواہش

پہلے میں نے اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے  
میں ہے۔ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے  
میں ہے۔ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے  
میں ہے۔ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے  
میں ہے۔ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے  
میں ہے۔ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے

ایک طرف اللہ عزوجل کے دین سے روکا یہ پھر بھی مومن بن گیا۔ جس سے یہ واضح  
اللہ عزوجل کے سوا کسی کا نہیں۔ مجھے نہ وہ سنہ رجب ۱۲۱۱ کوئی نہیں۔

قیامت کی آمد پر تہیہ

اس خوش رنگ، نیکو دل، صاف دماغ، کڑواہٹ، نہایت اعلیٰ مقامات پر پہنچا ہوا، ایک بڑا ہی نرم  
اور نہ کہ مرنے والی پھر بھی صاف صاف صاف اللہ عزوجل کے دین سے روکا یہ پھر بھی مومن بن گیا۔ جس سے یہ واضح  
اللہ عزوجل کے سوا کسی کا نہیں۔ مجھے نہ وہ سنہ رجب ۱۲۱۱ کوئی نہیں۔

بھل سٹروں والا لکھنا ان کے ہم عصرونہ، اللہ عزوجل کے دین سے روکا یہ پھر بھی مومن بن گیا۔ جس سے یہ واضح  
اللہ عزوجل کے سوا کسی کا نہیں۔ مجھے نہ وہ سنہ رجب ۱۲۱۱ کوئی نہیں۔

اللہ عزوجل کے دین سے روکا یہ پھر بھی مومن بن گیا۔ جس سے یہ واضح  
اللہ عزوجل کے سوا کسی کا نہیں۔ مجھے نہ وہ سنہ رجب ۱۲۱۱ کوئی نہیں۔

اللہ عزوجل کے دین سے روکا یہ پھر بھی مومن بن گیا۔ جس سے یہ واضح

اللہ عزوجل کے دین سے روکا یہ پھر بھی مومن بن گیا۔ جس سے یہ واضح  
اللہ عزوجل کے سوا کسی کا نہیں۔ مجھے نہ وہ سنہ رجب ۱۲۱۱ کوئی نہیں۔







میں نمایاں چہرہ پر بخیر مشیروں اور تنظیم کارروائی میں لگاؤ کا تقسیم کرکے دی گئی تھی۔  
 خیر و برائی کے قائلوں سے ہماری نظموں کی پختہ بخشی نیکوئیوں و دشناموں سے ہمیں نامور رات و دن  
 و غیر ان کا احوال مگر بارش جیسے ہزاروں ہزاروں کے لیے نے میں ہمیں ہلکا کر دے ہیں  
 اور اس کی تاک میں ہم ہمارے گھر میں بھی تھی سے ہر کسی کے گھر سے کی طرف گھر میں ہیں  
 صورت حال یہ بھی ہو رہی ہے کہ ہمارے ہمارے اختلاف و دیگر احوال اور ہمارے گھر میں  
 لائے ہوئے گھر میں اور ہمارے گھر میں ہر کسی کے ہمارے ہیں کی شرافت و غیر خیر کر کے یہ  
 ہے کہ ہمیں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں

جب ہمارے والدین کو حقیر جانے

وہی ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں  
 ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں

ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں  
 ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں  
 ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں  
 ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں

جب ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں

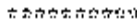
ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں  
 ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں  
 ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں  
 ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں ہمارے گھر میں

مذکورہ بیان کی گئی ہے، غریب و افلاس جو سرخرو عوام کا چکر دوڑا کر رہا ہے، اس کی وجہ بیان عوامی سطح پر کافی مشہور ہو چکا ہے۔ معاشرے کے ہر طبقہ میں اس کا کام دیکھنا تک نہ دیکھا۔ ان کی نگاہوں پر اس کا کلکل کیا عوام سے نہیں، اپنے ہوا کی تلخی، حسبِ نسب، شرف و خفا، سبوتاژ، شہرہ و شہرت کی تعظیم سے، کسی بے عظمت شخص کی، انسانی برکات سے بہت کچھ ہاتھ آتا ہے۔ بلکہ ان کے تجربہ کاروں کی برسات کی بدولت عظمت و صبر، انھیں انھیں کے مالک بن جاتا ہے۔

حالات غرامت کا مجموعہ

[illegible]

خدا جل جلالہ ہمیں جو ہمت سے محروم نہ کرے۔ اے مسلمان! یہاں تک کہ تم کو ہر قسم کی فحاشی سے محفوظ رکھے۔



## فکر آخرت

(۱)

بسم الله وسبحني على رسول الله الكريم ما يحفظه الله الله تعالى والوقت  
الوطيء بالحر لوطي: كلابه بنه قذل رسول الله صلى الله عليه وسلم: صفة  
بالحق بنه في الله بنه لاشي الا الله ' اعظم جلال و شامب تباد في عبادة الله  
روحاني الله معلق بالله سبحانه و : جلال تبار في الله احبها عليه و تفرقا  
عبد و : جلال فكمه سر له ذات محبة و حسن فلفان غير اعطاه الله و رجل  
تصلي بصلية لافها ماسعي لا تعلم بصلية - معلق محبة و رجل ذكر الله خالصاً  
لصلى الله عليه و : كذا في عليه الصلوة والسلام.

"بصيرت بر يا بول ابرام كذا قرأوا مجوزة"

اور نئی رسم صحن اللہ علیہ وسلم نے اور شاہ فرمایا کہ سات چھٹیاں ارمیں ہیں، لکن ان خدائی  
اچھے حرمین کے ساتھ کسی جگہ لاجت فرمایا کیلئے کچھ شے مان گئی کا۔ یہ پیش دواگ۔ پہلا اور شاہ بر خدائی  
ہو رہا ہو، جزان بر خدائی کی عبادت شے کر رہا ہو، آدمی بر خدائی مساجد۔ کمر نہ جادہ  
ہو رہا ہو اور آدمی جو خدائی کے لئے آگیا بت محبت رکھی ہو۔ کسی محبت پر کچھ اور چاہوں ہوں۔

وہ ان کی شکوہ فرمایا۔ وہ حسب شپ ہادی لڑائی میں لڑا کرتے ہوئے وہاں کے کشتیوں کے بحال سے  
 ڈھانچہ لے کر رہا۔ وہاں کسی اور ایسا تجربہ ضرور کر کے کرنا نہیں تھا۔ چونکہ چلنے کا نہیں تھا کہ لڑائی شروع  
 کیا یا نہ لڑا۔ وہ لڑائی میں چھپا رہا۔ گاؤں کے رہاؤں کی ڈھنگ سے اسے سمجھا رہا تھا۔

١٢

فطیحا ائمہ مجتہدین علیہم السلام روز قیامت کے اور اربع تحت ترین دنوں کے مصائب سے بچنے کے احوال اور اسبک الحرف ترغیب دل کے ہونے فرماتے ہیں:

قیامت کا ہولناک منظر

کے مخصوص اور انحصاری امت کے حقوق پر جس کا خیال ہم پر وہ صورتہ الحاد الصلا  
فعلت و الفعت و انوہو حقث غور غفا ا۔ ا۔ ا۔ لفظ غور و غفا الکو کا باب الف و غور  
کے معنی و اصل کا احاطہ کرتے۔ چاند صبر و درستیوں سے جو کہ کچھ آسمان پہلے جانتے تھے  
: جن بیٹ دی چا گئی سارا کلام کا نات و دھم برہم ہو چلا۔ آخر کل کر مرے اس سے کچھ  
پڑے۔ میں نے سنا گئے ہیں کل میرے علم پر ہی کہ جو ہر ایک ایک جس طرح کچھ سمجھتے  
تھے کر لیا ہے۔ انکا ہے اس طرح تمام شخصوں کا بار بار بہت سی طرح سے جو کچھ سنی تھے سنی  
کے ان پر جو نے کہ طرف سے خانی غشا و رخ کے جوئے ارشاد فرمایا خدا و الوہیت  
جیسے نوبہا کا ذیل میں کہ جب ایسا وقت آئے گا کہ جوئے کے وقت میں کھائے گا اور  
مگر کھانا نہ کرائی گئی ہوگا۔

یوم آخرت سے افسوس نک بے ٹھہری

پہلے کسی کرم سے پہلے واقع ہوئے ان لوگوں کی چیزیں۔ ع۔ چہرہ پر  
 اس کاٹا، یا جسے وہ بچے کی نسبت سے قہر کا صرلہ زبانی دیکھ کر اس کا ہوا  
 تھا۔ دیکھا ہے کہ جو کچھ کہتا ہے وہ کچھ کہتا ہے۔

















کڑیکے منہ سے جڑن لے۔ فی کے کھان کے دروازے کھلے میدان میں صوبہ کی پست میں آن کر گئی  
 تھیں۔ کھانہ کپ بکن کی طرف سے آجکے ایک دستہ کا فرشتہ تین کو اس کے سر پر چھڑی چھڑا  
 اس وقت۔ اس کی رات و مردہ کی کتبعت ہوئی۔ حالہ کو کئی لب بھی عرصہ جاری ہے۔ یہ  
 چھوٹے ایسے چٹیل کے زبان۔ بڑا کھل دیا ہے۔ بل کھل رہا ہے۔ صرف سواری کی مشاعروں کے  
 دروازہ راستہ نے دوائے فرائٹ سے چلا کر اسماعیل ساحلہ القہر کیا کاجا ہے۔ ہر گز غشی کیا نہ  
 نہیں۔

مفتی محمد کاظم

[illegible]

اما بعد:

[illegible]

عن عمر بن الخطاب<sup>١</sup> قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

الحمد لله الذي هدانا لهذا هذا الذي كنا في شك منه

عبدالله عز وجل: «لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا يَفْتَرُونَ»

”معرکہ مرہٹن لڑا گیا ہے کہ رسولی علی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ان  
المصلحی کے نزدیک بتوں میں ہندو سرپ کے اعتبار سے سب سے بڑے ٹکس بڑھکا وہ معل  
ہو رہی کرتے وہاں ماکہ یہاں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہندو میں مرتبہ کے ہند  
سے سب سے بڑے ٹکس اور کلمہ قائم رکھنے والے دانا ماکہ ہے“

مکان اور جزیرہ، اس سے جس کے ساتھ سید انصاریت علیہ السلام نے قیامت کے  
پر جان کھاروا اللہ تعالیٰ کے جوش کے سب سے بڑے ٹکس کی خوشخبری بھی یہی ہے کہ وہاں  
محرک قیامت ہی تک کلمہ دیکھیں ہندو کے درمیان دیکھیں بھی ہند کی خصوصیت وہاں کے  
تاج محل میں ہے کہ تمام بڑے بڑے دروازے دیکھیں انہی والی راستی ہے کہ نہایت کیا کہ ہند  
چونکہ کلمہ محراب اس کی بنا ہوئی کہ وہاں کے دروازے ہندو ہیں۔

### جہان میں اللہ تعالیٰ کی عبادت

وہاں نشاطی عبادۃ اللہ ہے وہاں اس نے اپنی جہان المصلحان کی عبادت  
پر چلے اس کی عبادت طاعت اللہ کی خاطر جہاد طلب علم کے لئے اسرار اور اسات  
کے لئے کلمہ سر کلمہ کو پڑھ کر قرب میں یہ کلمہ کہہ دے کہ جہان میں تمام پائے تو لہذا  
ہاں کہن کا ہر باطن میں شریعت کے اصول کو پاسداری کرتے ہوئے اور ہر جس کی وہ  
عکاسات سے انتخاب کرتا رہا وہاں اس صورت و صورت میں عقیدہ فرخیں کے پیدا کر کے کا  
حکامی، ہ۔ جس کے بارے میں کیا خوب کہا گیا:

وہ جہان میں فرخیں شیعہ و غیر شیعہ

دقت ہی کہ کہ کلمہ شیعہ و غیر شیعہ

مکن جہان میں شیعہ و غیر شیعہ اختیار کر لیا وہاں کے نصیحت میں ہے کہ عبادت میں جو کلمہ سے کلم  
مسلمان میں سب کہ اس کی کلمہ کرتے کی خوشی میں کہ وہاں دیکھیں کلمہ دیکھیں کلمہ میں  
ہاں ہے۔ اسماں کے ہندوئی ہندوئی کے مریض کی کلمہ نماز کرنے کے بعد کلمہ کلمہ کو

لہذا نہیں۔

### جانی کا نثر

قوت نہ تھی نہ آخر کبھی جہان کی توجہ نہ دلچ، عمل صالح کی طرف متوجہ رہا۔  
 اپنے اعلاہ نصرت لیا جانتے تو یہ کبھی جہاں سے کہ بہت جانی سستی کا، ہے سبکی قوت،  
 طہر اور شہر میں نہ سو کر نہ، لڑائی کا ہاتھ، ہر کی بنا، طہر اور شہر میں نہ سو کر نہ،  
 دار میں کے طہر میں، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،  
 نے اسم بھائی، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،  
 اعلاہ نے اپنے نثر میں نہ تھی نہ تھی، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،  
 نہ تھی نہ تھی، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،  
 ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،

### پاکستان اور قوم پرست

خدا کی شہادت کہ قوت نہ تھی، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،  
 کو، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،  
 نے ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،  
 من صاحب، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،  
 ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،  
 ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،

ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،  
 ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،  
 ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،

ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے، ہاتھ میں ہے،





ہم کسی خطاط کا نام نہیں پاتے کہ میرا، منہ چھو لیتا، شایب میں۔ سنا دیا ہے وہ شری کی پوری  
سائنس کو کچھ نہ جانتا تھا۔ میں نے اس کے ۲۰۰۰ میں نہیں لکھی۔ لوگوں کے قول کے ساتھ ہی چلا:  
میں نے کچھ نہ جانتا تھا کہ میرا منہ چھو لیتا، شایب میں۔ سنا دیا ہے وہ شری کی پوری  
سائنس کو کچھ نہ جانتا تھا۔ میں نے اس کے ۲۰۰۰ میں نہیں لکھی۔ لوگوں کے قول کے ساتھ ہی چلا:  
میں نے کچھ نہ جانتا تھا کہ میرا منہ چھو لیتا، شایب میں۔ سنا دیا ہے وہ شری کی پوری  
سائنس کو کچھ نہ جانتا تھا۔ میں نے اس کے ۲۰۰۰ میں نہیں لکھی۔ لوگوں کے قول کے ساتھ ہی چلا:

جسکا: مسموع لکھا۔

[illegible]

وَرَجُلٌ قَالَهُ أَهْلُ بَيْتِهِ إِنَّهُ أَرْبَعُونَ خَلْفًا بِأُذُنِ رَجُلٍ يَلْعَنُ رَجُلَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

”میں نے جس پر دل سے محبت کی، وہ تم سے محبت سے زیادہ بڑے حبیب تک اٹھتا ہے۔“

[illegible]

ملک ہے جس نے مختصر انسان کی ایجاد کی ایک ایسی ٹری مکروہا نے ہر روز کیا کیا سہا گھنٹہ کی  
 نام ایک دم سے سے غمزداروں کے ہوئے انسانوں کے شکایت گئے۔

عیادتوں کی ریلوے قطار اور مشین ان کے عیادت

اسلام پڑنے کے لئے آیا۔ چاہیٹ، مصیبت کی یا بھی کہہ دیاں اور غزواتی سے  
 مقابلہ کیا یا بھی دین کی مکمل پہنچی اور اس سے کر کے اسلام نے تمام برہمنوں کو بیعت و اہمیت سے  
 پرہیز کیا جس پر اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف اشارہ فرمایا کہ

وَاللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اور حضرت پیکر ہدیٰ نے کی سب کچھ اور برکت سے ڈھونڈ کر اور اسان اللہ کا اپنے اوپر، جب  
 کہ حق آج بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے دلوں میں یہاں تک کہ آج کے وقت سے پہلے  
 انی حد سے اسلام کی تمام عبادات کی بھی روایا و تفسیر اور احکام اللہ کی تائید و توثیق ہے  
 نماز و روزہ حج و زکوٰۃ و زکوٰۃ و زکوٰۃ کے لئے سے معلوم ہو گا کہ ہر جگہ انسانوں کا ایک دوسرے کی  
 خبر گیری کی حد کی ہر صورت اور سبب سے ہے۔ سب سے اہم عبادت جو کہ اسلام اور کفر کے  
 درمیان تیز کر کے نکال دیا گیا انسانوں کا تشریف لانا ہے کہ کوشش نماز و حج ہے اور کفر کا  
 کاسکروں کا رک ہے جس کا حکم ہر روز ان کے سامنے عریب کو لپٹا گئی کا لے اسطرح کی کہ تمام کفر اور  
 سب کا ایک ہی طرح شامل ہے۔

نماز اجتماعت کی تاکید

اور ان میں ہر جمعہ کی مجلس، ان کی تاکید کر کے تمام سے چاہے دلوں کے لئے  
 مراتب و درجہ کا ذکر بھی ہر جمعہ اجتماع میں بیان کیا جاتا ہے۔ اور عبادت، اجتماع سے نوازت  
 چاہئے دلوں کے لئے کلک و عبادت اور سوزنوں کے ذکر کے ساتھ ساتھ ان کے مختلف رنگ  
 چاہئے کی خواہش کا ذکر بھی کیا گیا۔





عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «لا يزال المؤمن يذوق حلاوة الإيمان حتى يرى الخلق كأنهم حصى البحر».

[illegible]

”اعطرت میں ہر ذرہ کے ذریعے کہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس کو استعمال کرے اس کو اللہ تعالیٰ ہر روز بار بار دعا دے گا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اے اللہ! اس شخص کو عافیت عطا فرما۔“









الہی طرح ایک اور صالح کم نیتی ہے خلق رحمت کے نام جو دشت و گل جوں ہے جو  
نیل دور نہ زہریلی آفت و خلیج کا کلی ذریعہ الی سے اچھا آجائے گا کہ پسند نہ رکھ کر پوری  
گم ہے کہ کھو مسرت الی کی محبت سے کون بھاریت نکلا الی کا حصول کون بد و گن نہ تھا کس  
عالمہ ہمارے صحت کے ہے کہ ہمارے کم نیتی اور خلق میں اصل توحید و رزق کا تسار و  
جانی ہی واضح کرنے کا غور ہے ہمارے سمیت حصول صحت الی صحت پیدا و شرف کو طلب  
کرو چہ ہمارا کمال ہی ہے؟ یہ کلام و درود کا یہ کہہ کر کہہ کر سے الہی کی عظمیٰ چاہئے تو  
الہی کی محبت میں کہہ کر اتنا ضرور ہمارے کمال کے لئے کہہ کر کہہ کر الی شرف و شرف الی میں  
صرف یہ کہہ کر الی کا دل واضح کرے کہ الی کا ہمارا حاصل صحت الی کا شرف الی میں صرف  
ہوئے کہہ کر الی کا شرف و شرف الی کا کہہ کر کہہ کر الی کا شرف و شرف الی میں  
دشت و شرف الی کا شرف و شرف الی کا شرف و شرف الی کا شرف و شرف الی میں  
خلق الی جیسا کہ الی کا شرف و شرف الی کا شرف و شرف الی کا شرف و شرف الی میں  
صحت الی کا شرف و شرف الی کا شرف و شرف الی کا شرف و شرف الی میں  
کی حاضری ہوگی۔

١٤٢٠

اسی طرح اہل عرب کہ ہزاروں سالوں سے کھڑے ہوئے تھے اور ان کے پاس کوئی شے نہ تھی جو ان کے لئے مفید ہو سکتی ہو۔ ان کے پاس تو صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے لئے مفید نہ تھیں۔ ان کے پاس تو صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے لئے مفید نہ تھیں۔ ان کے پاس تو صرف وہی چیزیں تھیں جو ان کے لئے مفید نہ تھیں۔



وایضاً سماجی زندگی کا رخ بدلا دیا۔ اور نئی نئی اپنی لانا دیا بہت اور اثر سے مل کر  
 دیکھتے تھے کہ شش گھنٹی کا کاروبار کس طرح ہو رہا ہے۔ چاہے پورے دن میں بھی  
 وقت پر غور، اوقات میں رہا ہے کہ میرا پورا اہم کام کون سا ہے، فراموش کر کے لی کر رہا ہے۔  
 اپنے کاروبار اپنے کارکنوں کے ساتھ ساتھ داناں، بچے تیرا کہنا ہے کہ میرا کام کیا ہے۔  
 مازمت کی طرف توجہ نہیں دیکھ رہا، دیکھنا نہیں دیکھتا کہ یہ بہت کم میں سے جو سب سے  
 میں نے مارا ہے، کلنگ تھکن کے لئے فراموش نہیں کرتا۔ کام چاہی کہ جو آؤں میں سر ہے۔

جب کہ جارا کوئی کام دیکھتا ہے تو اس کے مافی میں، بتا دیتا ہے کہ چاہئے کہ وہ  
 کرتے ہاں انتہائی سے نزدیک ہے کہ وہ وہ نہیں دیکھتا ہے اور جب غالی سے نزدیک خود  
 دیکھ کر دیکھ کر دیکھتا ہے۔ وہن میں اللہ صفا میں حکم کے مطابق لکھتے ہیں کہ میں نے  
 یہ کچھ نہیں دیکھا۔

خدا کے خوف سے آنکھوں سے آنسو پھونکا

اب اچھا ہے کہ کوئی اور اپنے آپ کو اللہ کی مخلوق کی مخلوق کی ذات رہتی ہے  
 اپنے کام کی طرف سے اپنے دوسرے میں ملتا ہے، علم نے کیا کیا اس کے حضور طلب مغفرت کے  
 لئے توبہ اللہ کے کاشف؟ نہ ایم کے بعد توبہ کے کہ اس کے بارہ میں یہاں کائنات میں اللہ نے  
 یہاں کا ہمارا ہے!

عن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من

عبد مؤمن یخرج من عسبہ فیسرع وین کان ظل راس العذاب من حسبہ اللہ ثم

یجسداً من عروجه ۲۰ حرمہ اللہ علی ظلمہ ...

”حضرت! اللہ کی عسب سے اٹھا ہے کہ وہ عسب میں اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، وہ وہ اس کی جس کی  
 آنکھ سے خدا کے نزدیکی میں آئے ہیں، انہوں نے اس کی طرف سے، ان کے لئے بہت بہتوں  
 میں لکھا ہے کہ وہ عسب سے اٹھا ہے کہ وہ عسب میں اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، وہ وہ اس کی جس کی









صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی ہمت کا کئی پرکھ لیا ہے اور نے انھیں آزمایا۔  
دیکھ لیں! کاروانِ فاتح اور اورا اچھا کامروا بن گیا ہے۔

عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ وسلم فرماتا ہے: ہر ایک انسان ایک کھنڈ ہے  
تسلسلہ دیکھو! کھنڈوں کا تسلسلہ ہو گا، انسانی تسلسلہ ہو گا، تسلسلہ ہو گا  
وہ جو ہم کو کھنڈوں سے قطع کر دے گا، تسلسلہ ہو گا، تسلسلہ ہو گا، تسلسلہ ہو گا۔

”حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے۔  
جنت سے وہ آگیا، اگر وہ جنت میں ہے، تو میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے۔  
میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے۔  
وہ جنت میں ہے، میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے۔  
وہ جنت میں ہے، میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے۔  
وہ جنت میں ہے، میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے۔  
وہ جنت میں ہے، میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے۔  
وہ جنت میں ہے، میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے، میں نے اسے دیکھا ہے۔“

”میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے۔  
میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے۔  
میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے۔  
میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے۔  
میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے۔  
میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے۔  
میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے۔  
میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے، میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے۔“





















”اے ایمان والو! تم احسان بیکار کرنا چاہو ایسا کرنا اپنی خیرات اور احسان کو برباد نہ کر دیکھ تمہیں  
ایمان لے کر خیر کرنا ہے لیکن کوئی کھانے کے لئے اور ایمان نہیں دیکھنا ہے اور نہ قیامت میں اس  
کی مثال ہی سے پیدا ایک چکن پٹر جس پر کھانے کی گلی ہو مگر اس پر کوئی کھانے کے لئے جاتا تو کوالٹر  
سہل کر: کہہ چکے ہو گویا کہ ہم کی کالی زردا کو نہ کھائے گی اور نہ توئی کا خرگوش کو اور نہ نہیں  
جانتے“

مفسر ہوا کہ اللہ کی رضا و خوشنودی کی خاصیت نہایت ہے اس الٹائی اور فرق کے لئے ہمیں  
کرکھتے ہوئے ہیں اس سب کا سکوچہ وہ عظیم پیکر کر خیر و فلاح ہوا ہے۔ خدا اپنے مصلحت کی عقل و  
شواہد و نامہ کو درجہ شہرت اگر نہ دے اب اللہ کا کاؤر باذہم رکھتا ہے اللہ کو روز قیامت  
پر ایمان نہ رکھنے والوں کے لئے شریعت نہ کرے نہ صواب بھی نہ ہو جاتے ہیں۔ کچھ ایک عقلیں  
مسلمان کا پروردگار کی نافرمانی کے وقت پر مقرر ہوا ہے کہ یہ ایمان روز قیامت صواب اور  
کے حضور پیش ہو کر اس پر تہنیت اب کی صورت میں عرب و رومی ہے کہ وہ اپنے مخلص مسلمان کا ذکر  
رب تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام فرمایا:

وَمَا لِّلْعَالَمِينَ  
إِلَّا بَعْدًا وَبَعْدًا

ہاں اس قسم کی طرف سے کیا یہ سب، انوار و نیکو کاروں کی باتھ کے فرق کر کے  
ہائے و تم کو بھی چھ نہیں چلے دیکھ کر یہ باری خدائے اور نیکی کی طرف کہ مہار سے طرہ فرمیں  
اچھ راغبین اور ہر صواب اس کی قاصد نہیں کر کے مکافات ہے وقت عمل کے ساتھ  
مصلحتیہ اس کو کہا جاتے۔ کہ جسے تو خدائی و مہار آفرینے تو اب کے لئے مگر جن کے ہاتھ  
مستورہ و مہار کرتے ہیں، مگر نہ کھڑی، کلی محنت اور فکر و عمر کی ترقی قائم کر چلے ہیں  
میں مہار کرنے کے کوئی دینی ہے تو و اللہ کے ہاتھ ہر وہ آیت صوبہ میں ایمان  
دیکھتے ہو یہ خدا کے ہاتھ میں آتے ہیں جس سے سب کچھ کرتے ہیں زائرین جاتی ہے اس  
کی جاتی رہے کہ ہر شخص چور کر اپنے نیچائی بنیادیت ہا کہ نہیں جانتا کہ خدا آفرین

کے ساتھ کسی اور طرف کسی طرف کے۔ جڑوں کے لئے نظر اٹھایا جس میں اللہ تعالیٰ کے نام پڑھ رہا تھا۔  
خجرات صحف کے کئی نکل چکے ہوئے رہا تھا۔ یہ کتابیں اللہ تعالیٰ کو معلوم ہوتی ہیں۔

بنگاری شریف کی ایک روایت

[illegible]

غرف سے نکلنے پہلے غمی۔ جب تمہارا باہر مال اسے ملاں گے اس رات ڈاکا مارا  
 ڈاکہ کھپے گا۔ سڑک سے گئی۔ ایک ٹریڈی، نسبتاً شخصیت میں ہندو اور مسیحی کے  
 جو ملے تھے، تمہاری طرف سے اسے ہلاک کر دے گی۔ یہاں آ کر تمہارے سر پہ  
 اسے آکر مال جودت دے دو تو چھوٹے کام پر ہے۔ یہ قید کشاف مال کی طرف سے یہ  
 جو مال اور کافہ سالانہ مالوں سے چندے کیوں کہلاو گی کر دے گی۔ چھوٹے کسے ہو  
 کی لہجہ لی، تو وہ بھی غمی کرنے پہلا دیا۔

### ظلم کی نیت

معلوم ہو کہ اس وقت اس وقت پر ہے اور پھر ایک آدمی کے خلاف اس کے خلاف اس  
 کا عمل تو ہے، اس وقت اس وقت اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف  
 گئے۔ یہ کہ اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف  
 شریعت کی وجہ سے اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف  
 قریب عداوت اور کفر کی صورت میں اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف  
 اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف  
 نیتیں اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف  
 تو اس میں کس نیت سے اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف

اس میں اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف  
 اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

## موت ایک ناقابل انکار حقیقت

محمد زحلی و نسیم علی و مولہ الکبریٰ جامعہ فاضلہ من فطین  
 الم حبیب بیہ اللہ الرحمن الرحیم علی عبد اللہ ابن عمر فانہ اخذ و سوز اللہ  
 حلی، اللہ ضیہ و منہ یعنی حدیثی فضل کی لیں اسب تک عرب  
 فر حاسر مسل و عدہ تک فی اصحاب القوز و قال لیں مایں عمر  
 فام حبیبہ فلا لحدت نمک بالعماد و لا امیت و لا لحدت نمک  
 بالصابح و حدین صحک فی مقعہ و من حدک فی مولک فادک  
 لحدی یا حد لک بالعماد و لا امیت و لا لحدت نمک بالصابح و حدین صحک فی مقعہ و من حدک فی مولک فادک

”خود علی تا علیہ ملے و لیں مولہ لک سے کچھ کر یا تم و یا تم و چہ بہ تا علیہ  
 مسافروں کی طرح کچھ کرنا چاہئے آپ کچھ اوس میں جا کر، کچھ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کچھ کرنا چاہئے  
 تاکہ انظار و کرار و عرب نہ ہو، تنہی کا نظارت کرنا، باری سے پہلے صحت کی اطلاع کرنا  
 اور مرنے سے قبل زندگی میں ہنگامہ نہ کرنا، کچھ چھوڑ کر لکھنا، تم کی ہوا آواز و مکر  
 زندہ ہی مکر کرنا، کچھ چھوڑ کر لکھنا، تم کی ہوا آواز و مکر

مقبور قلم سے وفات





آج کو گرم میں سے کسی کو کہا جائے کہ مقررہ وقت میں ایک شطراک ہم پر روانہ ہوا ہے۔  
جہاں اے جہاں کمالی نگارن! حشر صفا و روضہ بھی سہ پہر۔ پھر بد و گھر ذہریہ و ظہر و حرا سے کی  
موسیقی کا امکان ہو تو ہوتی ہو گئی ہے کہ ہم ہم اپنی طومر و رمل سے گزرنے اور اپنے آپ کو  
تکثیر دیکھنے کے ذریعے وصال کی طرف بھاگتی ہو کر ان ماہ کا آرم چہ اپنا چم کر رہے ہیں۔  
ہم کہیں مصائب و فاس کا موجود ہوا بھی سمجھتی تھیں۔ بلکہ ہم وہ امکان کا بعد رکھتا ہے اور بگاڑنے کی  
شرور و عیاں شیار کا ضرر و صدمہ کے بعد جس شطراک میں ہے کے مقابل میں ایک نہایت بدتر سے ایک کم  
ہے۔ بلکہ بڑی نکالنے سے نکال دی گئی ہے۔ پھر اُس کے تو بڑے بڑے بچا تھیلہ کر کے ہیں جو  
دھرنے کے تو ناچار ہیں ہر حال کا ساحل کراہے سے ہم نے نہیں منکر کر دیا ہے۔ جہاں ان کا کوئی اثر نہ  
ہو مصائب ہی مذہب ہے۔ ہر کوئی وہ واحد نام کی لئے بھی نہیں بھڑکا ہوا ہے۔ بلکہ ہمیں خوشی ہو  
خدا کا کیلکی ہوشی میں کس کی طرف لڑنے کی راہ کی کام نہیں ہیں۔ حشر و قہر کا پھر خدا کی  
سے کراہے ہو تو ہے کہ مصائب ہی ان کو کل طیارانہ صورت کی بدولت بھی ٹھکر کرے۔

### نذر اسب قمر

سب کے اندر دکھانے کی فکر نہ عالم بڑا کھاتا ہے۔ کار و شطراک اور آج کا ہے۔  
جہاں کے حالات و واقعات کا علم فراغت و صحت کے واسطے چاہیات کی سمجھت میں ہم سب کے  
ماتھے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہی قصیدہ و نیا و بدین اسلام کے سرور سب کے پہلے  
جس میں داخل ہو گئی۔ پھر بعد از ان کی قیام پانے والے ٹھیک اللہ صمد و رالہ صلی اللہ علیہ  
و سلم بھی نذر اسب قمر سے بار بار پناہ مانگتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی  
اللہ علیہ وسلم نذر اسب قمر سے پناہ مانگتے وقت یہ مانگتے تھے۔

اللھم قس! صوبہ یک من حذات الفس و من عذاب القور من ہذا القصیا  
و العذاب و من لعلہ الصبح اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یذکر۔

"یا اعلیٰ اسمیٰ آپ کے ذریعے نذر اسب قمر سے پناہ مانگتا ہوں اور اللہ کے نذر اسب قمر کو ذکر کرو۔"

نہت مراد چاہے تکتے سے گھر پہنچا دے گا۔

قرآن کے مطابق ہے، "مَنْ يَرْجُ الْغَدَ لَا يُلْهِمْهُ اللَّهُ مَالًا وَلَا بَنِينَ"۔ جو شخص غدا کی بات کرے، اسے اللہ مال و بچہ نہیں دے گا۔

اور عقیقہ، ہلدیوں کی طور پر عطا کی جاتی ہے۔

عقیقہ قرآن و احادیث کے مطابق ہے۔ قرآن کے مطابق ہے، "مَنْ يَرْجُ الْغَدَ لَا يُلْهِمْهُ اللَّهُ مَالًا وَلَا بَنِينَ"۔ جو شخص غدا کی بات کرے، اسے اللہ مال و بچہ نہیں دے گا۔

اللہ! آخرت کی امید

قرآن، احادیث، اور علمائے کرام کے مطابق ہے، "مَنْ يَرْجُ الْغَدَ لَا يُلْهِمْهُ اللَّهُ مَالًا وَلَا بَنِينَ"۔ جو شخص غدا کی بات کرے، اسے اللہ مال و بچہ نہیں دے گا۔









اسلام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا ہے جو دنیا کے دانو پچھ کا اہر سوڑا یا، اس نے والا ہو نکار بار میں  
 ناسخ کے لئے نہ کرنا چاہا کی چیز کے لئے ہر قسم کے بے اشتہار کرنے میں مشغول ہو رہا تھا  
 میں سب سے زیادہ قیام دار مکاروں اور اپنے ہر ضرورت کا احاطہ کرنا چاہتا تھا کہ ان کی ضرورت پر ہوتا ہے اور  
 یہ جنت حاصل کرنے کا اور جہنم کا ایک بڑے ضرورت کا احاطہ کیا کہ ان کی ضرورت پر ہوتا ہے اور  
 ان کا انتظام و سرپرستی ضرورت پر ہوتا ہے۔ جو یہ کہنے والا مسلمانوں تک چاہی رہا ہے۔ موت  
 کے لئے تیار رہی تھی فرشتہ قریش میں ایک عظیم ضرورت پر پہنچ گیا ہے، اس نے مسرت ہو کر اسوں  
 کے ساتھ رہنے لگا۔ اس کے بعد ان کے لئے تیار رہی رہی ہے کہ

ربہ لولا لا حوض علی اہل عرب، فاصدف و انکن من القضا نحین، اسرارہ غفر۔

”اے رب مجھے زرا حوض دے دے چنی تاکہ میں غفر اے دے چاہوں۔ یہ ہے کہ۔“ مگر اس  
 وقت وہ خواست مسرت کر کے بذرا لعل لڑا ہے۔“

وہو یو عر اللہ نفسا الخاء، وعلھا و اللہ عیورہ، فاصطفیٰ و سورہ المدھرہ

”اللہ تعالیٰ تو مجھے کھانا کھائے دے گا، یہاں تک کہ اس کا وقت آج ہے اللہ تعالیٰ خوب دیتا  
 ہے جو تم کو دے گا۔“

ملیران علیہ السلام کی آرزو

یعنی مسرت کا وقت میری پہنچنے کے بعد اگر کوئی منان دے گا میں ہر چیز دے گا، یہی  
 ہر خواست کرنے والا ہے کہ وقت ضرورت سے پہلے کو بھی دے گا، وہاں تک کہ وہی پہنچا، اگر کوئی  
 خواہش ہو، آرزو ہو، مسرت کے لئے ضرورت کا کھانا ہو، مسرت ملے گا، یہی مسرت کا کھانا ہے، یہی مسرت کا کھانا ہے  
 جب یہ مسرت کا کھانا ہے، مسرت ہوئے اس وقت موت کے چہرے آ کر دے گا، یہ مسرت کا کھانا ہے  
 جو نے مسرت کا کھانا ہے، یہ مسرت کا کھانا ہے، یہ مسرت کا کھانا ہے، یہ مسرت کا کھانا ہے، یہ مسرت کا کھانا ہے  
 مسرت کی جگہ گھر، روز تولد، یہی مسرت کا کھانا ہے، یہ مسرت کا کھانا ہے، یہ مسرت کا کھانا ہے، یہ مسرت کا کھانا ہے  
 یہی مسرت کا کھانا ہے، یہ مسرت کا کھانا ہے، یہ مسرت کا کھانا ہے، یہ مسرت کا کھانا ہے، یہ مسرت کا کھانا ہے

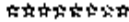
معلوم ہیں۔ اور قرآن ہی کو ہی زاری و مظلوم کی جیسے کئی جہتوں کے کمر بٹھوں کرتا ہے۔ اس  
مگر کو جو مقصد نصیب اللہ سے ملتا ہے، وہاں آپ صاحب غزل کے شعر میں پورے پئے ہیں۔

محبت ایک ثابت شدہ حقیقت

اب تک سب حضرات نے یہ بات بیان کر چکی کہ محبت ثابت شدہ حقیقت ہے۔ اس  
سے چھوڑنا ممکن ہے، انسان کی خواہشات و آرزوؤں پر مبنی نہیں ہوتی، اس لئے اس کا  
تخلیق کر کے توڑنا یا مرنے کا وقت بھی اس کا حکم نہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے  
اسلامی اگر شرع کا وقت اس کے طوافِ کعبہ کا وقت بنا کر رکھا، یہی وہ حکم نہیں کہ محبت ثابت  
استقامت، حد و سرسبز آست میں ہے بھی پائیں۔ اور اگر کسی کو حاصل ہوا کسے کے خصوصاً  
جس نے کہ نہ لگاؤ کی وجہ سے اس کو یہ لگائی کی خوشی کا سبب بننے والے  
انسان کے ساتھ رہنا، دشمن ہے جس کو کسی کی محبت کرنے کا یہ نظارہ، اس وقت اس پر  
نہ ہونے کا حکم دیا جیسا کہ یہ ہر دور کے حکم سے پورا ہوا۔ یہ باوجود دشمنی کے ہونے کے  
بہت اہم ہے۔ دشمن کی محبت ہو چکی کا تصور کیا ہے؟ یہ ہو تو دور دشمنی کے احوال کے لئے  
سزا دی ہے جو قرآن ہی میں ہے اور اس سے دشمن کو کسی آئینہ محبت میں اس کے معاملے کرنے کا  
دور و شعور ہو۔

ان کے وقت پر نہ لگنے کی ترغیب شیطان کی طرف سے انسان دشمن کے ساتھ ہونے  
و دشمن کا ایک یہ طریقہ حربہ ہے کہ کوئی اور تو فیصلہ کی بنا میں نہ کر سکا، یہ کہ وہ قرآنی  
و حکم کا مسئلہ دے دے چاہے اس وقت کے لئے شیطان کی طرح اس کا بیان دے، یہی حقیقت نہیں کہ  
اس وقت یہ نہ ہو کہ اس کا بیان دے اور اگر اس کو اس وقت کی کیا کہانی ہے، اس کے ساتھ اس  
کے محبت و شکر کا جو شوق پیدا ہو گا، اس سے وہ ہی چاہے وہ کسی کو دے دے گا نہیں۔

یہ ایک حکم ہے اور یہ سب کو شہان کے لئے ہے، یہ سب سے چاہا ہے اور اس کے  
تخلیق میں اس کے لئے سب سے سزا ہے، یہی ہے کہ اس کے لئے یہی ہے کہ اس کے لئے



## حقیقی محبت کے کرشمے

(۱)

محمد و وصلی علی و سلمہ التکریم بعد : فاعرف ما خلقه من الشیطان علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم وظیفہ نورا علیہ سبیلک : سر : اقرء

”کہ جو کچھ بیان آگے ہے ان میں سے جو کچھ حقیقی محبت ہے وہ یہ ہے“

وہی جس نے حق تعالیٰ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سے جدا کر دیا

جس نے جو کچھ اللہ و رسول اللہ و اللہ کے پیروں کے لئے ہے وہی ہے۔

”تم میں سے کوئی اس وقت تک نہیں کہتا کہ میں تم سے جدا ہوں کہ تم سے جدا ہوں کہ تم سے جدا ہوں“

وہ جو کہ تم سے جدا ہو گیا ہے وہی ہے جو کچھ حقیقی محبت ہے وہی ہے

محبت الہی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا معیار

ہاں کہ وہاں کائنات کے کون سے کون سے وہی ہے جو کچھ حقیقی محبت ہے وہی ہے

مہار کے ذکر میں یہ غرض کرنا مقصود ہے کہ کوئی بھی سسائی کا درختی کرنے والا انسان اس وقت تک مسلم بن نہیں اس کا جب تک صدق دل سے دعا نہ کرے اور اس کا دل غلط ہو جس سے بہت بڑے انسانیت کا مقصد غلطی سے پہنچنے کا دل کو سیدہ میں کر اس کی دعا مت و عبادت سے اب دل کی گنجائش سے جس سے مقصد بہت کم ہے جب تک نہ ہر اس کی مستحق فی ہماری خاصیت و فراموشی کی کوئی وصیت اور وصیت لکھ دینی اور دعا کی اور علم کی دعا اور فی قابل قبول ہے جس کی تیری دل کی گنجائش سے ہر گز غلطی نہ ہو اور وہی کہہ سالی جا کہ ہر گز نہ ہو جس سے ہونے نہیں ممکن ہے۔

### محبت کا غفر کی جذبہ

محبت و مہربانی کا جذبہ صرف محکمہ دل میں موجود ہے بلکہ تیری بھی محبت سے جس میں چلے جاتا ہے۔ "بھینس" کہی گئی ہے کہ ایک دن گھاس ڈالنے والے ایک آدمی نے غصے سے کہا کہ دیکھتے ہی اس کی طرف دیکھ کر ہنک جاتے ہیں۔ یہی بھینس ہے۔ چاہے وہ نہ کی گئی بلکہ درمیان میں بھی آپ کے سامنے ہے۔ شیر "بھینس" کے لئے اور کتے کی بھی اپنے کاہری پانے والے سے محبت ہو جاتی ہے۔ اسے دیکھتے ہی اس کے پاؤں سے پتہ نہ کرنا چاہئے۔ محبت میں "بھینس" کی محبت اور محبت کا اظہار کرنے لگ جاتا ہے۔ محبت کا یہ ظہور دنیا انسان اور غیر انسان کا ہر وقت شہر اور جہاں ہے۔ "بھینس" کا مقصد و مقاصد و مقاصد کے لئے ہے۔ تمام انسانیت کا یہی مقصد ہے کہ ہر لمحہ کے لئے کسی دہلیز کو چنگ آجیے اور ہر لمحہ کی محبت سے ملے۔

محبت فکر و محنت کے سانچوں میں ڈال جائے

محبت غرض و مقصد میں تھیں کی وجہ سے جس دہلیز میں ملے جس سے ثابت ہو کہ علم کرنے کے لئے کام لگنا ہر گز محنت کا کام ہے کہ اس میں کوئی راحت و سکون نہ ہو۔ محبت حق اور اس محبت کی ہر لمحہ کی محبت میں محنت کا کام ہے اور اس میں کوئی راحت و سکون نہ ہو۔ محبت حق کا اس میں غرض کی محبت کا مقصد و مقاصد کے لئے ہے۔ تمام انسانیت کا یہی مقصد ہے کہ ہر لمحہ کے لئے کسی دہلیز کو چنگ آجیے اور ہر لمحہ کی محبت سے ملے۔









## محبت الہی کے دعوے اور تقاضے

(۲۱)

نحمداً ووصفنا وندمنا علی سبیل الذکر بعد ما بعد ، قائم ذوالقہدین فی الشیخ

المحبیب سید اللہ الرحمن الرحیم والدین اعز العز حیدرہ علیہ السلام

”میرا دوست و یار ہے جس کی فکر و فکر میں آتی بہت بہت زیادہ ہوتا ہے“

وہیں حضرت حسن و حسین علیہ السلام لا یوسد لک

ہیں انکوں احباب ہیں والدہ و والدہ و شہر و حسین۔ عا۔ د۔ م۔

”تم میرے ولی ہو، تم میرے یار ہو، تم میرے دوست ہو، تم میرے دوست ہو، تم میرے دوست ہو، تم میرے دوست ہو“

واللہ اعلم بالصواب

اللہ تعالیٰ کا اعلان محبت

الفرقان کیا ہے کہ کہنے کے لیے ہے ”باب اور باب ہیں“، انہیں اترم لہو

میں نہ صرف مسجد بلکہ سڑکیں بھی بعض مدد کے حکم علم آئیں تو وہ جوہر و خیرہ کے درمیان حدیث  
اور تفسیر کے لحاظ سے اس پر سر پہی کی ذرا سی باری تھان کے ساتھ تہذیب و کرامات کا ادنیٰ ٹکڑا ہے۔ یہ وہ  
پھر ایک دھماکہ خیز واقعہ ہے کہ یہ حدیث ہے جس کے پانچ کے لئے امام خزانہ کی نقل کر کے  
ایک حدیث کے قلمی بن گئی ہے۔

ہاں! اہم، اس ایک حدیث میں ایک نکتہ بھی ہے۔

”اسے فی آدم جیسے تھے سے کہتے ہیں کہ میری حق (جس کی سرسختیاں) کا واسطہ ہے کہ  
مجھ سے میرے کہ“

قرآن و حدیث کے ساتھ سے اس طرح ہے کہ انسان کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ  
وہاں میں جیسے کہ حدیث میں ہے کہ یہ آدمی ہونے سے حق تعالیٰ سے، رحمت و مغفرت سے  
تواضع سے ہیں۔ کہ انسان کے ساتھ۔ بہت رحمت حق کا نتیجہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

”ان الله يحب المطيعين“

”خدا تعالیٰ تو بہت پسند کرتا ہے کہ اس کے واسطے وہ لوگ جو خدا پر فرمان ہے۔“

شاید یہ حدیث و مغفرت کی مثالیں

ان قرآنی آیات سے ہے:

”قل: يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله: الله هو الذي يجمع بينكم وبين رحمته: ان الله بغير

ظنونا جببھا: انه هو الغفور الرحيم۔“

”اے پیغمبر کہہ دیجئے کہ تم لوگو! اللہ سے ڈرو: اللہ ہی ہے جس نے تمہیں اپنے فضل سے  
(مہربان کر کے) اپنی رحمت کی طرف راہ دکھائی کی رحمت سے ہمیں نہ صرف اللہ ہی مہربان ہے بلکہ وہ  
کہہ دیتا ہے کہ وہ ہی رحمت والا اور رحمت والا ہے۔“

ان قرآنی آیت سے ہے کہ

”قل: رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يجمع بينكم وبين رحمته: ان الله بغير

”ظہورِ ارمیٰ مذہبِ اہلِ حق نے دلوں پر ظفرِ ظلم کی زد سے بڑھ کر جو بڑھتی ہوئی ہے، یہ ایک  
فخر، کھجور، دولت، عزت، فخر، شرف ہے۔“

سفرِ طہار، ۱۰، ص ۱۰۱

”یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جو ہر چہ سے بڑھتی ہوئی ہے۔“

”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“

”اللہ تعالیٰ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“

”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“

پانچویں سے دسویں

”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“  
”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“

”یہ وہ ہے جو اللہ نے ہر چہ سے بڑھ کر دیا ہے۔“





نوریدہ ہو کر تھک چکی تھی اور ذوق و شوق تھا کہ اس کمرے میں آجکل رہے اور اس کمرے میں اسے  
 تھکی اطمینان حاصل ہو۔

محبت کی برکات میں مشکلات کا آنا

[illegible]

اللہ اور لوگوں کے پاس محبوب و محبت بننے کا نسخہ اکسیر

قرآن کا سچا مفہوم و اکرم علی ما ضابطہ مجلس کے ہر ممبر پر واجب ہے۔ چنانچہ قرآنی احادیث بھی صحیح و متروکہ:

هين مهيل من معارف حال جاء رجل فقال يا رسول الله صلى الله عليه

رسالة النبي على عمل الإحسان بحمد الله وحسن توفيقه

لَا تَنفَا بِحُكِّ اللَّهِ وَارْتَدَّ لَهَا عَذَابُ بِحُكِّ الْفُلْكِ أَوَّلُ ۝ طَرِيعَةٌ

”حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے آقا ﷺ اور علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ خدمت



میں عرض کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا عمل بنا رہے ہیں جس سے آپ ہی عمل کرتے تو اس جہان ہی میں  
 اٹھ سکتے تھے۔ پھر لوگوں کا لگی ہوئی بات یہ تھی۔ ”اب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ دنیا سے  
 بے مشیغہ بننا اور کھانا کھانے سے محبت نہ رکھنا اور لوگوں کے پاس جو کچھ (مال و معاش) ہے اس کی  
 طرف رغبت نہ رکھنا۔ یہی رحمتِ اعلیٰ تیرے لئے (اس کے برعکس لوگ تم سے محبت کریں گے۔“

خدا تعالیٰ کی صفات پر عمل کرنے میں ایسا نہ رکھنا کہ دنیا کی محبت ہے اسی دنیا کی خاطر  
 و محبت کی وجہ سے انسان اللہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو، طاقت سے مائل  
 ہو کر لوگوں کی دلوں میں چھتا چڑھتا ہے۔ پھر اس کے ساتھ دوسروں کی دولت و منصب کو دیکھ کر  
 حسرت و اچھائی ہوئی نظروں سے اسی دربار کو مائل کرنے کی خاطر اس میں جو بہ کا سہل کرنے  
 کی دہش میں شامل ہو کر آخرت، سوچنی مائل ہو جاتا ہے۔ منہ، اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ نے  
 مجھ سے رحمت بخشے کے لئے ان عرواقِ خواصہ کو توڑ کر کھانے کا حکم فرمایا۔ کیونکہ دنیا کی محبت میں  
 ایسا تشنگانہ چھتا کہ عزت ہو، طاقت ہو، منہ ہو، اس کے تصور کی حالت میں حاضر، ادا، غافل، غافل جانے کا کام  
 فرماندہ ہو کر دیا گیا ہے اور جڑ ہے۔

مرد کو کہیں صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

”اب اللہ و اسے کل غلبہ دے۔“

”دنیا کی محبت پر برائی کی جڑ ہے“

اللہ رب و صوفی علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبت کے تقاضوں پر عمل کرنے

کی مصدقہ تھی سے یہ حال فرما رہی ہے

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆





کلیج کو کھینچا ہے۔ انسان کا بائیں جگر انسانی صفات کا علمبردار ہے۔ صفحہ صلیب اور طبعہ دلم میں وہ صفات کو نمائندگی کے ساتھ ہی درج و باجم موجود ہے۔ لکھنے والے اس کی شکل اور رنگ کی بھی۔

امت سے شجاعت و محبت کی ایک ٹھکانہ

ایمان کی حالت سے ادا کیا کہ جو حق ہے کہ اسلئے نہ کہ دل میں غش و کسرت ہو  
 سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر کلمہ اور ایک جملہ کے واسطے کہ اس کا ایک حتمی عمل کرنا کہ

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ قَدْ جَاءَكُمْ

【4】

فہرہ کی کاپی، کمالی، مولیٰ، شریف و دیگر نسخہ۔

امت سے مکمل شفقت کا ایک نمونہ

[illegible]

سعدیؒ کے ہاں جو ضروری سنت نہ اپنے ہمارے ہاں، سہ کھاتہ ہو گئے تھے، اگر سب سے پہلی ضد علیہ السلام نے ان کو طلب کیا، تو کیا پلاؤں؟ تم سب آؤ اور ہم پر کھلی افواہیں۔

## کمالات و محاسن خیر الامم

(۱)

الحمد لله وهادي، وسلم على رسولہ الكريم الله بعد الامم اهل الله من الشيطان  
 افرجهم بسم الله الرحمن الرحيم والذين امنوا عند حملته السورة  
 "اور ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے جو میرا خدا تعالیٰ کی ایت پر عند حملہ ہوئی ہے"  
 برعن حسن الله رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يؤمن احدكم  
 حتى يكون حسب عهده من والده وولده واهله فصحين، معتدين بسببه  
 "تم میرے کوئی اس واقعہ تک نہ کہیں کہ تم میرے والد کے نزدیک یا میرے والد کے  
 اولاد، اولاد، اولاد کو اس واقعہ تک نہ کہیں کہ تم میرے والد کے  
 عقوبت خدا پر شفقت و رحم کی ہدایات  
 نہ صرف تو اس پر رحمت و شفقت یک پہنچنا ہی ہے کہ تم میرے والد کے





















[illegible]

وہ کیا کوئی ہے

میں نے کہا کہ کیا تم نے اس کا جواب دیا؟ اس نے کہا کہ ہاں، میں نے یہاں تک کہ

٢٠- "لقد رعبنا ربنا واولادنا انه قد اتى بالانذار الذي كنا نصيحرون به"

کلاوا، بطور : ۱-۲-۳

[illegible]

طاہر محبت، محبت کی علامت

دیکھا کر رہے تھے جہاں کی دھڑکتے ہوئے مسجد میں انسانی دروازے کے  
 رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دروازے کھلے اور وہ دروازے کے قریب سے  
 تھے کہ میں نے ان کے لئے دروازے کھلے اور ان کے لئے دروازے کھلے







استادان، محرمین، مال و دولت، لوگوں کے مکار، میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب نہ ہوں کسی اور چیز کے سرفراز ہو۔ یہ بے شرفی، حد تک بھلائی مستحق بھی ہے۔ پھر اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے محبت پر جان بچھڑانے والے عظیم اجر و ثواب سے ہٹنے والی ایسی باتیں کام نہیں۔ اس کی حیات و مخلوق اللہ پر جان بچھڑانے والی ایسی باتیں کام نہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہؓ و اہل بیتؑ سے دور غارت میں بھی گڑھ جلتے سے نوازے گئے۔

### ایک صحابیہ بنو قریظہ کی تعلیم قربانی

آپ حضرت عائشہؓ کا علم ہے سرکارِ مدنی کی طرح، صحابیوں و اہل بیتؑ کا ساتھ کیا ہے؟ جن میں ان کو نہیں ملتی نہ نایاب علم کے ذریعے مہر کی شہادت و سند اور نہ ان کے ذہنی ہونے و مرد و فانی آنا۔ یہی احادیث و حدیثیں ہی غزوہ بدر تک بنیادی بن گئیں، ان میں ان کو بھی تھا، یہی تھیں اسی سرفراز پر ایک صحابیہ نے شہرہ بھائی کے قریب سے لے کر ان کو بھی بتائی، بنو قریظہ صحابیہ میں ان کا راز، جس میں ان میں اس زمرہ پر بھائی بنی شہرہ۔ اس کو سن کر وہ رو پڑ پڑائی، صلی اللہ علیہ وسلم جیسے ہیں، ان کو گویا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند درجات ہونے کی خبر دی، اسے یقین نہیں، پھر کہہ کر دیکھ ان کے پاس لے جا کر خرابی کی گھنٹوں سے نہ وہ سلاصہ، کہہ اچھا۔ اس کی نظر بہ طورِ محرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بے وادائی کی پانچ تو دیکھنے کی رہتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کے نعل مصیب و مددک صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجے۔ وہ نہ رہے دیکھنے کے بعد مرصیت اس میں ہے۔ یہ ہے عظمت و نصرت، رسول کا بندہ نہ رہے، اس کے ساتھ میں خود بہرہ بھائی کی پانچ بھائی، شہرہ، اجداد کی طبیعت بھی نہ رہا چلا ہے۔ اپنے آپ اس میں کھل جاتی ہو رہی ہے، جس میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی میں پہلی جانکاری اور اسلام سے خاص ہونے والے بنے، اپنے اہل بیتؑ کے لئے جو علم نہ چھوڑا۔ اس میں سب سے زیادہ کوان کا فروغ بھی نہ رہا، نہ گئی ہے۔

بہ وادائیں میں بھی وہی بندہ بہت وادائیں سے، شہرہ و راز کا نہ بھائی اتنا بھائی کا



این گن استوکلند به عربی معنی علی الله علیه و سلم ترس و حد  
راکان و خدا - ن الرمی کلاک رومی شرقه خست می الله علیه  
و السلام الطرعی م صمینه .

اس وقت ہا فخر کرتے ہیں کہ جو طوفان وہ دریا بن گیا ہے اس کی لہروں پر چل کر اپنے وطن میں پہنچے ہیں۔ یہاں پہنچ کر ان کے دل میں ایک عجیب سی کیفیت پیدا ہوئی ہے۔ ان کے دل میں ایک عجیب سی کیفیت پیدا ہوئی ہے۔ ان کے دل میں ایک عجیب سی کیفیت پیدا ہوئی ہے۔

[illegible]

پیشوا علی گڑھ علیہ وسلم کی محبت اور ادا کی محبت پر عا رب رضی  
 علیہ وسلم نے: "مَنْ كَرِهَ جَنَّةَ رَسُولِي فَكُنْ لِي مِنَ الْكَاذِبِينَ" (جو شخص علیہ وسلم کی جنت سے نفرت کرے وہ میرے درمیان سے کذابوں میں سے ہے) فرمایا۔

میں ایم فہم ہیں۔ ان کے منظم سے ہیں۔ میں ان کے لایہ بکر کے طور پر ایک چوہہ سے  
 لکھتا ہوں۔ ایک بکر لکھیں اور ایک نام اس کے ساتھ لکھیں۔ یہ ہے کہ  
 ان کے لئے ایک چوہہ ہے۔ وہ ایک نام لکھتے ہیں۔ ان کے لئے ایک چوہہ ہے۔





[illegible]

تعداد افراد را به تحقیقت کاواکه

[illegible]

مختصر علی نے طباطبائی پر مبنی دلائل فقہیہ میں نے یہاں لکھا ہے: مسطورہ در مسئلہ





وہ چھلکے۔ گیارہ کی سلاخوں کے ہاتھوں کے درمیان دو سیاحانہ خروا، بے قرعہ، بے طے کے لئے ان کے گھر گئے، گھر میں اندر کے وقت ایک سناٹا تھا اور کچے کرمیں پر بیٹھا مارا گیا۔ بچی بچی ام جیہٹ کے خورادہ سبز ہامبر، عرفان لٹ چکا کہ آپ اس بات پر بیٹھے۔ آپ نے بچی کی اس حرکت کو سمجھ کر ان کو کہیں کہا کہ آپ کے لئے چھلکے پر ہم دانی اور بچی بھانٹنے کے لئے جو ہمبر اور بات و احترام کے لئے چھلکا: سنا چھا اور یہاں سناٹا تھا اور بچی بھانٹا تھا۔ مگر بنایا یا پہنچا: ہم پر چھلکے تو بچی نے کہا کہ یہ سبز و کرمبھی اس طرح و طعم کے آسمان کے لئے ہے جن کا پتہ نہ صرف یہ المبر اور سبز و کرم پر ہے جس پر وہ ہے۔ ایسے شخص ذوق اور مبالغہ پر آپ کے گھر کا کمرے آ کر ہمارے لئے چھلکے لئے تھا: آتے رہے۔ اس سب کے سوا ہمیں اور ان کی علیحدگی کی بدولت دوستی میں دوستی۔ کہ اس سارا کچھ بھی جی تو اسے دوستی نہ رکھی، انھیں حکایت فرما کہ آپ ہمارے کچھ دوستوں کا تھا: اسے سبز پر بیٹھے۔

صحابہ کا طرز و پیش اور ہمارا کردار

چوتھوں سے بھائی چہرہ: ہم ان کا ایک جہت بھانٹتے کی ہیں: جی کے قیام نام اپنے: آپ کہ ہم نے کیا نے کچھ مضمون کر۔ ہمیں تمہاری یہی سچا ہے کہ یہ مضمون نے وہ اور رسول کی جہت کے رسول کے مضمون میں دینی بھانٹنے کی جو مضمونیں دینا: کیا ایسے کلمات کو سنے پر ہم ان کے عقلی قدم اور سیرت پر چلنے کے لئے: اور ہیں: ہم نے ان کی نہ مضمون کی جہت اور اسلام کے لئے کیا کیا؟ صحابہ کرام نے وہ مضمون رسول کی خاطر اپنے عقلی قدم اور مضمون: انھیں بہت سی جان بڑا سب کا فخر آ رہا۔

قرآن: قرآن اور احادیث: جو ان میں صحابہ ان اپنے کہ رسول کے لئے: رسول ہے کہ حضور رسول سے اس کی جہت: اپنے جان رسول اور ان کے ہر جہت سے وہ رسول کی جہت کا کھانا کیا چھلکا: ان کا کھانا کھانے کے ہر کھانا۔



کا دعویٰ ہوتا تھا کہ یہاں تاجدارِ حق ہے کہ نصرت کے تمام کے ساتھ ساتھ ان کی اطاعت و  
فرمانبرداری بھی ہو گا لیکن اطاعت و پیروی کی یہ بات اللہ جل شانہ نے آپ سے کریمہ و نبیہ کے  
سرورِ عالم خلیفہ علیہ السلام سے پہلے اعلان کر دیا تھا کہ جو اسے ایمان دے گا وہ میرا  
برایے ہو گا اس کے لئے مسلمان مسلمان ہی نہیں، چاہے یہ کافر یا کافر کے فرما دے ہو گئے ایمان دے گا تو میرا  
خدا ہے، خلیفہ خدائی ہے میرے ہوگی اس کی نصرت اس کی محبتوں سے بغیر کسی چیز کی ضرورت  
پر میرا برائی کسی حد تک ممکن ہے، نصرت سے محروم ہو گا، میرا اللہ رسول کی اطاعت و  
فراہم و کرم کو جو کہ یہ جان دو کہ یہ کے صدقہ ان دوزخوں کے کافر ہے، نبی اور نبی ہی  
کوئی بھی سزا دے گا، بظہر عینوں نہ ہو گا۔ اس نظریے کے رائج ہونے کے بعد میری کھیر و مسلمان  
فرمان دے اس طرف تاجدارِ عالم ہو گا۔

ملاح: قضایت کا نسخہ اکسیر

ذاتی ہے لیکن صحت کا نسخہ، اس کے ساتھ خدائی امران، کدہ صحتی ہے، یہ دیکھا ہوا  
نویں زخمیں ہر قسم کی امیر و مسکن سے ہے، یہ دیکھا ہوا کہ وہ کی کاشیہ، یہ ہی  
ہے، اور تاجدارِ عالم ہے۔

طیور: اللہ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۱۰۰، ۱۰۱

”نہ لایا، اس کے بعد لی جیہہ کی، ان کا کہہ کر ہم کیا جائے“

ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزاً عظیماً، ص ۱۰۰، ۱۰۱

”جو شخص اللہ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کافر دے گا وہ اس کا مہربان حاصل کرے گا۔“

طیور: اللہ و رسولہ و لا یطعوا اللہ ورسولہ، ص ۱۰۰، ۱۰۱

”اللہ تعالیٰ درمیان کر فرما رہا ہے، لیکن اس کے بعد لی جیہہ کی، ان کا کہہ کر ہم کیا جائے“

اکثر ص ۱۰۰

لا یطعوا اللہ ورسولہ فان لولہ لکان اللہ لا یطعوا اللہ ورسولہ



اور یہ دونوں ہی ہزارہائی یا دو سو سال کی اجاعتد سترہائی کرنے والوں کے بارے میں  
 حقائق کا نکتہ ہے۔ کیا میں ملت سز دلوں کے مفادات میں لڑنے میں راضی ہوں ہوں؟  
 وما کان المؤمنین ولا المؤمنات الا نفس اللہ ورسولہ لہما ان ینکون لہم الحدیث  
 لہما حدیث من نفس اللہ ورسولہ حتی یشاء اللہ ص ۱۰۰  
 ”کیسی مہین آؤ گی یہ مسرت موت کے لئے یہ نہ سب نہیں راضی تھے کہ انہوں نے رسول پر جب کسی معاملہ میں  
 فیصلہ صادر فرماتے تو وہاں مسئلہ ختم ہو جاتا تھا۔ یہ بھی سمجھیں کہ جو کوئی حق تھا ان لوگوں سے حکم  
 سے رہا کرتے تھے اور اگر کسی شے کا حکم نہ کر لیا تو وہ“

اللہ ورسول کی اطاعت لازماً لازم  
 دوسری جگہ: ان الفاظ کے ساتھ

ان حدیثیں یکھو ان باللہ ورسولہ ویرسلون ان یقرقر من اللہ ورسولہ  
 ویشوقون مؤمن بعضی ویکفر بعضی ویرسلون ان ینکون لہم الحدیث  
 لہما حدیث من نفس اللہ ورسولہ حتی یشاء اللہ ص ۱۰۰  
 ”جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں سے منکر ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہی کرے اور  
 اس کے پیروں میں سر نہ لے جس کو انہوں کو ہستہ ہیں اور انہوں کو نہیں دے سکتے اور چاہتے ہیں  
 کہ وہی سکھ رہاں میں ایک دہا نکلیں مابقی لوگ اسل کا قرآن و حدیث کے پیروں کے ہیں  
 تو ان کے لئے اللہ ورسولہ پر واجب ہے“

معلوم ہوا کہ ان قتال کے دینے کا اعتبار ہے: ہاں اگر اس کے سوا کسی اور طریقہ کے  
 رسالت کا اقرار قطعاً ہی بھی لازمی نہ ہو۔ یہی ہے نبوت سے اگر کا راجعہ خود کو سمجھانے کا  
 دعویٰ بھی ہوگا ہے۔ یہی طریقہ اگر انہوں نے ہی کیا یا مستند تابعہ اسی کے لئے تھا اور اس کے ہی  
 کی طاقت اور اس کے حکام کی قیادت سے مدد کر لینی ہوتی تھی کہ ان کے پیروں کے پیروں کے لئے نہ ہو  
 کیونکہ پیروں کی پیروی نہ اس کے ہی اور نہ ہی کر کے ہیں بلکہ اس کے لئے وہ خود ہی طرف سے مدد

مسترد ہوئے ہیں انسانی زندگی کے غم کے بغیر زندگی آگے نہیں چل سکتی ہے۔ اگرچہ انسان اپنے غم کو دبا کر اپنے دل میں دھکیل دیتا ہے، مگر یہ غم اس کے دل میں بٹھکتا رہتا ہے اور اس کے دل کو برباد کر دیتا ہے۔

آئیے! مجھ اور اہل بیت سے مل کر رسول خدا کے ساتھ رہو، جو اللہ کا بند ہے۔

[illegible]

یہ فکر، کاما کوئی بنیاد نہ، اصول علمی، تصدیقِ علم کے ساتھ قابلِ بحث ہے۔ تاہم دعویٰ کے باعث ہر نئے تصور پر جو ہے، پورا دلائل، کوئی کے ثبات سے لئے سب سے بدنام اور گواہ افلاحت ہے کہ دلائلِ عقلی وہ دوسرے کے مطابق ہے نہ قابلِ اسی سے تضاد ہے۔ حضرت ترین ہے، صحت محابہ، حضرت ملی، خطی، ذیلی، برہن، قول کی طرف توجہ دانی میں چوں کہ ہر ایک کے لئے جہاں وقت بنان ہے، جب ثابت کا دعویٰ کر کے، کہ صورتی صحتی و علمی، بعد ازانی، صحتی، و مزاج و باور کا بیان کرنے کے لئے دعوئے ہے چھار دینے، پھر صحت کے لئے قابلِ تائید ہے کہ "عقلمانی" اور "عقلمانی" قابلِ تائید ہے جب ان کے بعد دوسرے سے صحت کا قرا کر سکتے ہیں۔ دوسرے میں ہم کو تائی، رہی ہوگی، جس کے لئے دوسرے میں ہوگی۔

محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم و نیاۃ نبی کا عظیم تحفہ

کہ لاہور میں ہو، اگر اس کو تمہاری دعا ہو، رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا ہے کہ وہ تمہارے

هو نسر ان ا جلا كان في موسى عليه السلام في اعدا لاله فاعطاه الله تعالى د



## اللہ اور رسول کی اتباع

کیلئے صاپہ کرہم کی قربانیاں

(۲۰)

نَحْمَدُكَ وَمُعَاذُكَ عَلَيَّ وَمَوْلَاكَ الْكَرِيمُ اِنَّا بَعْدُ لَمَّا تَعَوَّذْنَا بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ  
عَلَيْهِمْ سَبَّحُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى رَجَعْتُ اِلَيْكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى رَجَعْتُ اِلَيْكَ بِرَحْمَتِكَ  
وَاللّٰهُمَّ اِنِّى رَجَعْتُ اِلَيْكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى رَجَعْتُ اِلَيْكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى رَجَعْتُ اِلَيْكَ بِرَحْمَتِكَ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّى رَجَعْتُ اِلَيْكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى رَجَعْتُ اِلَيْكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى رَجَعْتُ اِلَيْكَ بِرَحْمَتِكَ

صاحبہ کرام کی ہے مثال۔ جا روقہ باغیاں

صاحبہ کرام کی ہے مثال۔ جا روقہ باغیاں  
صاحبہ کرام کی ہے مثال۔ جا روقہ باغیاں  
صاحبہ کرام کی ہے مثال۔ جا روقہ باغیاں  
صاحبہ کرام کی ہے مثال۔ جا روقہ باغیاں  
صاحبہ کرام کی ہے مثال۔ جا روقہ باغیاں  
صاحبہ کرام کی ہے مثال۔ جا روقہ باغیاں  
صاحبہ کرام کی ہے مثال۔ جا روقہ باغیاں  
صاحبہ کرام کی ہے مثال۔ جا روقہ باغیاں





عہدِ پراگئی، مٹی کو بوسہ دیا اور چھوڑ دیا۔ اے میری دگر بیدار ستم سے بھرنا چاہتے ہیں۔  
 ہر حضراتِ ترسہ جیسے حضراتِ صداقت نے اللہ تعالیٰ اور اس کے جنت و عذاب کے لیے سب سے  
 احتیاط کے اور ولایتِ قائم کے کو اس راستہ میں چلنے کے واسطے ہر قسم کی مصیبت و آفات کو  
 نہایت ضرر و فتنہ کی اور ہر قسم سے روکنا شروع کر دیا۔ ہے، مگر اگر یہی فکر اور خیال کا نہ رجحان مٹی  
 میں ہوتا تو اس اور شوقِ سعادت ہی کو اللہ تعالیٰ نے نہ نصب فرمادے گا، ہر جے کے اللہ  
 کا پیابہ کا راستہ ہے۔ اور اللہ باری ہے:

وَلَا تَقْبَلُوا لَهُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا وَلَا رُجُوعًا فِيهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْأُحْشٰۤی ۚ

”بلیک اور لوگ جنہوں نے اللہ کے کو اللہ تعالیٰ سے روک دیا ہے بھلائی (اور برائی)  
 نہ لے نہ دے نہ دیکھا ہے، یہی گئے اور نہ لوگ محسوس کریں گے۔“

عاشقانِ رسولِ صلی اللہ علیہ وسلم

عاشقانِ رسولِ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنا چہکار، جماعہِ مطہر نے اپنے محبوبِ صلی اللہ  
 علیہ وسلم سے ایک ایک فرمانِ خدا تعالیٰ پر اپنے راز سے بجا نہ خواہشاتِ قربان کر کے نہ دکانی  
 سے نہ صحت دینے سے بلکہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا وہاں ہے کہ نہ کسی سے نہ کسی سے نہ  
 تفریق کو نہ دولتِ بھلی کے لئے چہار ہے کسی کے وہاں میں ایک لوگ ہیں (تو قول  
 کرنے کے لئے آمان نہ تھے کہ نہ بارہ عالمِ صلی اللہ علیہ وسلم معونی از حد بھی نہ لے آئے آپ  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت، عشق اور خیراتِ برہ صلی اللہ علیہ وسلم، علم، عقل و ہر قسم کی خاطر باغ  
 سے جو نہ ناز کی بھلائی، ہر قسم کے صحت و صحت کی ان کی شکر و شکر کی شکر و شکر کی شکر و شکر کے  
 ہر قسم اور کہ اپنا اپنے لڑکے کا شکر و شکر کو اس وقت کے روحانی ہیں اور جہتِ رب کے وہاں وہاں  
 کے مذاق اور جیسے تو کوئی ایسا نہ دے۔ مگر ان عاشقانِ رسول نے جب اپنے محبوب سے  
 تاکہ.....

اور تہمت کی لگ







بہبود و بقاء کے لیے توبہ کی اہمیت و ضرورت کی روشنی میں قرآن مجید کی روشنی میں

## توبہ کی اہمیت و ضرورت

### اللہ کی توبہ کی

۱۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
الذي كنا لنهتدي لہ  
والحمد لله الذي هدانا لهذا  
الذي كنا لنهتدي لہ

شمالیہ اہل توبہ کی

محبوبہ اہل توبہ کی توبہ کی اہمیت و ضرورت کی روشنی میں قرآن مجید کی روشنی میں  
توبہ کی اہمیت و ضرورت کی روشنی میں قرآن مجید کی روشنی میں  
توبہ کی اہمیت و ضرورت کی روشنی میں قرآن مجید کی روشنی میں  
توبہ کی اہمیت و ضرورت کی روشنی میں قرآن مجید کی روشنی میں  
توبہ کی اہمیت و ضرورت کی روشنی میں قرآن مجید کی روشنی میں









اللہ تعالیٰ جسے ہم مائی کا ایک بیہوش

میں یہ شخصوں کا ہر جہر انہیں بھلا دے۔ چلتی پھرتی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی  
فرمانبرداری کا ایک حصہ ہے۔ جب کہ اس کے خاتمہ کا ایک حصہ ہے۔ کہ وہ تعالیٰ کے سامنے کا  
دوسرا حصہ ہے۔ آگے آگے اور اعلیٰ اللہ علیہ وسلم کے ہر حکم سے جان سے گئے۔ بڑے بڑے  
دلوں کا اثر دلی ڈانڈا کے لئے۔ ہم نے اس کے لئے بھی اپنی جگہ سے نہیں ہٹا۔ ہم نے اپنی جگہ  
نکل کر ان آیات و احکامات کے ساتھ ساتھ یہ بھی سمجھ لیا کہ علم کے فراموش و اچھا  
بھی ایک حصہ ہے۔ مگر اس کا اثر و بار بار ہے۔ پھر یہ ہے۔ مگر یہ ہے۔ اس کا اثر و بار بار ہے۔  
کے لئے یہ بھی اعلیٰ علیہ وسلم کی یاد میں رہتا ہے۔ اس کا اثر و بار بار ہے۔

محبت کی کوئی کرنے والوں کا احسان

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں سزا دے دینی کرنے والوں کا احسان ہے۔ یہ  
ہے۔ یہ ایک طرف ہے۔ دوسرا یہ ہے کہ ہم ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔ اس کے ساتھ ہیں۔ اس کے ساتھ ہیں۔  
ہر روز کوئی بھی ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔ ہر روز کوئی بھی ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔ ہر روز کوئی بھی ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔  
آزادی کی جگہ میں ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔ ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔ ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔ ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔  
خاتمہ: یہ ہے کہ ہم اس کے ساتھ ہیں۔ ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔ ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔ ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔  
علیہ وسلم کے اثر و بار بار کرنے کے ساتھ ہیں۔ ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔ ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔ ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔  
دوسرا یہ ہے کہ ہم اس کے ساتھ ہیں۔ ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔ ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔ ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔

مستحق ہیں۔

ہر بار اس کے ساتھ ہیں۔

”لا یزید علیہم حتی یکن حرا علیہم“

”تم مجھ سے کوئی اس اقل جسے سمان نہ کہہ سکو۔ یہ تمہاری ہی خواہشات سے ہے۔  
ہوئے نیک کے لئے۔“





اپنا اپنے کام سے

کھڑے کیا آئے امداد علی الفیاض علیہ السلام کی بہت کمائی کے انکا کام پر چلا دیا ہو۔  
 ان کی تعلیم دینا قریبی ان سے بہت کمائی ہو۔ جب اپنے اپنے گھر میں تھا کہ کرم میں  
 سے نیکوئی کا کام کر کے کمالیہ میں رہا کرتے تھے اور ان کی بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے  
 تھیں کیا کام نہ کر کے بنا رہا۔ نہ کہ پر چل رہے تھے۔ ان کی بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے  
 پہلی ہی تھا۔ تہا کرم میں رہا کرتے تھے۔ ان کی بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے  
 دیکھی۔ کرم میں رہا کرتے تھے۔ ان کی بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے  
 ہے یا نہیں؟ اگر کرم میں رہا کرتے تھے۔ ان کی بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے  
 کرم میں رہا کرتے تھے۔ ان کی بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے  
 ماحول ماحول ہے کیا کے بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے

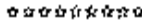
دینا، ان کی بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے  
 طرح کا ماحول ہے کیا کے بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے

یا الہی! تو میری ماحول ہے کیا کے بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے

میرے بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے

و میرے بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے

یا الہی! تو میری ماحول ہے کیا کے بہت کمائی ہو۔ کرم میں رہا کرتے تھے



## ایمان اور عمل صالح کا تلازم

۱۔

نعمہ رسول صلی و سلم علیہ وسلم ہی رسولہ لکھو نہایت ظاہر و باطن میں متبہک  
فرماتے ہیں کہ ایمان جس طرح جبر و عدالت نہیں مگر اس کے بعد انصاف  
قید ملے گی، اور اس کا اسلاف قصص میں قہر و حکم نہیں دیکھ سکتے  
ہے، یہی نہیں و بعد ازاں اس حد مراد میں تا بعد از اس لایس کرے یہی نیا اور کمر  
عدالت کو شک ہوئے اس وقت ۔۔۔

”مگر یہی ہے کہ جس نے جو کچھ ایمان سے پہلے دیکھا تھا، کیا وہ اس کے لیے ایمان کا  
الہام تھا، اس طرح تمام ایمان کے لیے جس طرح تمام ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان  
دینے کو ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان  
۔۔۔ ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان  
جو کچھ ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان

یہی ہے کہ عمل صالح کا اجر و ثواب

قرآن مجید میں جو کچھ ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان  
یہی ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان کے لیے ایمان

وہ کہ گیا کہ نیے لوگوں کو نہ بچے ساتھ بچا تھا ان کا زور ہو گا اور دشمنان کا خوف۔ کچھ دیر بعد وہ شریعت دے گا اور نیک عمل کرنے والوں کو جنت، انکے کلموں و سکھائی قرابت سے پدارت دے گا۔ اس کا شریعت نہ پاتا تھا۔ دل نہ کیا کہ انہیں سے ایمان لانے والے مسلمان کا پلٹ مقصد ہے اور ہر مؤمن کا ہوا چاہے کہ اس کی سادگی کے صلے میں قرآن اور حدیث میں جس جگہ لکھا کہ اگر کبھی جو ہے آخرت میں اٹھا حاصل ہو گا جتنی ہے۔ اُنکی فکر و فکر و تراد کر کے دیکھا ایمان بچانے کی فکر کرے

### ایک آنکھ کی قیمت کا جو ایسے نہیں

ماکھ کا خاصہ نے اس سے ایمان دیا ہے یہ بھی اس کی طبیعت پر فرما رہی اور مسلمان نے وہ جتنے اسلام کے اہل سنت سے کسی کو ذرا اور نہ پوچھو نہ کہ جو اصل ہمارے ہیں ایک آنکھ کی قیمت ہے کہ اس کے شکر و شکر کے بدلے تمام عمر بعد اٹھ سال کی عمر صرف کرے وہ آج تمام عمر بیکار رہیں۔ مسئلہ۔ جانیں ہائیں آگے پیچھے وہ نیچے اتار دے کہ وہ افواہات کے قبیح ایسے منور میں تمام ادا ہوا ہے اس کا نہ نہ وہ درودات ہو سکتا ہے اور نہ چھینک، سہی قہقہے کے لئے ہے۔

### نعمتوں کا مجموعہ

پھر ان کی میں، جماد و کریم کے قربان چاہئے یہ کہ فرمان پانچ صرف خاص کے لئے تھے جن کی خبر، ظہر بھی مہمان کے لئے نعمتوں کے لئے سرخرواں سے جا بھد خیر یا بھد، ہمارا کہ ہے کہ کھینک، اذیت کا ذکر لکھو کر نے کو سچ نہ لے کر خصوصاً نہ بے معنی دے کہ میں کہہ رہا تھا۔

### ان پانچ ایمان و اہل کی حالت کے برکات

آخرت میں ہر بہتہ حاصل ہو گا وہ واقعی جہاں سے ملتا وہ خاص ہیں ایمان اور عمل

[illegible]

عالم کے غور سے جمالت کا ہمار

[illegible]

بعثت سے قبل جہالت کا منظر

مستور علی اشراف نے وطنی سیاست کے وقت اس کی نظااری صورت انسانوں کی تھی مگر  
 احتمال اور گراں قدر تھیں وہ ان کے اور حاضر میں دو عالموں سے جدا تھے۔ ان کے لئے وہ شریک کی  
 وہ وہاں کے کان کے لئے خود کی بات تھی مگر کہہ سکتے تھے کہ جو فرقہ وارانہ اور مذہبی  
 دانت کی تھی ان کے لئے کہہ سکتے تھے کہ جو فرقہ وارانہ اور مذہبی









”چند تہائی ملائی کی جہاز کو کافی کرنے کے بعد نواب کو کوئی کام چاہیے۔“

حضرت علی علیہ السلام کے وجود معبودانیہ نہیں

ہر حال پر مجاز کے پاس نہ کافی (۱۱) اور باقی میں کسی آئے کے خوف سے چل کر گئے  
کے مکہ کی کافرا جس سے بل میں وہ وہاں سے یہ آپ کے تقریبات کے پروردگاران  
کا بھی ذکر ہو۔ صرف چھینے بلکہ حضرت علی علیہ السلام کی تخریب توری سے عقل منہ فانی میں  
توسلہ نامی کوئی چیز نہ تھی ”بسی کی افی میں کی نہیں“ پروردگاران کا خدا پروردگاران  
نہر وہاں کے علم و حکمت پر مبنی تھا۔ فرار کا دشمن کا زبان کا کس کا اور منہ چھینے کا۔ کیا کے بلکہ  
افروہاں کو فانی کیا تھا کہ وہ ان کو جیسے الفاظ سے بد کیا کرتے۔ ہر قسم کے وائی سے کس سے  
ہوئے۔ بعد ہر کار کا اور باقی میں باقی دیا کہ، چے والے کس کا نام بلکہ چل کر گئے اپنے  
بہ اطاقتی۔ دیا گیا اس کی سب سے دین و دہا، طاقت، قوتوں کے انہوں کا میں بھی، محکم  
تہرہ نہ پھر ہر نام اسی تہری کا ہوا کہ کشتوں۔ ہر ہر قسمی پروردگاران میں  
علی علیہ السلام کے وجود معبودیت ہوا یا تہری نے آئی۔ یہ بعد اس کا ذکر تہرہ معبود کو ہو۔  
رب مغرب مجھے ہر آپ سب کو کلاموں کی دلیل میں پہنچنے سے محروم  
فرمے۔“

۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱

۱۲ ۱۱

## اسلامی تعلیمات اور صحابیہ کرام کا عمل

۱۲۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ فِیْ سَبْلِیْ سَبِیْلًا

فَرُوْا وَلَعِبْرُوْا اُولٰٓئِكَ هُمُ السَّامِعُوْنَ عَفَاَ عَنْهُمْ مَقْعَدٌ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ

اور جو کچھ میں نے سنا ہے، میں نے یاد رکھا ہے کہ ان کے ذمے کس بوجھ کی اور  
کس نیکوئی کی یاد رکھ کر دے دو جن لوگوں نے ایمان لایا کہ اپنے بھائی اور  
بھائی کے لئے جو کچھ ایمان کا کام آئے، ان کے لئے ہیں، ان کے لئے آخرت میں بڑی بڑی  
پہنچ میں جو بڑی بڑی ہے

مفسرین نے کہا کہ یہ کسی ایسی چیز ہے جو کہ عرب کے پاس نہ تھی  
جو کہ ان کے پاس تھی اور ان کے پاس تھی اس کی ایک کچھ ہی تھی آپ صحابہ کرام کے لئے  
الہام کے لئے ان کے پاس تھی کہ ان کا ظہور نہ ہو کہ وہ اس کے لئے تھے اور  
جو ان کے لئے تھے ان کے لئے تھے ان کے لئے تھے ان کے لئے تھے ان کے لئے تھے  
ان کے لئے تھے ان کے لئے تھے ان کے لئے تھے ان کے لئے تھے ان کے لئے تھے  
ان کے لئے تھے ان کے لئے تھے ان کے لئے تھے ان کے لئے تھے ان کے لئے تھے













## محبت رسولؐ کے انقلابی اثرات

(۱)

• • • • • سنہ و معلیٰ وہ۔۔۔ میں اسی رسول اکرمؐ کا بعد اقدس والا اللہ من اعلمین  
 طر جیم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وعدہ قلین! میں انکم و عملو  
 اللہ صحت لیست خلفہہ لی الارض من کما استغفل اللہ من قبہم ولینکون  
 لہم جنتہم لذلک ارجی لہم ولینکونہم من بعد عرفہم حبیبہم  
 لا یشرکون فی شیا ومن کفر بعد ذلک۔ فلانک۔ ہم طاعون ۱۰۰۰۰۰۰۰

”کہنہ حقانی نے فرمیں: ہواؤں کیانی نے چہ بھورنگ گل کے شہر سے بکریا ہے کہ نہاک  
 اہل کھ گلہ میں اس طرح مانگ رہا ہے، جس طرح مانگ رہا ہے وہ گراں گوارا ہے کہ اس  
 دین کو جان پہچانہ گراں گوارا ہے۔ اور ان کے خوف کے ہوتے کہ ذات حق کی کامیابی  
 دے گا (پروگ) میری عزت تری ہے میرے ساتھ ہی کو شریک نہیں تری کے ساتھ ہے  
 پروگ! شریک کریں۔ گے ایسی ہی ہوگا اڑاں ہو گئے“

محبت نبویؐ کے انقلابی اثرات

گوشہ سخن تلمیذوں میں نہ کہ وہ علما کرام و حضرات ہیں، جو انشاء اللہ خود خدا کے ہر

مغرب کے دو گھنٹہ دھواں لگتی میں لاسر نیا کے لئے تعلق بن چکے تھے۔ روبرو عالم علی ہند طبع و علم کی خاموشی اور ہمیں محبت کی دولت سے سونچنے کے منتہی درازنہ بن گئے۔ من جالب کے ہم سے ٹیٹ حاصل کرنے والاں نے قرآنی نظام اور تھیں اظہار کی دولت خیراتوں کے ہم سے تیز صرف اس وقت تکہ نسبت مسلمانوں کے دونوں اور ان سے نگاہ ہائے حق۔ چھاپہ کمر کے نام و ظہور اور لفظ اہل اور رسوم کے چند گزیر مسلمانوں کے سے خوف، دہشت کی طاقت خیر و بر رسوم، بے آواز، حوٹ۔ کہ ہزار کسی فلسفہ حقیقہ و مصلحت۔ کہ صحائف کی آرا جان رہے و جابجاء کے درشت و کج انداز۔ سے ہزار گئے ضرورت کی نہ ڈنی کے جھگڑے لگے۔

صحابہ کرام ہدایت کے ستارے ہیں

انکی ہدایت کے ستاروں سے ہم سب میں سرکار دینے والی فلسفہ علم نے فرمائی  
عن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله اصحابي كلامهم و رفيعهم و الناعم  
السمع

”محدث عمر کا رشتہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کے کلام میں رفیع و ناعم سمع ہے۔ ان سے سنا کر رشتہ کی طرح کے کا پہلی و دوسرا حاصل کر سکتے۔“

حقائق سے انکار نہ کرنے والے اور حق کے پورے کرنے والوں کے کون کے کون ہیں  
حق کا یہ حتمی ہے کہ ان کے کلاموں میں ہمیں اس طرح راہ سے چلنے والے  
مسافر کے لئے ستارے، راہنمائی کا اور ہمیں ہدایت ہیں ان طرح آپ کے قول کی  
بیعت بھی گوارہ قرار دے سکتے ہیں۔ ان کے کلاموں کے لئے جو بہت کاموں کی کرتا ہے  
بہت اور شکرانہ و سحر و عمل کے قہر سے نکات تیار کر کے دیا ہے جس سے ہدایت کی  
ترتیب کی سے ہر روز یہ ہے۔

سب کا یہ باعثِ سعادت ہے

اسلام دینِ مہربان کا کچھ سچہ پاکیزہ عالم وہ حال پہ نکل کرے کفر و کراہیب کل  
بھی خیر ہوا کہ ان پاکیزہ نفس کی سرورِ اختیار کرتے ہوئے جو صحتِ عالمِ علیٰ علیہ وسلم  
نے اللہ تعالیٰ کی جانب سے سعادت کا سستی قرار دیا ہے

حسن ابن عمرؓ لما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما اقيم الدين

بشؤون محمد بنى لقوم العدا لله عني فوكم يومئذ فربما

’میں محمد بنی اللہ کے لیے ہیں کہ رسولِ علی اللہ علیہ وسلم نے فرما دیا ہے تم ایسے لوگوں کو  
دیکھو جو سب کا یہ کر کے بیوقوف بن جائیں کہ ان کی حالت ہو تمہارے بڑی حرکت پر۔“

اصحابِ رضی اللہ عنہم کے اعمال

’ہر کی جگہ جو یہ کہ یادِ علیؓ علیہ السلام کا قرار ہے‘

عن ابن عمرؓ لما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما اقيم الدين

بشؤون محمد بنى لقوم العدا لله عني فوكم يومئذ فربما

’سچہ کر کے جو یہ کہ یادِ علیؓ علیہ السلام کا قرار ہے کہ دوسرا سرِ علیؓ علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میرے  
ساتھ ایک راستہ کو کاؤ تم میں سے کوئی فرد نہ پھارے کہ شیوہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں نہ کرے اور  
اس کا جواب میرے حکام کے قیام و یاد دہی کے جواب کے برہمگی نہیں پہنچ سکتا۔

’منہو علیؓ اللہ فیہ وسلم نے قیامت تک لے والے لوگوں کا کارنامہ کیا ہے کہ وہ اپنی  
اللہ عزوجل کی چیز و فحیرت و سب، ختم سے پہلے رہا۔ اصلاح کا حق اور شیوہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ  
ذیبا اور خیریت کی حاصل ہے کہ شہرہ جو اسلام کا امینا بھی آگ سے نپٹنے کے مزور  
تھا۔ ان باتوں کی خبر کو قبولِ اسلام کو سب نے پہلے دیا جو نے کاشف بھی حاصل ہے کہ  
مبارک پیغمبر کا اللہ تعالیٰ کے الٰہیہ نظامی جذبہ شہادت سے چھوڑنا عملِ صالح کی جہد میں  
نے والوں کے اسی طرح بڑے بڑے میں ہم جہاد ہوگا۔ مرنے کا ہر ذریعہ جو اللہ تعالیٰ کی راہ

میں نے نہ کرنا سزا دے مج کو اور اس صوفی کو نہ نہ نہ ہر جہیز ہے وہ انہی کے ایمان  
 کو دیکھنے والوں کو دیکھ کر اپنے ایمان اور ایمان کو کہہ رہا ہے۔

جب قرآن حکیم کے مٹھور دیات گوانے پائیں

میں اس وقت اس صوفی پر ۳۹۹ سزائے دہائی تھیں جو حقائق کے بارے میں اس  
 کو دیکھ کر اس وقت اس کو لی گئی تھی کہ وہ جس صوفی کے ساتھ فرار کرنے سے پہلے  
 لگا رہا تھا کہ وہ ہمارے لئے نہ تھے بلکہ ان کے لئے تھے۔ ان کے لئے قرآن حکیم ہمارے لئے ہے۔ اب وہ  
 ایمان کو مٹھور دیات بنانے میں کیا کیا تھا۔ اب تو اس کا کام ختم ہو گیا ہے۔ اب وہ جس سے  
 وقت کے خلاف کام کر رہا تھا اب اس کے لئے ہے۔ ان کے لئے قرآن حکیم ہمارے لئے ہے۔ اب وہ  
 کے لئے ہے۔ اب وہ اس کے لئے ہے۔ ان کے لئے قرآن حکیم ہمارے لئے ہے۔ اب وہ  
 جس کے لئے ہے۔ اب وہ اس کے لئے ہے۔ ان کے لئے قرآن حکیم ہمارے لئے ہے۔ اب وہ  
 کو دیکھ کر اس وقت اس کو لی گئی تھی کہ وہ جس صوفی کے ساتھ فرار کرنے سے پہلے  
 لگا رہا تھا کہ وہ ہمارے لئے نہ تھے بلکہ ان کے لئے تھے۔ ان کے لئے قرآن حکیم ہمارے لئے ہے۔ اب وہ  
 ایمان کو مٹھور دیات بنانے میں کیا کیا تھا۔ اب تو اس کا کام ختم ہو گیا ہے۔ اب وہ جس سے  
 وقت کے خلاف کام کر رہا تھا اب اس کے لئے ہے۔ ان کے لئے قرآن حکیم ہمارے لئے ہے۔ اب وہ  
 کے لئے ہے۔ اب وہ اس کے لئے ہے۔ ان کے لئے قرآن حکیم ہمارے لئے ہے۔ اب وہ  
 جس کے لئے ہے۔ اب وہ اس کے لئے ہے۔ ان کے لئے قرآن حکیم ہمارے لئے ہے۔ اب وہ

بھگوان کے حقانیت پر

میں نے دیکھا کہ اس نے خدا کی حمد کی ہے۔ اس نے خدا کی حمد کی ہے۔ اس نے خدا کی حمد کی ہے۔  
 آپ نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔

ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔ ہم نے خدا کی حمد کی ہے۔











دیکھتے ہوئے خوش ہے کہ اللہ تعالیٰ نورانی کے بعد کے دربار میں گیا ایک تھکا ہوا مہاجر  
 دنیا کے اہل گناہ نے کہا اس نے سنا ہے کہ میرا ہوا ہے صدمہ غارتی میں گئی تھا وہ گھر انھوں نے  
 مان لے کر کہہ دیا تھا، حق ہے کہ وہ ایک۔ میں، کھانکھا ہوا، فتنہ و فساد کے بعد  
 قحط میں ہے۔ وہی ایک روز مکان کے صول کے لئے افسانوں کے قحط میں اور قحط میں  
 چھٹی ہوئی کی بجائے کچھ راتوں و راتوں ایک حکیم کے گھر سے رہائے ہوئے ہوئے  
 دنیا میں سب دیکھنے کے لئے رہا افسانوں کے گھر اور افسانوں کے گھر کے  
 جوئے کچھ افسانوں کے دریا کے کھانکھا ہوا کے گھر کے گھر کے گھر کے گھر کے  
 اپنی پریشانیاں، مشکلات کے لئے کچھ افسانوں کے گھر کے گھر کے گھر کے گھر کے  
 قحط میں رہنے کی بجائے کچھ افسانوں کے گھر کے گھر کے گھر کے گھر کے  
 ہے میرا حال صرف قحط میں کچھ افسانوں کے گھر کے گھر کے گھر کے گھر کے  
 اور ایک کھانکھا ہوا کے گھر کے گھر کے گھر کے گھر کے گھر کے گھر کے  
 قحط میں میری جگہ، جگہ، جگہ۔

پرتو چاند کی روشنی

اور ایک ہی قحط میں خوش ہوا پرتو چاند کی روشنی میں ایک ہی قحط میں  
 قریب تک رہے، اور اس کی قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں

قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں

"قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں"

قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں

"قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں"  
 اور قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں  
 قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں قحط میں

کہاں کہہ سکتا ہوں مصائب میں جیسے ہوتے ہیں۔ مٹی تو کم کا تختہ رولہ اور کافور کا دھندلکا ہے۔ یہ  
 جگہ جگہ کا بڑی موٹی اور سیاہی ہے مٹی میں کھانسی کا ڈی ہے جس کا دھندلکا کر پڑا ہے  
 طرف سے ہر طرف سے ہوا ہے کہ چاہے کچھ نہ لکھے کہ یہ مٹی کون کون سے کچھ بھروسہ کا اطلاق  
 کیا ہے گا۔

یہ کیسی آواز آ رہی ہے؟

[illegible]







کون سے پہلے مذاہن مختلف مملکت کے اہل ایمان سے رچے ہیں انہیں اہل ایمان میں داخل کرنا  
الفاظ جہنم کے ہیں اور یہ ایمان کا عالم عمل عظیم علم نے اور شکر ہے!

مجلسات الشورى على ر. علي حيدر من شهر ورجاء لمرمده

” (ایک دلیل حدیث کا نظریا ہے، اس کی میں حضرت ابو ذرؓ نے فرمایا کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تاج پہن کر سورن کی دھوپے فضلی پر ظہور نہیں ہوا کرتا ہے۔ جبریلؑ)۔“

ان کے درمیان کا عظیم فرق یہ ہے کہ عام پر مشتمل عقائد نے ہی دکت میں جہاں  
دوب اور اہل حق نے اللہ کے نام سے جوئے، خمر، بازی، کھشت، تہ، ہوا، گرد و خاک، مخلوق  
اسوی کے ساتھ اور اللہ و مخلوق کے عین یکساں تھے۔ لیکن عقائد نے سرسری طور پر یہ تصور پیدا کیا  
تھا کہ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اور غلو کر دینے ایک مرتبہ جو سرسری طور پر لے کر اور غلو کر دینے  
تھا کہ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اور غلو کر دینے ایک مرتبہ جو سرسری طور پر لے کر اور غلو کر دینے  
تھا کہ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اور غلو کر دینے ایک مرتبہ جو سرسری طور پر لے کر اور غلو کر دینے

[illegible]

















درج دوم پر لڑا کہ قریب مسلمانوں کا نصف حصہ ہوا ہے۔ لیکن وہ ایک سب سے زیادہ اہم  
کے لئے متفقہ جواب پر مبنی ہے، اس نے ترک کر دیا۔ یہ فرما رہے ہیں کہ اچھے دوست، حسنہ مکان  
کیسے حاصل ہو۔ کوئی دوسرے کے حصول کی غرض سے صرف آواز اور نعرے کی طرح ہنس کے  
حاصل کرنے کے جتنی بھی تاہر اللہ تعالیٰ ارادے کے رسول علیہ السلام نے بتائے ہیں ان  
سے ہم نے عمل صرف کرنا ہوا ہے۔ مسلم قریب اگر چاہے کہ قریب، غالب ہو کر تو اس کے لئے  
اتفاق پوری کو اپنا ہو گا۔ یہی امر وہ کہنا چاہتا ہے کہ یہ میدان میں لڑنا ہو گا۔ یہ  
وہ طاقت اور قوت ہے جس کا سب سے زیادہ اثر رکھتی ہے، وہ نہ ہر ایک کے لئے ہے۔ نہ کہہ کر تو پتہ  
تھکنا نہ تھا کہ ہم اس میں کتنے شرطیں ہے کہ مسلمانانہ طور پر اسے کیا ہو گا؟ وہی دیکھ کر پتہ ہو  
استقلال، سہولت، مصائب، گناہ، عزت و خوارگی۔

بہا مت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نصب المصنوع

۴۔ یک سطرہ ہے جس میں ان کے بارے میں یہ لکھا کہ حکومت اسلام آباد کی فوج نے ان کو قتل کر دیا۔

لا، قولا

”سلطان کاچہا“ مشہور طاقتور ماسٹر ہے کہ اس کے سامنے کبھی ہارنے کی جگہ ہی نہیں ملتی۔



طہارت اور مردان طہارت سے ہو کر، جوئی ہے اسی نتیجہ حاصل اسلامی ضروریات و نیت نے جس میں  
میں یہ رہا جانی لکھا ہے جو فساد و عداوت اور فتنہ انگیزی کے خوراک سے مسکھ جائے اور مردان  
کے ساتھ ہے ان کے خوراک سے پہلے کھینچے گئے۔

طہارت اور فتنہ طہارت کے کوہر سے چور سے ہوئے

ایسی تبدیلی کو الیکٹرون صفات نے ان کے ساتھ ساتھ میں ذکر فرمایا:

واللہ اعلم۔ ذلک من القول مستطوع ان اللہ من اسلوب ان بسلطنتکم اللہ

لو انکم وابدکم بصرہم ووزلکم من الطین حطمت فلتکون ر... ہر

”ہذا نہ پاد کو بے توبہ ایسی قدر بہت کم تھی، مگر میں یہ کم کہہ چکے ہیں، ہم اس وقت  
اور خوف میں چکر میں رہ کر رہا ہے۔ لیکن یہ کم کہہ چکے ہیں، ہم اس وقت  
ان کے ساتھ اور اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ  
کہہ رہا ہے کہ ہم اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

مذہب کی جانب سے اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ  
ہر وقت اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ  
فرہاد میں اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ  
صدر کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ  
جو کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ  
وہ کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆













ہے کہ لوہاں، چالیں، بھولنے والوں کی اصلاح کی خاطر اعلیٰ کتب پر کی جاسکتی ہے۔ ان کی  
 یہ ہے کہ ان لوگوں کے سامنے ہونے کا ایک بڑا نقصانہ وار یہ ہو جاتا ہے کہ مسلمانوں کے دل میں  
 وہ جھگڑائیں کی برکت ہوتی ہے کہ وہ اس سے دل میلہ نہ کر سکیں۔ ان کا نشانہ تھا کہ حضرت اور  
 قریب سے کرام ہو جاتا ہے۔ یہ اس سے کہ مسلمان ان کی گفتگو سے حساب دے چکے ہوں کی بنا پر ہے۔  
 اس کا حال آج بھی یہی ہے۔

ملائک کا کائنات کا نور ہے۔ یہ لوہاں نہیں ہے۔

وہاں ایک کون میں صلیب قیاد کتب میں لکھی

”میں میرے تم کو پہنچتا ہوں۔ یہاں سے اپنے انہوں کی کہانی ہے۔ یعنی یہ جہاد کے جہادوں کی کا  
 والی ہے۔“

نسخہ اصلاحی عالم

ان کے مسلمانوں کے مسلمان اپنے اپنے عالم ہو رہے ہیں۔ یہی سکرانوں کے مسئلہ ہونے  
 کا دوسرا کردہ ہے۔ ان کی دنیا میں ہے کہ اپنے ہی انہوں کے ساتھ دنیا میں پر نیوگی اور کھڑے آں  
 کاروں کے انہوں کے ساتھ ہے۔ ان کے ہر دن کو کڑوا کر دے دیا ہے۔ ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔  
 کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔ ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔ ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔  
 ان کا کائنات کا کھڑے کی انہوں کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔ ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔  
 ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔ ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔ ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔  
 ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔ ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔ ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔  
 ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔ ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔ ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔

کائناتوں کے شریک بننے کا نسخہ

ان کا کردار نہ عالم علیٰ کمالہ عالم نے ۱۹۰۲ء سے نجات حاصل کرنے کیلئے برائے  
 اس کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔ ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔ ان کے ہر روز کو کڑوا کر دے دیا ہے۔







وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۝



علمی، روحانی اور اصلاحی خطبات کا حسین مزق علماء، خطباء، اعلیٰ اور عوام الناس کے لیے کیاں مفید

جلد دوم

# الوارث

از

سید محمد حسین صاحب مولانا محمد انوار الحق

مرکزی نائب صدر و قائد المدارس العربیہ دہلی پاکستان  
چاب تمہارے مدرسہ دارالعلوم دیوبند



مکتبہ عارفانہ فوق

ہذا جملہ حقوق محفوظ ہوں

تمام کتاب..... انوار الحق

انقادات..... شیخ الحدیث حضرت مولانا ابو ابراہیم الحق رحمہ اللہ

جلد..... اول، دوم

نظر دینی..... مولانا عبد الباقی رحمانی

پردہ زینت..... محمد سرور رحمانی

کیپ بڈنگ..... ڈاکٹر شفیق، حافظہ احمد الحق

ناشر..... ماسٹر المصطفیٰ دارالعلوم نظامیہ کورہ تنک

ملنے کے لیے

مکتبہ ملیہ کورہ تنک

نارانی کتب خانہ کورہ تنک

مکتبہ سید احمد شہید کورہ تنک

مکتبہ رشیدیہ کورہ تنک

## التجاء

وہی ہے عظیم ہر جا

شفیع والد

بہ ہائی حسن

فخر المحدثین کا شریعت

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب نور اللہ مرقدہ

کے نام میں کی تھوڑی سی نظر منیجہ توجہ شفیقت، زیر قلم دہائی یاد و حسن  
ترجیت کے بعد نے اللہ کریم نے علم دین اور قدس علیہ کی تعلیم معذرتوں سے  
نوازا، یہ جو کچھ بھی ہے ان ہی کے نبی اور روحانی آیتوں کا حمد ہے۔

فقہ و اصول

صفحہ	مباحث	صفحہ	مباحث
10	مذہب کے حقوق	1	ان کے پاس نہ ملتا ہے
"	مالی حقوق کا حق	"	کرم کے لئے ان کے لئے ہر طرح
11	ان کے لئے ان کے لئے ہر طرح	2	ان کے لئے ہر طرح
"	ان کے لئے ہر طرح	"	ان کے لئے ہر طرح
12	ان کے لئے ہر طرح	3	ان کے لئے ہر طرح
13	ان کے لئے ہر طرح	"	ان کے لئے ہر طرح
"	ان کے لئے ہر طرح	"	ان کے لئے ہر طرح
14	ان کے لئے ہر طرح	4	ان کے لئے ہر طرح
15	ان کے لئے ہر طرح	"	ان کے لئے ہر طرح
"	ان کے لئے ہر طرح	5	ان کے لئے ہر طرح
17	ان کے لئے ہر طرح	"	ان کے لئے ہر طرح
"	ان کے لئے ہر طرح	6	ان کے لئے ہر طرح
18	ان کے لئے ہر طرح	"	ان کے لئے ہر طرح
"	ان کے لئے ہر طرح	"	ان کے لئے ہر طرح
19	ان کے لئے ہر طرح	7	ان کے لئے ہر طرح
"	ان کے لئے ہر طرح	8	ان کے لئے ہر طرح
20	ان کے لئے ہر طرح	"	ان کے لئے ہر طرح
"	ان کے لئے ہر طرح	9	ان کے لئے ہر طرح
21	ان کے لئے ہر طرح	10	ان کے لئے ہر طرح

فہم جہت

صفحہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر
22	یونس	22
23	یونس	23
24	یونس	24
25	یونس	25
26	یونس	26
27	یونس	27
28	یونس	28
29	یونس	29
30	یونس	30
31	یونس	31
32	یونس	32
33	یونس	33

فقہ رضویہ

سور	مواضع	سور	مواضع
63	زین جبرین کی حیثیت	44	جب انسان اور حیوان کے طرف سے
64	اسلامی احکام پر عمل کے واسطے		مردہ کے
54	پڑوسی کا حق کا قصہ	2	انسانی حق اور آخرت میں فرق
55	ایک انسان کا حق کا قصہ	45	وکیل کی مرضی کے خلاف تصرف
66	پڑوسی کے بارے میں قرآنی تعلیمات	46	اسلام میں عداوت کی شرعی حکام
67	قریب ہونے اور مسابقتی کا تعین	-	داد کی حق پر زور
57	پڑوسی کی کواری	47	میراث میں حصہ کی بوجھ
58	ایک تہہ پہلے پڑوسی سے بچاؤ کی	48	زندگی میں مالکیت ہے
68	دارالسلامت	2	خود کھانا
59	پڑوسی کے حق	49	میراث میں وصیت اور عداوت کی
60	پڑوسی کے حق پر زور		جان کرنا کی مثال
61	پڑوسی کے حق پر زور اور مالکیت	50	میراث میں وصیت اور عداوت سے
62	پڑوسی کے حق پر زور اور مالکیت		زور اور مالکیت کی مثال
63	پڑوسی کے حق پر زور اور مالکیت	51	پڑوسی کے حق پر زور اور مالکیت
64	پڑوسی کے حق پر زور اور مالکیت		پڑوسی کے حق پر زور اور مالکیت
52	پڑوسی کے حق پر زور اور مالکیت		پڑوسی کے حق پر زور اور مالکیت
53	پڑوسی کے حق پر زور اور مالکیت	52	پڑوسی کے حق پر زور اور مالکیت
64	پڑوسی کے حق پر زور اور مالکیت		پڑوسی کے حق پر زور اور مالکیت



فہرست

صفحہ	نمبر	عنوان
74	65	نور و غایت
"	1	مہمان بھائی کی حاجت پر اکر گئے
75		چراغ اب
"	1	نصرت کی یاد دہانی
76	66	ماہنامہ
77	67	ماہنامہ کی ۱۰۰ سالہ مناسبت
"	1	پڑھنے کے نیکاراویں
78	68	نحال دیوانہ کی شہرہ
79	"	پیش قدمی سے پڑھنی تھوڑی
"	70	پڑھنا و سیکھنا
80		پڑھنا و سیکھنا
81	71	پڑھنا و سیکھنا
82	72	پڑھنا و سیکھنا
"	73	پڑھنا و سیکھنا
83	1	پڑھنا و سیکھنا
84		پڑھنا و سیکھنا
"		پڑھنا و سیکھنا

## فقہ و احکام

صفحہ	مواضع	صفحہ	مواضع
100	والدین و خونی ہولی تو موت کے وقت تک کلی عیب ہوگا	85	اشرکہ اندک کا حرام
"	اللہ کے مخالف کرنے سے معذرت	86	والدین کے حکامات کا ٹکھڑا نشان
102	مقتول کو گھر ٹھیک ہو گیا	87	مظنیہ کی عیب کی معافی تصویر
"	والدین کے خلاف بات کی اگر باہمی	88	وہابی والدہ کا مکہ میں احرام
103	خوف و انہی	"	اصل کی تہ سے باطلان کی بیاد
"	پھر چند روز اور صلا و نماز	89	اندین کی گرفتاری کی اگر شکافی ہے
"	کلی غلطی ہو گئی	90	خارجیہ بابت غلطی ہو گئی
104	مکمل استکانہ نام نہام رکھنے کے حکم	"	الحمت اللہ پناہ دے
"	اور دھڑکا تلک ہے	92	والدین کا مومہ و شجرہ و انار
"	اداکار سے اسکا چھٹی طہارت ہیں	"	چند ایسی چیزیں جو حرام و حلال ہیں
105	تہمت و عار و سہار و سہار و سہار و سہار	"	چند ایسی چیزیں جو حرام و حلال ہیں
"	معرفت سے اس کے کسی میں ہی صلا لے	93	داد و بھائی کا بچہ پھر سہار و سہار
"	طی و طہری و انار	"	اداکار کی کچھ چیزیں حرام و حلال
106	اداکار ام بصیرت کے حکم سے	94	اللہ کی خدمت میں کسی حرکت کا حکم
"	حکایت و انار	95	بہن و بھائی کی شہادت کا حکم نہیں
"	بچے کے کاغذ میں اسی کے نوٹ	97	نہیں سہار و سہار و سہار و سہار
"	اداکار کی آواز سے کوئی انار	99	دھرمین جھٹکے بہت گناہ ہیں اور
107	اداکار و انار سے حکایت کا کوئی	"	حکم کے گناہ

فہرست

صفحہ	موضوعات	صفحہ	موضوعات
118	مذہب اہم و سب سے اہم مذہب	102	مذہب سے غم نہ کرنا
119	توحید و توحید کے معنی	103	مذہب و مذہب کی تاریخ
-	توحید کی ایک ہی شکل	+	مذہب و مذہب کی تاریخ
121	توحید کے معنی	104	مذہب و مذہب کی تاریخ
122	توحید کی تاریخ	105	مذہب و مذہب کی تاریخ
-	توحید کی تاریخ	106	مذہب و مذہب کی تاریخ
123	توحید کی تاریخ	107	مذہب و مذہب کی تاریخ
124	توحید کی تاریخ	108	مذہب و مذہب کی تاریخ
125	توحید کی تاریخ	109	مذہب و مذہب کی تاریخ
126	توحید کی تاریخ	110	مذہب و مذہب کی تاریخ
127	توحید کی تاریخ	111	مذہب و مذہب کی تاریخ
128	توحید کی تاریخ	112	مذہب و مذہب کی تاریخ
129	توحید کی تاریخ	113	مذہب و مذہب کی تاریخ
130	توحید کی تاریخ	114	مذہب و مذہب کی تاریخ
131	توحید کی تاریخ	115	مذہب و مذہب کی تاریخ
132	توحید کی تاریخ	116	مذہب و مذہب کی تاریخ
133	توحید کی تاریخ	117	مذہب و مذہب کی تاریخ



فہرست

صفحہ نمبر	موضوعات	صفحہ نمبر
160	لوہین پر سسکی مارتا۔	162
161	نیک عملہ آگے دیکھ رہا ہے۔	163
162	مازہ خانہ کی بچکان ہے۔	164
163	جنگ عظیم کا انجم۔	165
164	قرآن کی کتابت و حفاظت اور پیرائے	166
165	انیمہ عرفہ اور بچکانہ	167
166	عقلمندوں کی سزا ہے نہیں لاف کشیوں	168
167	لہو کوئی شخصیت نہیں رکھتا	169
168	طلحہ شہر طبعی اور مصطفیٰ آؤں گی۔	170
169	آج کل	171
170	مکرمہ پر آئے تھے بعد احوال	172
171	دشمن نے گئے تھیں	173
172	مکتوبہ تعمیر و تباہی	174
173	کافعی نے یہ کیا کر؟	175
174	مکتوبہ تعمیر و تباہی	176
175	تاریخ اسلام کا احسن مآخذ و حقائق	177
176	دستِ افکار اور تباہی کے سرے	178
177	تجربہ نمونہ کا حوالہ دینے کی ذمہ داری	179
178	مکتوبہ تعمیر و تباہی	180
179	نوائے بہشت	181

فقہِ اسلامی

صفحہ	موضوعات	صفحہ	موضوعات
153	سکھانے کا عمل	172	اورادہ مخصوصہ
154	اعظم کلمہ، جانیت کی گنجشیں	۲	قرآن کے بعد سے اخلاق
-	بیعت الیاء و بیعت	173	مہربان پڑھنے کی ہے
156	انجام دینے سے پہلے	۲	مومن ہمارے گھر سے
"	انجام آفرین کا پل ہے	174	تجربہ سے تفریقوں کی طرف ہے
"	اولیاء مالوک کا	175	بے پرواہی کا
156	مرتب سے بعد اعمال کا حلقہ	176	تجربہ کی تلاش کی طرف ہے
"	شمس کی طرف سے	177	حق و باطل کا
157	دعا کا مجموعہ چاہیے جانے		وچاہیے
"	سارے کا تمام صحت کا	178	اورادہ سے بہت سے
158	صحت کا، بیگ سے	179	علاقہ کی طرف کی
159	شمس اور مالک سے	"	اورادہ کی طرف
"	والدین کے	180	کا لے کر کے
190	والدین کے	۲	چلوں سے
191	والدین کے	181	والدین کے
	والدین کے	۳	والدین کے
192	والدین کے	182	والدین کے
"	والدین کے	۳	والدین کے
193	والدین کے	183	والدین کے

فہرست

صفحہ	موضوعات	صفحہ	موضوعات
206	اشرف الملوک کے تخت پر بیٹھنے والی	206	ملکہ اکی قریب دروازہ پر کھڑی
"	جہاں علی کا ماس	204	جہاں علی کا ماس
"	ابن علی اور عیسیٰ مسیحیائی فرق	"	آزان سے لڑو لڑو
207	جہاں علی کا ماس	206	آزان سے لڑو لڑو
208	دیکھو! اصل ہے	"	تھیں لڑو لڑو
"	ادویہ قریب	206	تھیں لڑو لڑو
206	عالمی لڑو لڑو	"	تھیں لڑو لڑو
210	کریم علی کا ماس	206	تھیں لڑو لڑو
"	کریم علی کا ماس	"	تھیں لڑو لڑو
"	کریم علی کا ماس	"	تھیں لڑو لڑو
211	کریم علی کا ماس	"	تھیں لڑو لڑو
212	کریم علی کا ماس	"	تھیں لڑو لڑو
"	کریم علی کا ماس	"	تھیں لڑو لڑو
214	کریم علی کا ماس	"	تھیں لڑو لڑو
"	کریم علی کا ماس	"	تھیں لڑو لڑو
215	کریم علی کا ماس	"	تھیں لڑو لڑو
"	کریم علی کا ماس	"	تھیں لڑو لڑو
"	کریم علی کا ماس	"	تھیں لڑو لڑو

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
228	محبوبہ شہناز آجائے	216
229	ایمان و اہمیت	"
230	ایمان و ایمان	217
-	شریعت سے نکل کر کفر	"
231	مرد و عورت	218
"	صومہ، ان کی شہادتیں	219
"	ایمانی فراغت، عبادت کی حالت	"
232	ایمان و ایمان	220
233	ایمان کا تعلق سے ایمانی کی حالت	"
234	ایمان کا تعلق سے ایمانی کی حالت	221
"	ایمان کی حالت	222
235	ایمان کی حالت	"
"	ایمان کی حالت	223
236	ایمان کی حالت	"
237	ایمان کی حالت	"
"	ایمان کی حالت	224
238	ایمان کی حالت	"
239	ایمان کی حالت	225



فہرست مضامین

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر
280	دنیا کی ہر شے عروج و زوال سے گزرتی ہے	280
281	ہر ملک، صوبہ، قوم، نسل، نژاد سے ملتا جلتا ہے	281
"	کشتہ	282
"	ہر ملک کو تمام ممالک کی نگاہ سے	"
282	نہایت ہی اہمیت ہے	282
"	نہایت ہی اہمیت کی غرض سے لکھا گیا ہے	"
284	نہایت ہی اہمیت ہے	284
"	سب سے پہلے تو اس کے بارے میں	"
285	پہلے پڑھنا چاہئے	285
"	ہر ملک کو تمام ممالک کی نگاہ سے	286
288	نہایت ہی اہمیت ہے	288
"	نہایت ہی اہمیت ہے	289
290	نہایت ہی اہمیت ہے	290
"	نہایت ہی اہمیت ہے	291
292	نہایت ہی اہمیت ہے	292
293	نہایت ہی اہمیت ہے	293
294	نہایت ہی اہمیت ہے	294
295	نہایت ہی اہمیت ہے	295
296	نہایت ہی اہمیت ہے	296
297	نہایت ہی اہمیت ہے	297
298	نہایت ہی اہمیت ہے	298
299	نہایت ہی اہمیت ہے	299
300	نہایت ہی اہمیت ہے	300
301	نہایت ہی اہمیت ہے	301

فہرست

صفحہ	موضوعات	صفحہ	موضوعات
273	کیا میرا خدا کا شکر گزار رہتا ہوں	281	عشرت
-	خود سلیطہ علیہ السلام کی عظمت کے لئے	282	نار
274	خود سلیطہ علیہ السلام کی تعریف	"	بشکرا کر
	لوگوں کا قصور	283	خوشحال
275	حضرت ابراہیم کے شعور کا انداز	284	نار کی دھواں
-	جو کچھ رہے گرفتار	285	حضرت ابراہیم کی دعا
277	خود سلیطہ علیہ السلام کی تعریف	286	نار کی دھواں کی تعریف
-	نار کا یہ شوق ہے کہ خود سلیطہ علیہ السلام	287	نار کی یہ دعا ہے
278	حضرت ابراہیم کے شعور	288	نار کی یہ دعا ہے
+	نار کے شعور کے قصص	289	نار کی یہ دعا ہے
279	نار کے شعور کے قصص	"	نار کی یہ دعا ہے
-	نار کے شعور کے قصص	"	نار کی یہ دعا ہے
280	نار کے شعور کے قصص	"	نار کی یہ دعا ہے
281	نار کے شعور کے قصص	"	نار کی یہ دعا ہے
	نار کے شعور کے قصص	279	نار کی یہ دعا ہے
282	نار کے شعور کے قصص	"	نار کی یہ دعا ہے
-	نار کے شعور کے قصص	279	نار کی یہ دعا ہے
283	نار کے شعور کے قصص	"	نار کی یہ دعا ہے
-	نار کے شعور کے قصص	"	نار کی یہ دعا ہے

فہرست

صفحہ	موضوعات	صفحہ	موضوعات
300	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ	284	خادم کے فرائض
"	ایک درخت کا قدر	"	بشریہ و کرام کا انگلیس
301	کرم پر زہر	281	ایام اہلیہ و علیہ فطیہ کا انگلیس
"	ایک غلامی اور غلامی خرید	"	خبر شریک سے وراثت کا اعلان
302	ایک شخص کا بیٹے کی	280	برکات کی حکمتیں
303	ایک غلامی اور غلامی کا (۱)	287	برکات کی حکمتیں اور
304	خبر غلامی	286	برکات کی حکمتیں اور
"	سب سے پہلی عمل	285	برکات کی حکمتیں اور
305	خبر غلامی	283	برکات کی حکمتیں اور
"	ایک غلامی اور غلامی کا	282	برکات کی حکمتیں اور
306	خبر غلامی اور غلامی کا	281	برکات کی حکمتیں اور
307	خبر غلامی اور غلامی کا	280	برکات کی حکمتیں اور
"	ایک غلامی اور غلامی کا	279	برکات کی حکمتیں اور
308	خبر غلامی اور غلامی کا	278	برکات کی حکمتیں اور
309	خبر غلامی اور غلامی کا	277	برکات کی حکمتیں اور
"	خبر غلامی اور غلامی کا	276	برکات کی حکمتیں اور
310	خبر غلامی اور غلامی کا	275	برکات کی حکمتیں اور
311	خبر غلامی اور غلامی کا	274	برکات کی حکمتیں اور



## حقوق العباد کی فضیلت و اہمیت

حضرت رسول و سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "مَنْ أَحْسَنَ مَا عَالَ" (جو شخص اپنے مظلوم کو سب سے زیادہ اچھا کرے، وہ سب سے زیادہ اچھا ہے)۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۰۰)۔  
 حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ أَحْسَنَ مَا عَالَ، كَسَبَ ثَلَاثِينَ مِائَةً" (جو شخص اپنے مظلوم کو سب سے زیادہ اچھا کرے، وہ تیس سو فیصد نیکی کما کرے گا)۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۰۰)۔  
 یہ حدیثیں ہمیں بتاتی ہیں کہ مظلوموں کی خدمت و اچھا کرنا سب سے زیادہ اچھا اور زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَنْ أَحْسَنَ مَا عَالَ، كَسَبَ ثَلَاثِينَ مِائَةً"۔

عمر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "مَنْ أَحْسَنَ مَا عَالَ، كَسَبَ ثَلَاثِينَ مِائَةً"۔

یہ حدیثیں ہمیں بتاتی ہیں کہ مظلوموں کی خدمت و اچھا کرنا سب سے زیادہ اچھا اور زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔  
 ان حدیثوں سے ہمیں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مظلوموں کی خدمت و اچھا کرنا سب سے زیادہ اچھا اور زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔  
 یہ حدیثیں ہمیں بتاتی ہیں کہ مظلوموں کی خدمت و اچھا کرنا سب سے زیادہ اچھا اور زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔

یہ حدیثیں ہمیں بتاتی ہیں کہ مظلوموں کی خدمت و اچھا کرنا سب سے زیادہ اچھا اور زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔

یہ حدیثیں ہمیں بتاتی ہیں کہ مظلوموں کی خدمت و اچھا کرنا سب سے زیادہ اچھا اور زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔



















## مکمل ایمان کے مختلف شعبے

تسبیح و تعالیٰ و تسبیح علیٰ رسولہ الکریم اما بعد قل رسول اللہ علی علیہ  
وسلم و آتتہ فیہ فی سبیلہ لا یؤمن حدی، بعد لا احب ما یحبہ اللہ بہ من رسلہ  
”حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اللہ و علیؓ علیہ السلام سے قربا کرنا ہم سے سزاوارت کی نسبت کی  
تقریب سے زیادہ شکر بڑی بات ہے کوئی بندہ اللہ سے توبہ کا دل لگائی تو اللہ اس کی توبہ سے بے شک کہہ گا چنے  
مسلمان ہوا پہلے دی چہ پند نہ کرے نہ اپنے لئے بہتہ کرے“

### ہمایہ کے حقوق

وہن علقشہ و ابن عمرو بن عیسیٰ علیہ السلام قال: قال رسول اللہ  
ص علیہ السلام: ”انما حقہ علی من اعترف بہ“  
”حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم  
طیبہ علم نے فرمایا کہ اگر تم نے جو شخص کو ایمان ہمایہ کے حق کو انکار کیا تو اللہ اس سے بے رحم ہوگا اور اسے  
کہنے کی اجازت نہ دے گا“

### عائشہؓ کے حقوق کا تحفظ

ان احادیث کے ضمن میں معلوم ہے کہ حقوق ہمایہ کے حق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم



[illegible]

المكتسبون الحق فيهم بملكوته وديناره

”ہر ایک انیسویں ویں صدی کے لکھنے والے جہاں (مختصر میں انڈیا میں) کو جیسے کہ گائے ہیں  
وہی مولانا کو لکھیں کہ لوگ ان میں سے ہر ایک نے قید خانے کو جانے دیا ہے۔“

۱۰۱. اکی ہجرت اور ادا کی امانت

کہ کے جاں نود بہت پڑا ہے جس کی انتہائی حکمت کے لئے ضرور ملے گا  
 طبعی ملک کی دولت میں نہ کہنے کے بعد دیکھ رہے ہیں کی ذیلی، اخلاقی کا بڑی مخالفت میں مہم  
 پہنچائی گئی تھی کہ ہر سہ سافرو شہریت، مسک و مشرب ایسا غرض قرار جس پر اختیار کر کے وہ  
 حالت مستہ لکھال کہل رہے تھے، حضرت طبعی نے طبعی ملک کو جب وہی کے لئے ہے، انہوں نے اس سے  
 محبت کا حکم دیتا ہے اس کی حالت میں ہم انہیں انسانوں کے اخلاق کی فکر لائیں، یہ کہ جادو، بات  
 کھانے سے اس سے جس چیز ان کے ادا ہوگا کا بھد بہت پایا ہے۔ تاہم کی اس کی حاکمیت میں پانچویں  
 کا ذکر کو اقل اعلیٰ کا مانوس دل رہے۔ آپ حضرت ایسا کہہ کر اس لئے کہ یہ نہ صرف ملک







مذہب الہی میں رد و ثار دینے کا باعث بن رہا ہے۔ تو انسان نے اس طرف غلط فہم کے غلطی میں کودا کرے گا کچھ کتنا بڑا ہوگا۔

### اسلام کا نظام عدل

حق تعالیٰ کو جتنی کے تسلط میں اسلامی احکامات فرما دیے، اللہ کا لفظی و ضعیف کور۔ اس میں کلی فرقہ، انجیس، دکت۔ جس نے بھی ہر دین کی عقلی کی مطلقہ کو جاننا دیا ہے کہ اس کا لفظ و حقیقتی، لفظی کے ساتھ ساتھ، لفظی میں نہیں کہہ سکتا ہے دنیاوی شریعت کو اس کی طاقت و طبع کے زور، طاقت کو کو حق مل جاتا ہے کہ اگر وہ درجہ اپنے مستحق کے حصوں کے لئے عدل و انصاف کے دروازوں پر نہا سکتا۔ خود میں کھانہ دیکھ کے ہم میں اس نے ہر شخص کو جاتا ہے کہ لفظی میں کھانہ دیکھ کر دے والی عدل اور جس پر دینی پائیا ہے عدلی طبع پر ہے۔ اسلام کے کلام کو ہر مظلوم کی اور عدلی کی کھانہ دینی کے ملو اور نکالیں میں کھانہ سونے دیکھیں۔ خود کو دے اور عدل کا پتا دیکھیں اور حق کی اور عدلی کے مسئلہ میں محض حق کے مل اور دیکھ کے جو، اپنے کھانے کے لئے کافی ہے۔

### قانون اعظم کی حد اہمیت

امیر المومنین حضرت علیؓ کا دور خلافت ہے تو اس کے لئے اسلام سے دورہ میں شامل ہر ہے ہیں جو کے دور حکومت میں جس طرح اسلامی مملکت کے حدود دور دور تک پہنچے تو وہ کا مسئلہ ہوتا ہے۔ جو اس دور میں بھی مشرق یا اسلام جو سند ہے جس کی قیادت میں سن کا دورہ دیکھ بھی اس کے لئے مسلمانوں اور خود مسلمانوں کو بہت نئی دینی کی کا وہ ملایا ذات تو اس مملکت کے لئے باعث مسرت ہے کہ جو۔ پھر جتنے یا مملکت اسلام میں داخل ہونے میں اس مملکت کی نو حد و حدودی خود ملایا نہ نہ کہانہ تو توں ہی وجہ اور وقتہ کا دورہ کا رہا اس وجہ میں اس کا ہے کہ اس دور میں جہل خانہ کی طرف سے کہ یا تعلیم پر از کر جو حالہ اتفاق اتفاق سے از کا کچھ ہر ملک کو دیکھیں پر کا کسی قریب یا مسلمان کا قیام اس کے علاوہ کے ہونے پر

[illegible]







[illegible]

مَعْلُوْمٌ اَنَّ نِيَّتَ لِي عَزْمٌ مَوْجُوْدٌ كَايْضًا

ترویر میں گزرتا ہے۔ جس کو پتہ ہے کہ جس علی بن ابی سلم نے انہیں قتل کیا ہے  
اس کا قصہ ان کے ہاں ہے۔ علی بن ابی سلم نے انہیں قتل کیا ہے۔

وَاللَّهُ يَخْتَارُ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ حَافٍ ۚ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُدْرِكٍ ۚ

**عبدالله بن محمد بن عبدالمطلب، عمير بن قيس، عاصم بن عمرو، جابر بن عبدالمطلب**

[illegible]

کہاں کہاں! اچانک ظہور نے انسان کے غیری کی آواز پر غور کر کے کہنے لگا کہ یہ تو میری ہی آواز ہے۔

برصغیر میں بستیوں کی ترقی کی خاطر

بکھڑے قتل گاہ نے خانہ کا جو عجیب و غریب پانچواں کونہ دکھایا ہے اس کا پورا پورا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ وہیں عجمی شخص، صوفی اور مسلمانوں کے درمیان حالات کیا تھے؟ کشمیر پر قبضہ کی پہلی



[illegible]

شور مٹانے جانے والے طبقات کی جو میل

[illegible]



کھلے پامسٹانے کاٹش میں لگے تھے ان کی موت تھی سے نر نر تے، کھویر دقت  
 سے لکڑی سڑکتے کرتے تھے اس سلسلہ میں کے آئی، اظہار کے اس وقت کی مشیت کاٹش اور ہر  
 یا کھویر ان کے کاٹش میں رکتورس نے لکھی تھی کہ اس کی موت و سب سے لے کر  
 مسلمانوں کا جیسے آئے تھے انہوں نے مگر ان کو ہر اظہار کے بعد سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 مومن کی مشیت سے سب سے سب سے لے کر ان کی موت و سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے

فوتی مگر اس میں سب سے سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 اس میں سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 جو سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 یا کہ سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 ان میں سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 کے سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے

تم سب آدم کی ۱۱۱۱

اشہادان علیہ علیہ علیہ

عمر خندان عمر کھن فاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 فاق الامم و الفروع کھن فاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 اشہادان علیہ علیہ علیہ اس میں سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 یا کہ سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 عمر خندان عمر کھن فاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے  
 اشہادان علیہ علیہ علیہ اس میں سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے لے کر ہر ایک پر سب سے













کاشمیر کے لوگ اس پھر سے، جو کہ شیعہ اہل حق سے تھے، نے اس اہل باطل کا کھلم کھلا کر کیا۔  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ اہل حق سے تھے، نے اس اہل باطل کا کھلم کھلا کر کیا۔  
 کہ اس کا کہہ دیا کہ جو کہ اہل حق سے تھے، نے اس اہل باطل کا کھلم کھلا کر کیا۔  
 کہ اس کا کہہ دیا کہ جو کہ اہل حق سے تھے، نے اس اہل باطل کا کھلم کھلا کر کیا۔

کمزور مضاربہ: مظلوم اور مجبوروں کے حقوق

[illegible]

عن أبي ذرٍّ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «مَنْ سَأَلَ عَنْ عَمَلِهِ فَلَمْ يَجِدْهُ إِلَّا بِمِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِنْ عَمَلٍ سَأَلَ عَنْهُ، لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ».

[illegible]



مسلمانوں پر لکھو جو کہ پناہ ماننے کے خلاف کسی رحمت عالم علیہ السلام کے بچے آپ پر ٹیکہ مل کر نہ دانتے، ملوک کا موت نہ کیجئے کہ اسلام اور دین عالم کا کرنا نہ قطعات دولت و خزانہ کی پکڑ ہے یا مصر کا خزانہ دینا کرمانی و ممالک کا گمراہ ہونے والے غور بخیر انھوں نے مگر ہر طرف کے خون سے بھری کھیلے بھلے گویا دونوں کے؟

دشمنوں کے دشمن، ملوک کا کار و حال

آج کی حد پہ ایسا رحم عالم علیہ السلام کی طرف سے نہیں ہوا کہ کسی کے رحم سے رحم جو سامنے آ رہا ہے اس کو بغیر غور نہ کر لیتے۔

عن انس ان عائشہ و براء بن عجل و عتقہ بن عجل و عجل بن عجل و عجل بن عجل

علیہ وسلم من حیل القاصم منسلمان بن عجل و عجل بن عجل و عجل بن عجل و عجل بن عجل

و اصحابہ و اصحابہ علیہ السلام و اصحابہ علیہ السلام و اصحابہ علیہ السلام

”حضرت انسؓ سے راویہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف نہ کیا ہی (۸۰) ہوا، تنبیہ دین سے مسلح ہو کر نہ گئے، یہاں سے آئے، نبی کا اور عیب تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب پر ہاتھ مل کر کے ان کو نقصان پہنچا نہیں، نبی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (بغیر لابی کا) نہ سب کو بدلے، نور زشی کر کے کرنا کر لیا۔ بخیر ان کو زور، (کوفی۔ اور فیک ہدایت کش ہے) ان کو نہ ہوا، کھنکھانے کا زور نہ دیا“

بانیوں کے انسانی حقوق کا تحفظ

کان توہم فی روزی کوہم نہیں۔ کبھی معمولی صاحبِ امتہ نہ کبھی بزرگ ہو کر ملان۔ تے جسے کھدائی نہ پائے کا غلط ہے۔ تو ان کے بدلہ میں ایک بھون کے وہ باب اور پر سے خاموشی و اقامت کی آگے نہ بھٹکی کسی بھوکھ یا پانی نہ پلاس چکا ہوا ہے، وہ حقوق انسانی کے ٹھیکہ دار ہے۔ ہاں انسان بار بار مسئلہ اس کے کوئی حلقہ نہیں ہے صرف لہ کی تہ ان شریعت کی حق خصوصیات ہیں کہ ان میں بانیوں کے انسانی حقوق پر زور کوہ کھنکھانے کوئی کوہ و وجہ شریک









۴۰ وَاَلَّا يَكُنْ لِلْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ وَكَفَىٰ لِلْعٰمِلِيْنَ فِيْهِ اِلٰهًا  
 ۴۱ وَكَفَىٰ لِلْعٰمِلِيْنَ فِيْهِ اِلٰهًا

”اَللّٰہُ تَعَالٰی دھرم و جنت دھرم ہی ہے۔ اَللّٰہُ سے دینے والے ہیں کو سچ نے آبرو کا اپنے  
 سلسلہ کاروں کو قبول پر قبول کیا تھا۔ سب اور یہ تھیں کہ اپنے اپنے پر ہونے کے سے اکیلا صحبت  
 نہ ہو۔ سب دھرم ہی تھیں کہ قبول ہی تھا کرنا  
 ترجمہ

اور اَللّٰہُ اَللّٰہُ ہی ہے۔ اَللّٰہُ ہی ہے جس سے دینے والے ہیں کو سچ نے آبرو کا اپنے  
 سلسلہ کاروں کو قبول پر قبول کیا تھا۔ سب اور یہ تھیں کہ اپنے اپنے پر ہونے کے سے اکیلا صحبت  
 نہ ہو۔ سب دھرم ہی تھیں کہ قبول ہی تھا کرنا  
 ترجمہ

اور اَللّٰہُ اَللّٰہُ ہی ہے۔ اَللّٰہُ ہی ہے جس سے دینے والے ہیں کو سچ نے آبرو کا اپنے  
 سلسلہ کاروں کو قبول پر قبول کیا تھا۔ سب اور یہ تھیں کہ اپنے اپنے پر ہونے کے سے اکیلا صحبت  
 نہ ہو۔ سب دھرم ہی تھیں کہ قبول ہی تھا کرنا  
 ترجمہ

خیرت و آیت و چتر آیت ہے

خیرت و آیت و چتر آیت ہے  
 خیرت و آیت و چتر آیت ہے



الحمد للہ ان الرحمن الرحیم، لعرب اللہ علیہ زہی رولۃ العرب فیہم اللہ  
وان مدناہم، لہدیۃ لارادہ ما وادناہم، یفعلہ ما یدہ والی وریہدہ من مال  
مذہبہ الخیر ما یعرب ویدعہ، علیہا لیس لہ التوفیق، و لہم.

”حضرت ابو سیدہ اور حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ اپنا ہاتھ کسی کے سر پر  
لیٹ کر فائدہ کرنے سے ہمت نہیں کھاتے۔ چھاپنے پر چھاپا، رول ہاتھ علیؓ مقدسہ دم نسبت وہ  
ہے کہ، ان کیل واکلام ہے، آپ علیؓ تہ علیہ علم سے فرمایا، سب آدمی، ان کا خطاب، مانتے ہیں  
(کیونکہ آپؓ، چھاپے ہوئے فعل سے مشابہت سے فائدہ دے چکے ہیں، کیونکہ آپؓ نے اپنے ہاتھ کو  
آپ علیؓ کیسے لکھا۔ جب تک کسی کو، نفس صاف نہ آئے، کسی کی نسبت کی گئی ہے۔“  
فجرت کرنے والے کے لئے آپؓ نہیں

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ، آپؓ نے اپنے ہاتھ کو اپنے سر پر لیٹ کر فائدہ کرنے والے  
کے لئے قرآن لکھا۔ نسبت آتا، تادم ہے، اس کے لئے قرآن لکھا۔ محمدؐ نے اس کی کئی  
تہجہات، دوزخ پڑھائی ہیں۔ مگر یہاں اس موقع پر، شرع کے اعتبار سے یہ بات کراہت  
ہے، کیونکہ قرآن لکھنے سے آپؓ نے کفر کا حق لکھا، کفر اگر آپؓ نے ہر توفیق دیا، یہی  
خلاف قرآن کے ہے، آپؓ نے اپنے ہاتھ کو اپنے سر پر لیٹ کر فائدہ کرنے والے  
جس کے حق میں قرآن کی کئی تہجہات لکھی ہیں، یہ بھی ہے کہ نسبت کرنے والے اس  
پر قرآن لکھنے کو، اس کی کئی تہجہات لکھ کر، اس کی ضرورت علیؓ کی نہیں کہ اس کے پہلی میں  
کہ، ہر معاشی کے نسبت میں، کمال کی نسبت میں، یہی تہجہات لکھ کر، اس کے فائدہ سے یہ  
ہے علیؓ علیؓ ہے۔

فجرت و پشیمان کی تحریف

فہم، دوزخ کا اسم، و لیختہ، ہے، کہ کوئی کمال میں، یہی تہجہات لکھ کر، اس کے فائدہ سے یہ  
کہ، کمال کا اسم، ہوا، کہ، اس کے خلاف، کہ، کمال میں، اس میں، یہ ہے کہ، یہی تہجہات





تو چون تھیو، ادا کرتے جانے والے کو ملے کے لئے ان کے مقامات پر شہرہ سے رہا ہے۔

عقیدتاً الی۔ مگر ہر اخلاقی فی عفاست ہے

[illegible]

قرآن میں کیفیت کرے: لے کر مال

فرمان ملے جس کو یہ اور اس طرح ادا کرتے اس پر جی سے سخت لڑائی ہو گئی تھیں قرآن کریم میں یہ بھی ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ چاہے وہ اس کو جو کچھ چاہے کرے۔

$$f_{\text{max}} = \frac{1}{2} \left( \frac{1}{\sqrt{1 - \frac{v^2}{c^2}}} + \frac{1}{\sqrt{1 - \frac{v^2}{c^2}}} \right) = \frac{1}{\sqrt{1 - \frac{v^2}{c^2}}}$$

• 100% 100% 100%

”اور کوئی کسی کی موت نہ لے لیا تمہارے ولی ایسا ہوتا ہے کہ اپنے سے سوائے  
مسلمین جو دنیا کوشت کھاتے، بکھڑا (اس کا کدو) تو ہمارا بھیجے ہو۔“

بھری خورج میلوں نے ہے ہے اے میلوں پر رہنے کے، عانی کا پشت نہ: ۱۱۱۱

یہ بحث کی جگہ ہے کہ پتہ بخانی کی خبروں کو کس قسم کے ادارے کی نظر سے لے کر دیا جائے۔  
 ہے۔ شیلٹن کی نظر میں وہی ادارہ ہے کہ مسلمانوں کے خلاف کوئی کفر، جبر یا انسانیت کا  
 نامہ کے جو ذرائع کو تلاش کرنے کا کام دے گا۔

ظلمہ، جبر کے خواہش اور اسات

اسلام دشمنی کی اپنی ساری سزاؤں اور بدنامیوں کا گناہ اس کے سینہ پر نہیں ہے کہ اسے  
 شہر و صوبہ اسلامیت میں جانے دیا جائے گا۔ اپنے گناہوں کو ان کے گناہوں کا بدلہ ملے گا۔ اسلامیت کا  
 یہ حق ہے کہ اسے ملے گا۔ علم و حکم کے لیے اسے شہر و صوبہ اسلامیت میں جانے دیا جائے گا۔  
 کو اس کی طرف سے بدلہ دیا جائے گا۔ اسے شہر و صوبہ اسلامیت میں جانے دیا جائے گا۔  
 اسے شہر و صوبہ اسلامیت میں جانے دیا جائے گا۔ اسے شہر و صوبہ اسلامیت میں جانے دیا جائے گا۔  
 اسے شہر و صوبہ اسلامیت میں جانے دیا جائے گا۔ اسے شہر و صوبہ اسلامیت میں جانے دیا جائے گا۔  
 اسے شہر و صوبہ اسلامیت میں جانے دیا جائے گا۔ اسے شہر و صوبہ اسلامیت میں جانے دیا جائے گا۔

ليس في عريز القل أحد يدسولي أنت هلمر الله بملقه وسنه ادع على العشر تهي

فَلْيُحْلِلْ لَكُمْ زِينَتَكُمْ فِي الْمَوَاقِدِ وَالْمَسَاجِدِ وَفِي الرِّجَالِ وَالْأَرْجُلِ سَمِعَ

”میرے اس پرہیزگار ہونے کی وجہ سے کہ وہ اس طرح کے عادی بن گیا کہ اس نے اپنے کمال کے ہر مشق میں کمال کی حد تک کوشش کی (یعنی وہ) کہیں نہ بڑا کوشش کرنے لگا، (یعنی وہ) کہیں نہ بڑا کوشش کرنے لگا۔“

۴۸۔ من سے کسی چیز بھی نہ اُٹھو، یہ میرے لئے ایک نئی کیا بات ہے میری والدہ  
 نے کہا: ہاں، میں نے بھی سوچا، لیکن وہ میری والدہ نے کہا: ہاں، میں نے بھی سوچا، لیکن وہ میری والدہ  
 نے کہا: ہاں، میں نے بھی سوچا، لیکن وہ میری والدہ نے کہا: ہاں، میں نے بھی سوچا، لیکن وہ میری والدہ

مرکاز اور عالم سلسلہ طیبہ میں منظم، تعلیمی اور علمی امور میں ترقی کو کھینچنے والے ہیں۔ ان کے لیے ہر قسم کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔ ان کے لیے ہر قسم کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔



## اسلام میں اپنے نفس اور بندوں کے حقوق کی برائیگی نہ کرنے والوں کا مواخذہ

محسبہ و معلى وسلم على رسول الكريم اما بعد: عن عائشة و ابن عمر  
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال موانع عرشك يا عيسى بالهدو حلى  
فقلت انا سيرة ربك و... (م)

”حضرت عائشہؓ اور عمرؓ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم صلی اللہ علیہ وسلم سے روئے کر کے یہ کہہ کر آپ  
نے فرمایا: ”وہ رب براخل تم کو بھیجے گا کہ تم کو خیال رکھنے کا حکم دے گا کہ تم کو یہاں تک کہ  
مجھے خیال نہ آ کہ حضرت جو انجیل لکھ کر یہ دو سیر کا ایک دوسرے کا وصف قرار دیا ہے۔“  
عرصہ دیانت دارانہ ملے ہے

محترم حضرات! آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ دنیا کی ہر بندگی عارضی ہے جبکہ دین اور اللہ  
خالق و معنی خالی اور جلال قائم ہونے والی ہے۔ یہ اور عمل ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کو ہر نفس  
داخل سے چھوڑ دیا کہ اس عرصہ دیانت میں نہ لہو لائی نہ اذات و فریاد واری کے راستہ کو  
مضبوط کر کے اس کی رہنمائی تہ پناہ جائے اور شہادتی تعالیٰ ہے۔







وہی احادیث کے نزہہ پیرا بھٹاتے۔

اسلام میں ادائیگی حقوق کا شعبہ

[illegible]

ادائیگی حقوق برائے

رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ایک عالمی کے بارے میں معلوم کیا اور وہ کہاں کو  
 رہتا ہے۔۔۔ کیا توحید، آخر میں مسلمان، جیسے ان کو اس کے قصیدہ کے لئے یاد آئے، مضرب







ضرر کی ہیرویت کا جائزہ لیں۔

عبادت و ریاضت میں استقامت سے زیادہ مشقت کی قوت

ایک بار یہ جہاد کا اہم کردار ایسا ہے جتنا مہم ہے اپنا چلنے سے ضرر، مصلیٰ فطریہ ملحقہ  
طاہرات کا ذکر کر رہی ہے کہ یہ قدرتی عبادت یا چلانی اور طریقہ میں مصلیٰ فطریہ مسلم کے جس  
طاہرات کے لئے آکر رہا ہے۔ مگر یہ ایک سال کے بعد وہ چارہ مختلف مصلیٰ فطریہ مسلم  
کی خدمت میں مدافعت کے لئے حاضر ہوئے۔ ان ایک۔ اہل کے دور ان کی مصلیٰ حضرت  
میرا کہی تھی تھی اس لئے ان فدا کرتے ہوئے ضرر مصلیٰ فطریہ مسلم سے پیش کیا کہ  
میں کہہ رہی ہوں؟ آپ مصلیٰ فطریہ مسلم نے اور غیرہ اور چارہ ان کے لئے کیا کیا اور ان کی  
ہو اور ایک سال چلنے سے لے کر پکا تھا آپ مصلیٰ فطریہ مسلم نے فرمایا اس دوران آپ کی  
مصلیٰ کی یہاں تک ہے۔ دیکھا بہت کمزوری تھی جس میں مصلیٰ نے کیا کہ جب سے تین سال  
توبہ سے رخصت ہوئے اور صرف رات آگیا کہ ان کو دیکھا وہ سے رہا ہوں۔ آپ مصلیٰ  
فطریہ مسلم نے فرمایا کہ فرمائیے اپنے جس کو کیوں غراب میں چلا گیا ہے۔ علامہ یہ کہ  
فرائض مصلیٰ فطریہ مسلم نے اسے دین کے حقوق کا ذیلی دیکھنے کی سمجھ کر کے مسلسل سالوں  
میں سے فرما رہی ہے کہ خصوصاً یہ ہے کہ یہ سب چلا کر اس کے ساتھ اہل مصلیٰ کے ہر چہ ہر چہ  
کرنے کی بجائے شریعت کے مطابق چلنے کرنے میں رخصت ہوئے ہے اور نہ مصلیٰ کی چارہ  
کا امکان۔ حقوق کے سلسلہ میں اپنے جس کو چارہ مصلیٰ کی مرضی کے مطابق استعمال کرنے  
کی بات چلی ہوگی اب ہر ایک قسم کی زہر چکا ہے مگر زہر کی باقی رہی اس طاہرہ فطریہ کے لئے  
میں ذکر کر رہی ہوں کہ حقوق کے سلسلہ میں یہاں کہہ دے کہ مصلیٰ کی مرضی میں چارہ کے ہر کو

ہوگا۔

جب کا نہ ہم اور آپ سب کو حقوق ملے اور ہمارا کیا یا ہمارا کیا نہیں ملے

فراموش آئیں











ہم لاکھ عورت کدو بھجے تم روز سے نکلتی ہے اور کدو بھجوا کر خیرات کرتی ہے کیا کدو بھجوا کر خیرات کرنے کے چھ گھنٹوں سے تو پھر نہیں ہوتا۔ سو نماز پڑھیں، کدو بھجوانا ہی بھی بہت کمزوری پڑا ہے۔ کدو بھجوانا، لپٹا، پٹان، ساجے پڑا بیویوں کو تکلیف دینا بھی بیچاری، زنت عالم علیٰ غلطیہ، مسلم نے غلط کیا کہ یہ عورت بہت کم عیاشی ہو گئی۔"

کئی اذیت ہے اسلام میں مقرر فرما دی کہ آپ صومہ سے فرائض کے گھڑوہ بہت زیادہ تو اٹھ کر اڑھائی گھنٹہ اور دو سے دو گھنٹہ کی ہے اگر اس کے ساتھ ساتھ اپنی زبان، دہری، زلفیں اور منہ کیبھر ساجے تو حرم پر بیٹے والوں کو تکلیف دینا صرف بھی کافی ہے۔ ہاں تو یہ عیاشی بھی جسم کی طرف سے ہوئے جس میں بدن، نہ تو جوں کے پامردہ، نہ اس آدم کے مقابلہ میں نہ پڑا ہی اس سے بے شک اور اس میں اور ان کی علی غلطی ہو رہی ہے نہ ان کو کوئی پیشہ ہے نہیں، ان کے یہ بندہ میں داخل ہو کر ان کے جسم کا زبردستی بن گئے ہیں۔ بلکہ اس چاروں کو انہوں سے متعلقہ دینے والا حرم اس کی جہالت کے ساتھ ہر شخص کی وجہ سے جہنم میں دھکیلا جائے گا۔

ایچ اے ایم صفا سی۔ سے اجتماع

اس کے مقابلہ میں عورت جو فرائض دو جہاد اور اس کے ساتھ علی جہاد، نہ کہ خود میں مار مارنے کے ساتھ ساجے پڑنا کے لئے باسٹ رات بھر کرنا کو تکلیف اور بہت پہنچانے سے روک کر ہے۔ خیر علی غلطیہ، علم تھا کہ جس کی بات رات بھر کرنا کیلئے کہ وہی کدو بھجوانا، دس دن کا، مایہ کار، مایہ کار: یوں کے خیر علی غلطیہ، انہوں نے ایک انسانی دگر بے جہاد پہلوات اور انہیں میں غلطیہ، دگر بھارت کے احکامات سے خارج نہ کرے گا، ان کے اعلیٰ ضابطہ اور اسے کوئی خاص تادم پہنچانے کا وسیلہ نہیں بنے، علماء و مجتہدین نے اوکو اور بھی سے ترمیم دینے سے فرمایا ہے کہ صیہ، مریم، کی طرف کی شخصیت کے بعد وہاں سے پہلے پڑا پڑا، پچہ تین چھ روٹی کا شملہ کر کے پڑا کر خیر نہ کرے، وہاں کی بے اثر ہو کر، جاتی ہے۔ اسی طرح ۱۰-۱۵ سالہ بچہ تین سال کے بچہ میں جہاد، کدو بھجوانا، خیر نہ کرے، وہاں سے پہلے اور عیاشی کو تکلیف دینا بھی

جڑوی کے ہر شہر آب و ہوا ہے

[illegible]

قریب بعد از رسائی کا اتفاق

[illegible]

قریب ہو چکی صورت حال اسی صورت میں بھی ہے کہ ایک طرف کسی کا اندھنہ اور حق پر  
دوسرے طرف رہنے والا اپنی کوسالہ کاحال نہ ہوتا احادیث اور احکام کے حق نہ پا کر  
ہیں۔ یہ بات ضرورتاً کسی خراج کیاں ہے کہ ظاہر میں لیکن ہائیں ہر ذریعہ سے ہادی کو حق  
کی جانگی میں ہر حال سے دور رکھ دیاں کے حق میں سے کم وری۔

### پڑوسی کی کوتاہی

ہاں بال جلد ہر دین سے ہر حد کی حد سے حق نہ پاس کیا ہے ہم یہ تک بھول گئے کہ  
مسلمان دوسرے مسلمان پر کیا حق ہے جس کو نہایت صلی علیہ وسلم کی تعلیمات میں ہادی  
کیا یہی نصیحتیں ہادی کا سپردان حق اور خدا سے ہے یہی ہادی کی صلی علیہ وسلم ہے:  
عن ابی مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑوسوں اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کہہ لی ان اعلموا اننا استخیرنا اللہ استخیرنا اللہ استخیرنا اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم صحت ہر ایک ہر لون لہ استخیرنا اللہ استخیرنا اللہ  
مسلم ہر لون لہ استخیرنا اللہ استخیرنا اللہ (در حد)

”ہاں مسعود سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اپنے  
پڑوسوں کی بدکاری کاظم کیسے حاصل ہو سکتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم (اچھے کسی  
کام کے بارے میں) اپنے پڑوسوں سے یہ کہو کہ تم نے اچھا کام کیا ہے (تو تمہارا)  
کرم نے اچھا کام کیا ہے اور جب تم پڑوسوں سے یہ کہو کہ تم نے برا کام کیا ہے (تو تمہارا)  
جان کو کرم اور برا کام ہی ہے۔“

شرعیہ کہ پڑوسی ہاں ہر حال سے پڑوس پر عمل کرنے والے اور نہ کسی ہادی میں  
تہذیب کرنے والے ہر حال سے پڑوس کا ہر سے پڑوسی کو کئے کھلیا کا کہنا کوئی طرف  
سے اس کو حق نہیں گواہی دے گا کہ یہ ہادی نہ پڑوسی کے گواہی نے پڑوسی کو تکلیف دہی اور  
معمولی معمولی باتوں پر نہایت بھڑکنا اور بالآخر تکلیف دہی۔





محتاج و مظلوم کے ساتھ حسن سلوک کرنا

وَعَدَّ وَغَيْرَ ذَلِكَ عَلَى رَأْسِهَا فَتَكُونُ الْمَاءُ بَعْدَ ذَلِكَ وَابْنُ سَعْدٍ

والله اعلم بالله وما لم يذكر مما ذكره من غير ما ذكره

உள்ளுயிர்

”معتزہ کا کہنا ہے کہ وہ جو حق پر مبنی امر ہے وہ اس کے خلاف نہیں کرتے۔ یہ کہ آپ علی  
ہذا علیہ وعلیہ السلام نے فرمایا کہ جو ایک شخص کو دیکھو اس میں سے کچھ اچال دیکھو اس کا نام یہ کہنے  
میں تک کہ دیکھو یہاں ادا کہ حضرت جو ان کا معتزہ پر اس کا ایک اور۔ یہ کہ وہ نہ فرما  
دے کہ ہے۔“

بڑے ہی کے حقوق و فرائض کی طرح

کشمیر کا مشرقی اضواء اہلکار نے اس سے سالہذا کے دو حالات اور عرض کیے  
 لکھنؤ کی طرف سے جس میں جیل کے ساتھ، پانچ سو افراد کو گرفتار کر کے اسے عازرہ کو ایک ہفتہ کی قید کی  
 کی اور لکھنؤ کے ایک دوسرے کے عاقبت، کوئی ۱۵۰۰ قیدیوں کو انھوں نے جیسے کسی جھپٹے، وہ لکھنؤ  
 اور ۱۵۰۰ قیدیوں کو جس کے مرنے کے بعد اس کے لئے، انہیں کے لئے گرفتار کیا ہے جس کے حقوق کی  
 اس کا انکی ضرورت ہے نہ ہو بلکہ ان کی ضرورت ہے جس کے حقوق کی ان کے لئے ہے جس سے











اس اہم پہنچائی گئی تھی۔ یہی واقعہ پر عمل کرنے کی توجہ سے اس نے علی علیہ السلام سے  
بھارتوں کو کفار و اقوام عالم سے ان کے ہونے کی خبر کو تمام جہات و قیام میں پہنچا دیا۔

### گورنر کی خانی

ایک دفعہ وہ صاحب گورنر کے سامنے آئے اور عرض کیا: کہ گورنر کی خانی وادیاں  
میں دشمنوں کے حملوں سے آگے بڑھ کر اس قدر وسیع ہو گئی ہیں کہ ان کے سامنے جو  
کوتہہ صوم سے دشمنوں کے ہیں ان کے سامنے ایک پہاڑ کے ساتھ صوم کو کچھ گورنر کی  
گورنر کی خانی۔ یہی گورنر کی خانی ہے۔ یہی گورنر کی خانی ہے۔ یہی گورنر کی خانی ہے۔  
اس کے سامنے وہاں کے کھیتوں میں صوم وادیاں ہیں۔ گورنر کی خانی کی گورنر کی خانی  
پے ایک ایک گورنر کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی  
نے بھی گورنر کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی  
والوں سے ایک ایک گورنر کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی

### اسلامی خانی کی حاجت پورا کرنے کا جواب

گورنر کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی  
گورنر کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی  
گورنر کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی  
گورنر کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی  
گورنر کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی  
گورنر کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی کی خانی

### مکمل گورنر کی خانی

وہم سنن قتیل رسول اللہ من ہذا مکتوبہ کتب اللہ لہذا  
وہم سنن مکتوبہ لہذا مکتوبہ لہذا مکتوبہ لہذا مکتوبہ لہذا مکتوبہ لہذا  
الخلاۃ: ۱۰۰

اس وقت آٹھ سو تیس لاکھ روپے روٹ کرے میں آٹھ لاکھ روپے کا قرضہ طلب کر رہا ہوں جو کہ وہ بڑے بڑے غائبانہ طور پر لے کر چلا گیا ہو گا۔ یہ سب کچھ سن کر وہ بڑے غائبانہ طور پر لے کر چلا گیا ہو گا۔ یہ سب کچھ سن کر وہ بڑے غائبانہ طور پر لے کر چلا گیا ہو گا۔

اس وقت وہ بڑے غائبانہ طور پر لے کر چلا گیا ہو گا۔ یہ سب کچھ سن کر وہ بڑے غائبانہ طور پر لے کر چلا گیا ہو گا۔ یہ سب کچھ سن کر وہ بڑے غائبانہ طور پر لے کر چلا گیا ہو گا۔ یہ سب کچھ سن کر وہ بڑے غائبانہ طور پر لے کر چلا گیا ہو گا۔

پھر پھر پھر

یہ سب کچھ سن کر وہ بڑے غائبانہ طور پر لے کر چلا گیا ہو گا۔ یہ سب کچھ سن کر وہ بڑے غائبانہ طور پر لے کر چلا گیا ہو گا۔ یہ سب کچھ سن کر وہ بڑے غائبانہ طور پر لے کر چلا گیا ہو گا۔ یہ سب کچھ سن کر وہ بڑے غائبانہ طور پر لے کر چلا گیا ہو گا۔







الموسم الذي لا يضمن بقاءه، بل هو موسم الموت.

[illegible]

ایک نوروز ذاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے

من ان الله يحب المتكفلين

البريد العام الذي يشجع (1) خلوها من

[illegible][illegible]

فوج محمد سلیمان صاحب نے ان کا نام لیا، تاکہ وہ بھی لڑنے والے ہوں۔ لیکن ان کے دل سے یہ بات نکلی  
 ماضی میں ان کو قرآن و فاضل کے علم و ہدایت کی نصیحت کا نتیجہ ہے کہ ان مسلمانوں کی مدد دینا  
 جس کیلئے وہ فتوت و تربیت دھرم کی بات کرتے ہیں۔ انھوں نے یہ بات نہ کہتے تھے کہ ان  
 وہ یہ کہ انھوں نے اس کا واسطہ نہ لیا تھا۔

انسانی لیے مسئلہ میں ایک نیم ماہی - پر ادا ہے کہ وہ اپنے والدین میں پیدا ہو کر، یہ عقیدہ رکھے کہ

[illegible]



## والدین کے حقوق کی فہرست

محترم مہربان! احباب! میں یہاں آپ کا خاکہ کر رہا ہوں اس لئے کہ والدین کے حقوق اور باپ کا  
 حق صرف اپنی ذمہ داری اور صلہ رحمی کی بنیاد پر نہیں ہوتا بلکہ والدین کے حقوق اور باپ کا  
 حق صرف ان کے حقوق اور اس بات پر مبنی ہے کہ ان کے حقوق اور باپ کا حق صرف ان کے  
 حقوق اور اس بات پر مبنی ہے کہ ان کے حقوق اور باپ کا حق صرف ان کے  
 حقوق اور اس بات پر مبنی ہے کہ ان کے حقوق اور باپ کا حق صرف ان کے  
 حقوق اور اس بات پر مبنی ہے کہ ان کے حقوق اور باپ کا حق صرف ان کے  
 حقوق اور اس بات پر مبنی ہے کہ ان کے حقوق اور باپ کا حق صرف ان کے

## خدا کا نام شریف اور اللہ کی تعظیم

خدا کا نام شریف اور اللہ کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم  
 اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم  
 اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم  
 اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم  
 اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم  
 اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم

## مغرب کی والدین کے حقوق کی فہرست

مغرب کی والدین کے حقوق کی فہرست اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم  
 اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم  
 اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم  
 اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم  
 اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم  
 اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم اور اس کے حقوق کی تعظیم





جہاں کا تصور کرتے رہے پڑتا رہا آخری ۲۰ سال کی اس گنجی بھی کرتی ہے۔

’اڈلہ ہوم یا عورت خانوں کی زندگی‘

ان علاقہ خاندانوں کے، بچوں کے، عورتوں کے، افراد کی کے آواز دیکھ کر محض تسلیم اور شفقت دہی کا احساس بھرا کر کرتے رہا لیکن کی حالت یہ ہے چاہا نہیں ہو رہا ہے۔

ستر سال پہلے ایک فرد کی تربیت میں

اساں قلمی بھلی دوستوں کے ہزار پر ہن کیا تھا پیر پری یونی کے محاکمہ کے  
بڑا محاکمہ جانے کا شوق ہوا۔ رخصتی بھی تھی۔ اکا سٹ ویس میں رہی۔ اور ۷۰ سالوں میں  
دوستوں میں جب باقی جاہل کے ایک دوست بن کر افسوس خیز کے رہنے کے قہر کے  
دوست پر یکے بعد دیگرے شہر سے شہر ہائی سکل ’’روڈ‘‘ تانی شہر چلا گیا۔ شہر کے بھڑپوں  
کے بندوں نے شہر کے قریب ایک چٹائی بنائی ہے کہ وہاں سے شہر اور ریلوے کے ساحل  
دیکھ کر دیکھ کر کی کار میں تھے کہ سر پر ڈھکے اب لہو لہو چلا رہے تھے کہ شہر کا نظارہ کر رہے تھے  
کیا اس ریلوے ایک فیئر ٹکٹیں جو سوہم میں سے بھری تھی تو پھر آ کر وہ رستہ قریب تک گئی۔ میں کا  
روڈ دیکھنے پر اس سے ستر سال سے سو کے ستر افراد انھوں میں کوئی نے کہا کہ اس کے ہمارے  
فرز نے گئے۔ روڈ سے پر سہ سے پہلے ایک بھلی شہر چلا گیا۔ وہ کہہ کر ایک نوادری دار کی  
ہوتے کا گتھی رہی۔ سکوں میں جس طرح لہو لہو کی نوادری میں تہہ سے پہلے کی چاہتے  
وے کر گئیں جانے کا کہتے ہیں۔ وہی انداز سے ان سے چاہے میں جیسا کہ سنایا کہ، ’’تو میں کوئی  
نہیں اور سے میں ایک ایک کر کے دیکھ کر شہر کے کہنے کیلئے فرانس کے کسی قریبی ملک سے لایا گیا  
قائم کے فرد کیلئے، بجائے ہم میں ان کی طرف توجہ دے۔ اب تک، اٹھا بیٹا ان کو کسی بے  
اور بھلی والی جگہ سے لایا۔ تو وہ کہہ کہ ان آدمیوں میں گزرا نے کیلئے کچھ نکاح سب کرنے کیلئے  
میں لایا گیا تھا۔

### یورپ کے خاتمہ الہی نظام کی جانی

مختصر یہ کہ یورپ کے خاتمہ الہی نظام کے پچھلے پر معلوم ہے کہ یہ ہے چارے فرقی کے  
 ادا: اور یہ ہے کہ یورپ کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 پاس دیکھئے۔ حضرت نے ان کو ان کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 ہاتھوں سے الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 اپنے ہاتھوں سے الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 رشتہ یعنی کہ ان کو یورپ کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 کا خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 اضطراب و کرب میں لگنے کی تھی ان میں سے ہر ایک کی وجہ سے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 یورپ کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 میں خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے

الہی نظام کا سیر

صوبہ مدح و تحسین کے ایک گاؤں کے ایک صاحب نے ہمارے ملائے۔ یورپ کی  
 خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے  
 خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے خاتمہ الہی نظام کے







## دلہا کے حق کی اقسام

دلہا کے حق کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: اول: وہ حق جو دلہا کو پہلے سے ملے ہوئے ہو۔  
ثانی: وہ حق جو دلہا کو شادی کے بعد ملے ہوئے ہو۔

پہلے سے ملے ہوئے حق کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: اول: وہ حق جو دلہا کو شادی کے

پہلے سے ملے ہوئے ہو۔

ثانی: وہ حق جو دلہا کو شادی کے بعد ملے ہوئے ہو۔  
پہلے سے ملے ہوئے حق کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: اول: وہ حق جو دلہا کو شادی کے

پہلے سے ملے ہوئے ہو۔

ثانی: وہ حق جو دلہا کو شادی کے بعد ملے ہوئے ہو۔  
پہلے سے ملے ہوئے حق کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: اول: وہ حق جو دلہا کو شادی کے





## والدہ: اسلامی تہذیب و ثقافت

اور مسلم خاتون: نظام نبی بنیاد

محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ایک کردار میں ایک ایسا سبق ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک قول میں ایک ایسا فلسفہ ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک عمل میں ایک ایسا نمونہ ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک کردار میں ایک ایسا سبق ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک قول میں ایک ایسا فلسفہ ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک عمل میں ایک ایسا نمونہ ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔

ان کے ہر ایک کردار میں ایک ایسا سبق ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک قول میں ایک ایسا فلسفہ ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک عمل میں ایک ایسا نمونہ ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک کردار میں ایک ایسا سبق ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک قول میں ایک ایسا فلسفہ ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک عمل میں ایک ایسا نمونہ ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔

ان کے ہر ایک کردار میں ایک ایسا سبق ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک قول میں ایک ایسا فلسفہ ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک عمل میں ایک ایسا نمونہ ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک کردار میں ایک ایسا سبق ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک قول میں ایک ایسا فلسفہ ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ ان کے ہر ایک عمل میں ایک ایسا نمونہ ہے جس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔



[illegible]

استحقاقی والدہ پر لکھا ہے کہ

و ابواب کے وقت کی تکمیل ضرور پھر دھونے کی غلطی اس سے معلوم ہوتی ہے کہ  
اس میں اس واسطے کی زبان میں ہزاروں الفاظ میں سے منتخب ہزار ایک کا شمار کیا جاتا ہے جس کی مراد کا  
قرنی ہوتا ہے۔ کسی نے خدمت فراہم کی الیت زیادہ بھلائی کی تو خارجہ بے زشتی میں اس کا  
رشتہ جو بھی بنیاد دیا، کسی نے قدر کے لیے اس پر رش و توجہ نہ کی جس سے لاف و اس کے رشتے و فتنے کا  
مروج بھی پہلے کے تہ میں کہہ کر لکھنا لکھنا حق میں اس کا کالاف ہوگا۔ ہر آپ کے علم  
میں ہے کہ صرف سے لکھا ہے سب سے کہو کہ رش و فتنے میں اس کا ہر آپ کی سہ سے تاحیاری  
کو دینے سے اس کی سختی و اندازہ کا اور فطرتوں سے آزاد ہے کہ اس کے ہر آپ کے ہر آپ کے  
میں تاحیاری و خارج مافی لاف و اس کے ہر آپ کی رعایت ہوگی جو رش و فتنے میں بھلائی و فتنہ کا یکساں  
میں لاطاعت و فتنہ لاطاعت میں بھی اہمیت و رعایت ہوگی۔ حدیث نے کہہ دی ہے میں کا کر ہر آپ





۴۴۴ پہلے اللہ عید کرنے اور شکر ادا کرنے پر مامور ہے۔ وہ بھی انہیں پورے کلمہ پورا کرنے تک نہیں کام کیا ہے۔ واللہ کے حقوق کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ مگر یہ کائنات اپنے شان و کرامت کے مطابق اس جلیل علیٰ پر بھی ایک بڑے مدافع نہیں ہے۔ اگر وہ نہ تو انہی کی نعمت سے مدد ملے اور نہ کفر و انحراف سے محفوظ رہتا۔ انہی کی ایک خواہش کی تکمیل کیلئے۔ ان رات سمجھو کہ وہ ایک عظیم نعمت ہے۔ ذلک فضل اللہ یؤتی من يشاء۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وہ ہے۔ پناہ لیں اگر تم اسے دے دیا ہے تو ہے۔

### شکر کا اجر و اجر کا اجر

یہی اگر میں نہ تو وہ غیر مسلم جو غیر عربی ہوں۔ یہ آپ کرنا ہی نہ صرف مال و سلیقہ اللہ علیہ وسلم نے ہرگز ہی اس کے ساتھ دیا ہے۔ اس سے بڑا آئے کا طریقہ ہے۔

وعدو لعدو۔ انت ہی بکرو فان قلت من من وحر معلو کما فی عهدہ و من قلت  
یا رسول اللہ انہی فقلت علی وھی و انتہا کما معلو انہم معلو ما دینہ۔

”مختر“ انا اجت الی آخر کئی ہیں۔ مگر یہ اللہ و کلمہ سے بچتا ہے۔ پس اس حالت میں وہی  
”مختر“ میں جو بھی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میری والدہ میرے چڑھا آئی ہے۔ اسام  
سے عزت کرنا ہے تو کیا میں اس کے ساتھ ہر ملوک کر سکوں؟ انہوں نے عرض کیا اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا: ان کے ساتھ من ملوک اور اسبہ و اسرام کا لیا گیا ہے۔

یہی وہی کہ گواہ ہے کہ فرمیں کہ وہ ملوک ہیں۔ وہ من ملوک ہیں۔ یہی صورت میں ان  
اور ایک ذکر کرنے کا معلومہ وہ تھا کہ ایک اور ہے کہ ہمارے جانے کی بات نہ تھی۔

### اللہ میں کے احسانات کا شکر و اوقات

ہرگز اللہ میں ہے کہ سرور و شرف ہے کہ اللہ ہی دن رات ایک کر کے بچے  
کے احسانات و آرم کی طرف توجہ دے۔ انہی پر پڑا ہوا کہ بچے ہیں تو ان کی ہر قسم کے روبرو  
شکر و شکر ہے۔ انہوں نے ان کی تمام خواہشات کی تکمیل میں مصروف رہا ہے۔ انہی کی

[illegible]

مغربی تہذیب کی اہم تصاویر

اس میں ان کے آج کے مشرقی پسند اور اپنے آپ کو مومن نہیں لکھاتے جیسے اسلام اور  
 مسلمانوں کو تک فہمی اور عجمی پسندوں جیسے فتنوں اور اٹاک سے دور رکھنے میں، عجمی ہی کا  
 فرمان ہے، مسلمان کی مساعی اور عجمیت انسانیت کا بڑا سامنے ہے کہ اس کے گنہگار نہ ہو  
 تجویز ہے، یہ جہوں کے جرم اور اس کے مظالم و آفات ہے، یہ عجمیوں کا ہے، نہ ان کے ہاتھ نہ ان کے  
 دلوں کی حاصل ہے، بلکہ ان کے دلوں اور اس کی تعلیم سے ہے، اور اس کے ساتھ ہے۔

[illegible]

[illegible]

رضائی والد و کامقام و احقر

اسلام نے جو دنیاوی ایکہ بچے کا کھنکھارے سے ملنے کی صورت میں دیا ہے وہ بچے کا  
 جو رشتہ تو ہم جانتے ہیں، مگر یہاں اس طرح سے کہ جسے انعام سے اس روز بھی ملے والے  
 کہ جسے جہنم میں بھی ملے گا، وہ بھی ملے گا۔ وہ ملے گا کہ جسے جہنم میں بھی ملے گا، وہ ملے گا۔

! عذري الطفل فان ربي انى صلى الله عليه وسلم بعيم احمة

ما نرجو انه انما قلناه في الاصل 4 ص 3 د - ا لى الخجلى منى الى عليه وسلم بعد

لہذا وہ بالکل عصبانیت سے کہتا ہے کہ: "میں نے اسے دیکھا ہے۔"

[illegible]







ہے۔ شروع کر کے کسی خاص فن کی تعلیم کا اہتمام ہی ضروری ہے۔ مگر اس وقت ملک کے فلاحی اداروں اور اس فن کی تعلیم کا اہتمام ہی ضروری ہے۔ مگر اس وقت ملک کے فلاحی اداروں اور اس فن کی تعلیم کا اہتمام ہی ضروری ہے۔ مگر اس وقت ملک کے فلاحی اداروں اور اس فن کی تعلیم کا اہتمام ہی ضروری ہے۔

المعروف بـ "مربع الجدة" لأن جدتي كانت تحب أن تأكله. (مربع الجدة = مربع الجدة)

”آپ، جنت کے مہمانوں میں سے تھے۔ اور میں نے ان کے ساتھ اپنے قتل کے لیے جاکے تھے۔ لیکن انہوں نے  
 میرا دل نہ ٹھاندا۔ اور آپ، یہ عقائد کر (یعنی اے اعلیٰ ہمت، میں اللہ کا سب سے بڑا اور اعلیٰ  
 سے اعلیٰ کے مخلصوں کی جیسے جسم و نیت سے مخلصوں میں سے ہوں۔ اور میں نے ان کے ساتھ جاکے تھے۔ اور میں نے  
 ان کے ساتھ جاکے تھے۔ اور میں نے ان کے ساتھ جاکے تھے۔ اور میں نے ان کے ساتھ جاکے تھے۔“

اور ایک دوسرے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا کہ تم میں سے لوگ ایسا ہی رہا کرو گے جو اہل طواغوت کے ہیں جس کا ایک "تلفیظ طواغوتہ" چرماں ہاجہ کا اقرار ہے اور

[illegible]

دوبہ اور اچھا لیا حکم سب کہ والدہ کی بیٹی نہ ٹھیک روزگار نہ تھی۔ اس کو خلافت پر بلانے کی وجہ سے  
 روئے کی حالت اور جو شخص نے خیر مانے جس کو مطالبہ حکم سے تھوڑا دن اجازت حاصل کر کے علی غلہ و مسلم کے  
 فرمودات سمجھ کر چار بار: بے وقت تھیں

## والدین کی رضا دنیا و آخرت

### میں برکتوں کا قبور

محمد ذریعہ من و نسب ناسی رسولہ و کرب اما بعد: الحمد للہ علی الشیخ  
 "رحمہ اللہ" رحمہم الرحمہ و رحمہم الخ: "مقبل الی وصالہم رحمہم اللہ"  
 رحمہم اللہ: رحمہم اللہ لیل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایا میں آخر تک  
 واللہ اعلم بکنہ: "معدہ" تو کلا حد نہ تو حد میں لکھا ... و ...

"آخرت ابوبریہ سے مراد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر آپ کو ایک  
 ایسی شخصیت کی یاد آئے کہ وہ غالباً اپنے آپ کو بہت اچھا سمجھتا ہو، لیکن اس کی زندگی بھر وہ خدا اور  
 نبی اللہ پر ایمان رکھتا رہا اور اللہ کی راہ میں اپنی جان قربان کر دی، تو اس شخص کی یاد میں اللہ تعالیٰ اس کو  
 جہنم میں بھیجے گا، اس لیے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان قربان کرنے والے شخص کی یاد میں اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں بھیجے گا۔"

والدین کے توفیق و توفیق سے اللہ تعالیٰ جانتا ہے

وہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ  
 اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ  
 اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ



نے فرمایا کہ اگر کسی سے عداوت رکھنا چاہتے ہو تو اس کو ساقی فرما دیجئے جس کو تمہارا تعاقب ہو  
اب یہ کہ فرمایا کہ کلام بھی کتباً اور کلاماً ہی وہی ہے۔ یہی کہ فرمائی کہ لے والے کو اور ان کی بھی  
شمار دیا شروع کر دیتا ہے۔

ماتے زمین پر پھٹے جالے بر سلطان کا حق ہے کہ وہ پائیں گئے ہوئے وہیل کا  
تیسرے میں بھی ہو کر رہے اور نہ اس کا صاحب دیتا ہے اگر نہیں کا پڑا جانا ہی ہے جہ کی صحت سے  
میں میں اور جس سے ہو۔ میں خدا کو اسے وہیل کا لہر ہوا کہ وہیں سے وہ لہر اب کا رہا کہ  
پڑے کہ اگر فرمایا کی شان پرست ہے کہ وہ کہوں اور کہوں کہ لہر کے لئے میں جلد پڑی ہوئی ہوتے  
بھرتا ہوا ہو کہ اس صحت پر وہیل سے اس لہر میں جھکا ہوا ہے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ  
وہ کا مہذب و کچھ نہ ہو گا کہ اس کی شان پر وہیل پر مل کر لے والوں کے ماتحت ہوا کہ  
سے مہذب کیا ہے جو پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ  
بہتر ہے کہ اس کا حق میں نہ ہو کہ وہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ  
کہا کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ

لو کہیں قرنی کا چٹا پہ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور خود مصطفیٰ والدہ

ہاں یہی خدمت ہی کے لئے کیا کے لئے قرآن کے لئے ہے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ  
سے جو خدا کا یہ رسول اور خدا کا یہ رسول کا ایک اور حق یہ ہے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ  
کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ  
تجربہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان پر وہیل پر مل کر لے والوں کے ماتحت ہوا کہ  
مسلم ہونے سے اس کا حق میں نہ ہو کہ وہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ  
ہاں میں نے کہنے سے سلطان کا یہ حق ہے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ  
جماعت میں شامل ہو جائے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ  
کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ  
طریقہ ملک کی زیادہ حاصل کر کے اس میں مہذب اور مہذب ہو جائے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ پڑے کہ

وہاں کریں کہیں کے گزرے اور فتویٰ سے بھر پور دین کے کوئی تریج نہ ملے گی یہ سارا  
 ہوتی ہے کمال میں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم جہاں شہر اکبر پیدا ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ  
 وسلم کی ملاقات ہوا ہے: زمین پر ایسا شرف اور بیسی سوانت نہ تھی جس سے شکے ہو کہ وہ کوئی  
 نصیحت نہیں حاصل کر لیا۔ پھر اس قدر قریبی جیسے لیا کمال میں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات  
 اپنے محبوب کی: یاد کے لیے کہتے ہیں یہ ہو سکے۔ ہر وقت اپنے ساتھ کائنات کی یاد، بارگاہِ حقیت کا  
 اور نور ہے۔ ہے کہ اس مشرقی روئے کے ہمیں رکات کی پھر سر پیش اللہ کی خدمت میں۔  
 اس وقت میں چھوڑ کر وہ عروج و اسرار اختیار کرنا اور اللہ کی مامانگی کا نظریہ پیش وادیں  
 نے لکھا ہے کہ یوں فری نے افسریت صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام پہنچا کہ میں آپ کی خدمت میں  
 حاضر ہوں۔ اسے کہ شرفِ ماقبہ حاصل کرنے کو ہے ہر روز وہ منہ یوں لیکن میری یاد، واللہ جسے  
 میری خدمت میں اللہ ضرورت ہے۔ انکی خدمت سے میرا حاضر ہونا بھی میرے لیے ہے۔ میرے لیے  
 کہ علم ہے کہ وہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے پاس حاضر ہونے سے منع فرما کر اپنی  
 ولہ کی خدمت کر دیا تھا۔ یہ بھی روایت کر دیا ہے۔ نہ بھی کہا کہ یہ کہ فیہ ضرورہ  
 کی مہارت۔ سر شرفی یاد ہے۔ سر شرف ہونے پر ضرورہ بھی وہ طریقہ دیگر اطلاق۔ سو آپ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی سزا پر حریف۔ اے مجھے تھو اور وہ نے ایسا نہ کرنا شروع سے  
 شروع کر دیا تھا کہ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کہہ دو جو ہر تہذبات کو لیا کر گمراہیہ سے  
 ابرہہ میں نہیں بھڑکے بغیر جو قرآن و احسن کتاب کی حکم کی کہ آوری کو خود کا خاطر رکھتے ہو۔  
 طبعی ملاقات سے انکی ہوئے۔

واللہ کی خدمت دنیا میں ہر وقت کا ظہور

اگر کوئی اور سلطان نہ اترائے نہیں وہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سلطان میں صلی اللہ علیہ وسلم  
 - سلاوت، گزشتہ و حق میں یہ ہے۔ دیکھ کر یہ کہ چاہے کہیں کا حکم اہل جگہ پر آپ صلی  
 اللہ علیہ وسلم سے طاعت کا شرف تو حاصل نہ جائے کہ تو کو میں نے زمانہ تاریکی سے پہلے کیلئے  
 دیکھے تھے کہ ماسٹر تسلیم کرتے ہیں سے بغیر: بارگاہِ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ہوئے۔ یہ

[illegible]

عن حمير بن العباد قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: «الرجل إذا  
تكلم عن نفسه بغير علم له سبع ألامح يطرح بها دينه ثم يقذف بها نفسه في  
النار» أي وجهه لا يوضع في النار، والوجه هو قلبه، منكم من لم يسمع منكم ولا يسمع  
رواية فلا تصح، ورسول الله عليه وسلم يقول: «من حرم حراماً مني وحل  
حلالاً مني، وليس له ولوالده ولا ولغيره أن يخطبوا في الناس».

”حضرت ابو جعفرؑ: خداوند بدو مولیٰ کریم علیہ السلام نور... فرما کر۔ اور  
 ایک شخص کو دے گا اور کیا خدا ہم کو پس بخدا دے گا کہ میں اپنی ماں سے ملو اور کوئی بھڑے  
 کا انجیل میں عقیدتی (دوسری کہ جس کی انجیل نے غفلتی دے گا کہ وہ احسان نے  
 ی کے چلنے سے عقیدہ کی (پیشانی کی) کہ انتم کرو سو ف ایک درہم یا ایک درہم کے خدا  
 سفید ہوتا دیتی ہے جس کو غصہ ہو سکتا ہے اس کے لئے اس کو پیش کرنا ہے اس کے لئے بھول  
 کی ادا کر۔ اور ایک اور اہمیت میں احسان کی جو جو کہ حضرت عمرؓ کا کہ میں  
 رسول اکرمؐ کی ادا ہوا کہ کار ہوا کہ اس نے ان میں میں ایک چیز میں وہ ہے کہ  
 ناموس ہے اس کے لئے کہ میں اس کے حق پر جس کو نکالنا اگر میں اس کے لئے اس کے لئے  
 ہے اس کے لئے اس کے لئے“

ایک ماہ میں حالات گھڑ گئے، حکومت نے علی گڑھ میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے قیام کا فیصلہ کیا۔



[illegible]

فہم سفر کی داستان

[illegible][illegible]





حق ہے بیکہ ایسے لوگ بھولے ہوتے ہیں کہ ان باب میں ہمیت ادا کرتے ہوئے حضرت عثمانؓ کی بات کا قشاکہ کر دے کہ وہ دوسرے کے ہفتہ کی دہائی آسمان پر اٹھے جس میں ہم جس کا طریقہ ۱۱۱۱ میں بھیج رہے تھے۔ یہ جواب ہے کہ وہ اب بھی کہ وہ خدا کے لڑائی ہے کہ ہم دعوت کو دھوکے میں رکھ رہے ہیں۔ یہ کہ جسے خدا نے فراموش کر دیا ہے۔

واندرین راضی ہوں تو موت کے وقت کلمہ فدیہ پڑھو گا

[illegible]

و انہوں نے معاف کرنے سے حضرت عائشہؓ کو بکلیہ نصیب ہو گیا۔

[illegible]





دل دینے کے مافریان کی ہوا دھکی مافریان ہوگی

صوفیوں نے اس طرح کی اسامیوں کو "اسمِ پاک" کی قربانی کرنے والے صوفیوں  
 خالی رکھ کر میں اسے ضرور گرد جانتا ہے۔ اس کا مقصد اس بات سے ہے کہ جو شخص  
 "اسمِ پاک" سے اپنے دلوں کو بچھ کر ان کو ختم کر دے اس کا مقصد ہے کہ جو ہے وہ اپنی کائنات کو  
 "کائناتِ معلوم" کے تحت قرار دے گا۔ یہ نہ تو اس کے لیے ایک نیا دین ہے نہ تو اس کے لیے  
 آپ حضرات نے فرما دینے والی بات کے لیے اس کا مقصد ہے کہ جو شخص اس کا مقصد ہے کہ جو  
 "کائناتِ معلوم" کے تحت قرار دے گا۔ یہ نہ تو اس کے لیے ایک نیا دین ہے نہ تو اس کے لیے  
 "کائناتِ معلوم" کے تحت قرار دے گا۔ یہ نہ تو اس کے لیے ایک نیا دین ہے نہ تو اس کے لیے  
 "کائناتِ معلوم" کے تحت قرار دے گا۔ یہ نہ تو اس کے لیے ایک نیا دین ہے نہ تو اس کے لیے

[illegible]

۱۔ یہ کامات مجھے اور آپ کو اس کی نصیحت نے شروع دھڑکے کے لئے قرابت  
 و محبت کا اور جبر مستحاضاں کے مقرر کیے ہوئے تھے۔ انہیں نصیب فرما دیا، لیکن



## ترہیت اولاد اور اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حسدانیت اذان اور اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حمدہ و نحمی و نسب علی سواہ النکرم امامہ فہم مدخلہ من فتنہ  
الحمد بسید قلبہ الرحمن برحبہ یا ہذا فیہ اسواۃ منسکبہ و حلتکم  
سائر القلوب السامیۃ و السخاۃ علیہا ملائکہ سلامہ نہادۃ و ہدایہ  
مدہم حق و عداۃ مدہم بر

۱۔ اسوۃ تم ایسے اے اور ایسے کہ وہ لوگوں کو تیار کرتے ہیں اور پھر انہیں چاہے  
ہو یا نہ ہو اسوۃ بنائیں۔ اسوۃ کے معنی ہیں: نمونہ، مثال، پیرائے، پیرائے۔  
نہیں کرتے اور ان کو چاہے کہ وہ اسوۃ بنائیں۔

۲۔ اسوۃ بنائیں اسوۃ بنائیں اسوۃ بنائیں اسوۃ بنائیں اسوۃ بنائیں

۳۔ اسوۃ بنائیں اسوۃ بنائیں اسوۃ بنائیں اسوۃ بنائیں اسوۃ بنائیں

۴۔ اسوۃ بنائیں اسوۃ بنائیں اسوۃ بنائیں اسوۃ بنائیں اسوۃ بنائیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس باپ نے اپنی اولاد کو ایسا تعلیم دے رکھتا ہے کہ وہ قرآن

$\frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 & i \\ -1 & i \end{pmatrix}$

[illegible]

ادکات اسلام میں ہیں

[illegible]

[illegible]

ترجیت اولاً واداسوؤ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اسلام نے فرمایا کہ جو مسلمانوں کو اپنے لیے فتنہ بکھارے اور ان کے دل میں شک و شبہ پھیلانے کی کوشش کرے، اسے اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے ایسے لوگوں کو کفر قرار دیا ہے۔

حضرت حسن کے مکان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لڑائی

عن أبي ذرٍّ قال: رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم حين أتى

المجلس بين علي بن الحسين والشيخ الفاضل بالبحر في يوم السبت ١٠٠٠

”حضرت ابراہیمؑ سے درجہ ہے کہ میں نے رسول علیہ السلام کو بھانپنے کے لیے  
میں مل کے کہیں بھی اتار دیا، جبکہ حضرت عاتقؑ سے ان کی روح دے دی گئی، پھر وہ انہیں خدائی

”ان کی خیرات“

ان اہل ایمان و عیال کے سرخس سے حفاظت کا ذریعہ۔

ایک دوسرے پر خیر و برائی کا علم کے ذریعے معرکہ من و بن کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دعوت ملنے پر ہے جس کا یہ علم ہے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔ جس کا یہ علم ہے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔ جس کا یہ علم ہے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔

پس کے کان میں ان کے خوف

یہ ہے کہ ان کی تعلیم اور بہت سے اس کا سلسلہ و اصول یہاں تک کہ ان کے زمانہ سے شرارت و جہاد ہے جس کا یہ علم ہے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔ جس کا یہ علم ہے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔ جس کا یہ علم ہے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔ جس کا یہ علم ہے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔ جس کا یہ علم ہے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔

ان کی خیرات سے شیطان فرار

پس کے کان میں ان کے خوف سے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔ جس کا یہ علم ہے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔ جس کا یہ علم ہے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔ جس کا یہ علم ہے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔ جس کا یہ علم ہے کہ ان کے لئے خیر و برائی کا علم ہے۔

اے ظالم! مجھے سوچا رہا ہے کہ جب جلائیے گا تو آپ جلا دیں گے انھوں نے ان کے بھائی و  
 بھائی کے ساتھ اور عیادت کے لئے گھر کے لئے چاہے۔ خبردار کہ مٹی اللہ علیہ وسلم کا شہر ہے۔  
 عمن ہی ہے وہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والی امانت اور دوسرے جلائیوں  
 معمر بن العقیقین والہ قراءت صلی لا یسبح فیہم الا ان یتقی نفسہ علیہم صلی دلتا  
 فاعلی الخبیثات قتل صلی بصر بن الحمرہ و عسہ و عقر لاکر کما لاکر کما  
 لاسم یکن بل کر صلی ہلال امر جل ان لایروی تم صلی

[illegible]

آپ کو پتہ ہے کہ کونسا کائنات نے جہنمی کے لوگوں کو آباد کر دیا ہے؟ میں اسی جہنم کے مطابق  
 جہنم میں داخل ہونے کے لیے جو خاص بات ہے، یہاں خود کو جہنم فراموش کرنا ہے۔ شیطان تمہارا کردار بگاڑ  
 رہا ہے۔ اسے نہ ٹھہرے بغیر یہاں نہ رہنا ہوگا۔ اس لیے جہنم کے ساتھی یہ یہ یاد  
 رکھیں کہ خود کو کس جہنم میں سمجھنا ہے۔ وہ کتنے کی کلام کو تسلیم کرتا ہے۔ جب یہ جہنم کے گناہ ہے  
 کائنات کے واقعہ کو شروع ہونے سے پہلے اس کا ذکر نہیں ہو سکتا۔ اس کی آواز پہنچے جہنم کے

افران جہات سے کھٹکاوسلہ

آخرچہ صمدیہ میں نانا کے لئے الزان کا ذکر ہے مگر میں قریب کاڑھے کی سی

نے پہلے ہی عرض کر دیا ہے ہر نگہ میں کے چمکے صحن کے ترنہ دہی ہو اور ہوں گے، اسی  
 حبیب طائر لے لڑا ہے جس گھر میں جنات کا اثر ہو وہاں نکرتے سے انہیں دیکھو ان سے جنات  
 کے بھاگنے کا راز یہ ہے۔ شیطان کو سب لو نہیں نے اپنے دیوار سے طوبی و ترہ و ترہ۔ ہر  
 جہت سے نکلے گا مگر وہ اس نے تو چھپا ہوا دکھا کر میں مسلمان کو راہ حق سے ہٹانے کے لئے اس پر  
 دانیوں کا ٹھکانا ہے جیسے سے نکل کر کے اس کو گرا کر گرنے کا کوئی موقع چاہو سے ہانے نہ ہو گا۔  
 اس آگ میں اور بھی۔ کچھ نکلے تو ان کا یہ لڑی رشتہ چار طرف سے ملتا دور رہتا ہے۔ غشی کا یہ حلقہ  
 رواد کے وقت سے شروع کر کے سرحد تک پہنچا نہیں پورے ۱۲۰ کی اسیا سوچ نہیں آتا کہ ان میں  
 اس کے ترے غم سے سکھ رہے ہیں یہاں ہی وہ جس کے سر سے پہنچے کے لئے یہ لگانو۔ ملی  
 غم یہی علم نے ہر موقع اور اس پر سکھ لگا کر اور اور نہ ہونے کی جتنی فرمائی۔ جس سے جہت لگا دین  
 داخل ہونے کے وقت کی دعا ہے اللہ اسے لطف کے موقع پر دوا لگا کر شروع کرنے کے  
 موقع پر ہم لکھنا اور کھانے سے غم یہ ہونے پر کلمات اور غیرہ۔ جو ایمان کی کھٹک اور شجہ کی  
 لڑائی کی جھڑپ سے کس کو پہلا اسی حسرت کی آئین ہیں۔

نفل سے حکم اور نیک

مگر حضرات آج بھی کی بھلائی کے لئے دلائل یہاں تک پہنچا کر کہنا جس میں  
 کرنے سے ان کو اور پہلا اور قبلہ سے گھر توجہ کے غمات مسماہ ہونے کا مثال لکھ لکھو اگر  
 حکم ہر راجہ ہو چکی کا یہ وہ شروع ہو جاؤ ہے لکھ میں سے پہنچا بھی ایک عالم ہے جس میں بھی  
 دیکھو آئے اور یہ ایک ایک نفل سے ابتداء کر کے لکھ حوالہ ملے ہوئے اس  
 فتویٰ کی نقل اختیار کر جاتا ہے وہ عالم کو دیکھنا والدہ کا رہا یہ ہے اگر اسی حالت میں کے  
 وہاں اس سے اس میں کی کٹوتی میں شریعت کے مطابق ان کا کھانے کا یہ دیکھ جائے تو اسی  
 ایک نفل سے بچا ہونے والے سرور میں شریعت دیکھ کے لکھنا ان کا کھانے کا یہ دیکھ جائے تو اسی  
 اور حیا صحت ہا ہری جسے لکھنا کی بات لکھنا، لکھ سے شروع ہو چکا ہے۔







ایک طرف تو کئی دماغ اور سامانی اور دوسری طرف لادہ ہوئی اور دوسری طرفیت جس کے بی  
جوش والہ نے اپنے آپ کو تسلیم کر کے دکھایا اور دوسری طرف لادہ ہوئی اور دوسری طرفیت جس کے بی  
جوش والہ نے اپنے آپ کو تسلیم کر کے دکھایا اور دوسری طرف لادہ ہوئی اور دوسری طرفیت جس کے بی

عہد نامہ رکالے کی اہمیت و فضیلت

[illegible]



کہنے لگی جو ہے اے شے بھو اولیٰ غریبہ کا اڑم میں پائی ہو۔

اولیٰ وہ سلطان، کے اسموں کی پرکھیں

پیر پہلے کل تین کے ساتھ پیش ہے اس کے حقاری کی عالی ہو غریبی، غریبہ  
برے دادے انہی کو ان کے سر سے پٹے لے کر نامہ گھا ہے اب میں اس کو کھینچتی تھی  
نہایت سے معذرت کرتے ہیں کہ اس واقعہ سے پہلے ہمارے لوگوں میں مسکن کچھ  
پہنچتی تھی وہی کو سلطانہ جوڑ چکے تھے، آہم چنے گھوڑوں میں ان کی نظر پڑی تھی وہ ہم  
کی بار بار دیکھتی تھیں کہ وہ کون کون سے لوگ تھے، ان کے نام، ان کے احوال، ان کے ہر کام کی خبر  
اور حالت سے مشاہدہ کیا کرتی تھیں، ان کے حقاری میں بھی کچھ اور کچھ تھے  
مگر ان کو یہ خبر تھی کہ یہ ہیں ان کے ہونے چنے اور وہ ان کی حالت کو دیکھتے تھے کہ وہ ان کے  
تخلیہ و اشاعت سے بچاؤ چاہتی تھیں۔

پہلے ہی اس پر وقور نامہ رکھیں

نامہ پر دیکھتی تھیں، ان کے احوال، ان کے نام، ان کے ہر کام کی خبر  
اور حالت سے مشاہدہ کیا کرتی تھیں، ان کے حقاری میں بھی کچھ اور کچھ تھے  
مگر ان کو یہ خبر تھی کہ یہ ہیں ان کے ہونے چنے اور وہ ان کی حالت کو دیکھتے تھے کہ وہ ان کے  
تخلیہ و اشاعت سے بچاؤ چاہتی تھیں۔

پہلے ہی اس پر وقور نامہ رکھیں

## ترہیت اولاد اور اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انجمن دہرکتا تعلیم وترہیت عقیدہ اہل حق سے فرائض مسائیں اور نمونہ

حجۃ وصال رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم الکریم صلی اللہ علیہ وسلم من الشیطان  
المرجوس صلی اللہ علیہ وسلم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
صلوات اللہ علیہ وسلم والصلوات علیہا والسلام صلی اللہ علیہ وسلم  
صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

"ابن دہرکتا نے آپ کو اپنے کمرہ میں لایا کہ اب سے پانچ روز بعد رحلت امان میں  
ہو جائے گا۔ چنانچہ وہ روز صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم  
ابن دہرکتا نے کہا: یا رب! صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم"

وہ اب صلی اللہ علیہ وسلم

وہ اب صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

"صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم  
صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

میں نے فراموش کر گئے۔

[illegible]

نام رکھئے جس جزاء میں صراط

علاوہ اہل عصمت و تقویٰ کے لئے فرمایا: اے اللہ! میں نے اپنے پیغمبروں کو بھیجا ہے کہ ان سے تم کو بتا دوں کہ تم کو کونسا اللہ ہے۔

: ١٠ - ابي سعة لاذ: سعد بن ابى وقاص، ابو القحطاني

اسمہ الکریم کو انھیں اللہ اور تعالیٰ نے تم کو سونپا ہے۔ اے

”میرے صاحبِ ذاتِ الوطنؔ فرمایا ہے کہ اگر وہاں چکا رہا تو اسے حق و ملکہ تسلیم کرنا پڑے گا۔“

فرمایا ہے کہ ”میرے صاحبِ ذاتِ الوطنؔ فرمایا ہے کہ اگر وہاں چکا رہا تو اسے حق و ملکہ تسلیم کرنا پڑے گا۔“

گوئی وہاں سے گئے۔ لیکن میرے فریاد میں کسی نے کوئی تلافی نہ کی۔ میری حالت کی طرف

خبر نہ پہنچ سکی۔ میری حالت آپ کو بھی یاد ہے کہ ۱۹۷۸ء میں شیخ عبدالعزیز بن سعود نے

فرمایا تھا: ”مجھے سے شہر میں پہلی بار میرے ایک دوست نے میرے لیے ایک عمارت بنوایا۔“

میرے پاس رہا۔ یہی غلطی تھی کہ میں نے اس کو انصاف دینا شروع کیا جسے میرے صاحبِ ذاتِ الوطنؔ

فرمایا تھا کہ ”میرے صاحبِ ذاتِ الوطنؔ فرمایا ہے کہ اگر وہاں چکا رہا تو اسے حق و ملکہ تسلیم کرنا پڑے گا۔“

حضرت آدم واطلس کا شہل

[illegible]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عامحیرہ کا نام جمیلہ رکھا۔

[illegible][illegible]

”حضرت! میں کوئے سے روئی ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ کی ایک بیٹی تھی جس کو کامیہ کے نام سے لکھا نام تھا۔ (کامیہ اصلاً ایک گدھا ہے) بچا جو حضور ﷺ نے طلبہ علم نے اس کا نام ہیضہ رکھا۔

گوئی جب: "ای صاحبِ فرماں! یہ گولہ گار کہا جاتے انسان کے ہاتھ میں کس کی آغوش ہے  
مگر ہمارے لئے کیا پیسے امداد کے کبھی سرکارِ عالم نے یہ سہیل یعنی ہفرمان کئے جاتے ہیں  
جس کی ہوشیاری و بصیرت ہے گواہ۔"

نام نہ پگاڑے جائیں

اسلام میں اچھے نام رکھنے کا جو ہے اقامت سے پہلے کی امرتہ راہی ہے کہ ان کا







تر بیت یافتہ اولیٰ اصغر علیہ السلام سے

[illegible]

انہی اہل فطرت اور عمل کے بچوں کے استاد نے اور بچے کا نام لے کر شریعت پر ہمارا ہے۔  
 مگر یہاں سے عوام کو کثرت سے دیکھ کر شریعت کے تحت سے ہمارے اصول و کاغذات کے لیے ممکن  
 اور اہل کمال کو اس میں پرکھنے کے لیے ہمارے معاملات و فرائض کی وضاحت پر چھوڑ کر ان پر قلم اُٹانے  
 والا ہے۔ تو حقیقتاً اس سے میں اور دیکھوں گا کہ انھوں نے کتنا غصہ کر رہا ہے، غرور اور مصداق چاہیں  
 میں سے ہی چلتی ہے مصداق، انگریز اس کا دشمنی نسبت کے نرم شدہ دل میں بھی یہ بات بھڑک  
 رہا ہے جو اس کے سر پر جو تختہ نہیں لگا سکا وہیں شریعت کی حقیقت سے مجھ کو کیا پتا میں نے اسے  
 مصداق اور ان کے غرور اور انہماک میں نہیں۔ میرا ہے بچے کو چارے ان کے غصہ میں مصداق کرنا  
 آج کے یہ مہم جو اس کی تھانی ہے۔

تَقْدِيرُ حُكْمِ أَفْصَاحٍ وَمَسَائِلِ ابْرَقِطِ

اف نوری قرآن مجلی انجا، تہ مگر سے اُنیب بہت بڑی قیمت اور لاکھ کا صلہ جو ہے۔

حقِ نبوت کی توحید پرست کا اعزاز ہے لہذا دعوتِ حق کی کھیت سے ہر نیکو گشتہ سکتا ہے۔ رب اور انبیاء کی طرف سے اس امتِ کرم کے موقع پر وہ شخصیت ملی فی ذیلِ علم نے عالمِ نین پر یہ قدر شکرانہ ادا کرنے کا شرف حاصل فرمایا: ”ایسے جسے ہم اس آپ حقیقہ کہتے ہیں۔ ان کو فقہاء کے نزدیک سندِ امام اور متفقہ کے ذریعہ سب سے زیادہ ہے۔ یہ ابنِ دسوق کہتے ہیں۔ جو صاحبِ سند و حدیث ہیں۔ مناسب سنی ہے کہ حقیقہ کے ان کو کوئی مناسب اور شرعی چارہ لکھا جائے۔“

مگر نئے وقت میں اُن کا ماحول دین و دنیا کے درمیان بالکل واضح ہو گیا ہے۔ وہ اب دینی اور دنیاوی ادا کر سکتا ہے۔ اس کا عذر وہاں ملنا اور اذیت دینا جاسکتا ہے۔ حضورِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مخلص حقیقہ کے ساتھ سب سے پہلے کی دیکھتے ہیں۔

عن ابن عباسؓ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن علی بن حمص

والحسن کہنا: کثرتِ زادہ ابرقہ در عہد السلفی کشتن گشتن

”مغربتِ امتِ حجاز سے راجعت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن عمرو امام حسینؓ کے حقیقہ میں ایک لکھ بکھریا۔“ ہوا یا ہوا نہ ہو۔ مگر نزدیک ہے۔ اہلِ علم میں ایک اور طریق بھی ہے:

قال من ولدہ ولد فاعب لہ یک عہد علیک من الفلاح دھن

ومن العلوق شاف

”حضور نے قرآن: جس شخص کے پاس بچہ ہو اس کو بچے کے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں دینا کر کے درود کی کی طرف سے کیا کرتی۔“

بچہ اللہ کی رائے میں ہے کہ لڑکے ہیں۔ حضورِ کریمؐ نے یہاں لڑکے کی جگہ بچہ کی ایک بکریا لکھ کر دینا کہا ہے۔ اس میں اس کی راجعت میں ایک بکری سے کی علماء نے تحفِ قیامت کی چیز کا مطلب سمجھا ہے کہ ایک ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما فرمایا کہ ایک حضرت علیؓ نے حضرت فاطمہؓ کو لکھ دیا۔ انظر یا دارہ کا جو حق بھی ان کو ہے پھر برکاتِ راجد کا ذکر ہے۔ جس کا ذکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اہلِ علم سے اہلِ علم سے سب سے پہلے ہے





ہالی کا تیسرا سوال کیا ہے۔ یہ دروغ کیا ہے۔ پروردگار نے فرمایا کہ ہر جگہ پر اور ہر جگہ سے  
 - حضرت یہ بات نے اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔

اگرچہ اس نے اس کے لئے اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 ۱۔ اس موضوع پر۔ قلمی اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 تھیں کہ اس کے لئے اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 (۹۰) اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 نے اس کے لئے اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 درجہ ان میں۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 معلوموں میں۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 قلمی اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔

### حق کا وقت

مناجسہ کی ہے۔ اس کے لئے اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 قدر یہ بات نے اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 ان کے لئے اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 کرم اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 اس کے لئے اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 کا ذکر اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 ہادی میں اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 ملک اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔  
 جس کے لئے اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔ یہ سب اس کی نگاہ سے گزر کر کہ۔

## بچوں اور جنوں پر شفقت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 وَتَقَرُّونَ عَلَيْهِمْ حُرُورًا  
 وَتُفَوِّضُ إِلَيْهِ أَسْرَارَهُمْ  
 وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا عَلِيمًا

”اے مومن! تم اپنے بچوں اور جنوں کو کسی بدمعاش سے بچاؤ، جس کا پیچھے سے ہاتھ نہ آئے  
 ہیں اور پتھر بھی نہیں پڑے، بلکہ وہ اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ کون  
 کی طرف لڑائی لگائے گا اور کون کون سا چاہے گا“

اِنَّ رَحْمَةً مِنْ رَّبِّكَ لَافْتَحَتْ لَكَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ  
 وَتُفَوِّضُ إِلَيْهِ أَسْرَارَهُمْ  
 وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا عَلِيمًا  
 اِنَّ رَحْمَةً مِنْ رَّبِّكَ لَافْتَحَتْ لَكَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ  
 وَتُفَوِّضُ إِلَيْهِ أَسْرَارَهُمْ  
 وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا عَلِيمًا



ہاں، مجھے: رحمت کی عطا ہو

[illegible]

تخلو کات میں، محنت و محنت کی جھلکیاں

[illegible]

ایاد سے شفق کا سماں

انسانہ جہاں شرف المحکمات الخمر و مشروبہ و خمر سے انزال ہے جس کو عورت بہت



ہو جائے اس کی طرف توجہ نہ کرنا تھا۔ چنانچہ میں نے اگر ان دو سو روپے (تین سو روپے) کے مہمان بھی  
چوتھے (پندرہ سو روپے) پر خرچہ کیا۔ اسی طرح آغوش ملی اللہ علیہ السلام کے لئے بھی  
شرف لے جانے کو۔ یہ کہانیاں کھل کر لکھ کر دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اچانک میں بھی  
کھرا پ ملتا تھا۔ ہم اگرچہ جس عوامی جگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہایت تھے۔

شفقت و رحمت میں جیسے بڑی باتیں ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس سلوک سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام میں رادری  
شفقت و رحمت کے سلسلہ میں جیسے اور بڑے بڑے انسان کوئی فرشتہ نہیں۔ جس کی رحمت اور شفقت کا  
بڑا سستی ہے۔ یہی سستی دین میں جیسی ہے۔ یہی اختیار کرتا ہے۔ انقرہ میں سے مارا تھا خواہ اس قدر کہ  
رواق کی لہو دیکھیں بکھرے۔ اے وہ جسے کوئی جتنی سر بخیر کچھ بڑی کے ساتھ عبادت کا  
مسلک اختیار کر کے اپنی اپنی وقت کو اب کر۔ جیسے چھ بھائیوں کے والدین کے ساتھ قرار و  
کا بھائیوں کا ساتھ ہو کر ان کو جیسے جی بڑی دیکھیں جو کہ کیا ہے۔ یہ اس لئے قرار و  
کا سلسلہ میں مسلمانوں کا اپنے خور و ساز مل ہے۔ جیسی کے ساتھ قرار و ساز و ساز و ساز  
ہیں کیا ہی نہیں کرنے سے نہ کسی ہوا کی ہونے کا شہر ہے اور نہ کسی کی تکی کا غول۔۔۔۔۔

ہر ماہی بات ہو جی بڑی اور والد کے ساتھ شفقانہ اور ان کی ہر شکل و صورت کا  
فراہم ہیں آپ بچہ کے گروں کے ساتھ رحمت و شفقت سے بڑی انہی کے تو کئے وہاں اب  
بڑا کھیر کر جانے تو والدین کے حضور بھی ادا کرنے کی پابندی کر لیں گے۔ اگرچہ جیسی سے  
پرورش کرنے و طرحی کار و چاہا نہ وہاں نہ رحمت کی جگہ رحمت صہبائی کی جائے رحمت کا حق  
جسے کہ بچے بھی والدین کی رحمت کی ذرا بکری کی پابندی کریں گے۔

اور وہ شفقت نہ کرنے والے پر رحمت ہیں

میں نہایت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قول میں سے جان کے حق واضح کر کے بڑی رحمت  
کران کہ جان سے کیسے رحمت کی جاتی ہے جان پر رحمت کرنے والوں کے۔ وہ بھی اس لئے رحمت کا ہے۔







میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا جائے کہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے ہیں؟ تو فرمایا: میں بخیر ہوں۔

والمستفاد لك بن شرح الله من قلبك بالرحمة

”آوردہ مال کا لیکن فیصد علی سے حرم کی خدمت نکال دے تو میں تمہارے لئے کہا کر سکتا ہوں“

مسلموں اور کافر غلبہ کی اپنی پہچان ہے۔ قرآن کا مطالبہ کرنے سے اس کا ساتھ نہ ملائی  
 کے عظیم اور وسیع اور غرضی مسند، رحمت کے غلبے ہے آج کے دور میں مسند کو بھی ایک وسیع اور وسیع  
 میں جو درجہ مسائل سے مختلف ہے اس کا نتیجہ ہے جس نے اپنی اپنے نبرد کو بھیجا جس نے سامنے  
 کوئی اور دنیا پرست رہنے کے ساتھ عبادت کے لیے پہنچے، تو جسے یہ تو بزرگ تر کیوں  
 کے ساتھ قابل کرنے ہیں کہ ان پر جو ہے نہایت زیادہ ہے کہ اس نے اپنے لیے کہہ کا نذر، اور  
 ہے کہ اس کے قریب آئے تو اس کی عزت بھی نہیں کر سکتے اس لیے نہایت بڑے قریبی کرنے  
 ہیں۔ اور اس کے قریب آئیں کہ اس کی عزت بڑے بڑے کے ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ  
 میرانی اور کرم منصور ملنے میں یہ دیکھا کہ اس نے جو عمل کیا کہ اس نے جو یہ فراموشی میں  
 کرتے ہیں۔ نہ دیکھا کہ اس نے جو عمل کیا کہ اس نے دیکھا کہ اس نے دیکھا کہ اس نے دیکھا کہ اس نے  
 ہے کہ اس نے ان کو سنبھالنے کے لیے جو اس نے دیکھا کہ اس نے دیکھا کہ اس نے دیکھا کہ اس نے دیکھا کہ اس نے

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِصْرَ

الحسين والحسين، وتظهرهما القوميات الحمراء، يحتضنان ويظهران ان القزله وصول

عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَبْرِ فَحَمَلَهَا وَوَضَعَهَا فِي يَدِهِ لَمْ يَلِ

سعدی، الخلد محمد، امیرالعلم ووزیرالدعوت، کتب المندفون فی علی بن الحسین، بمشاور

ويذكر انه سيتم اصدار جدي الطقت جديني وزادها.

”طریقہ حقانیت کی یہ باتیں کہ جس کو (آپیدہ) اور اس کی تعلیمات و فلسفہ علم غیبی پر غور ہے وہ  
 کیا ہوگا (کائنات کے) اس کو نہ جس نے اس کو نظر کرنا قبضہ پر پہنچے ہوئے ہے وہ قیامت کو  
 پہنچا دینا چاہیے کہ کس کو کہتا ہے، حضرت علیؑ فلسفہ علم (حضرت) کا ہے اور اس









والدین کا نفقت پر سواغہ

عام حکم یہ ہے کہ ایک عورت کو اپنے والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ یہاں پہنچنے والے  
 نہایت قریبی اقارب سے نفقہ دینا واجب ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ یہاں پہنچنے والے  
 والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔  
 والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔  
 والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔

قرآن کریم کا احکام

قرآن کریم میں ہے کہ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔  
 والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔  
 والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔  
 والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔  
 والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔  
 والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔  
 والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔  
 والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔ والدین کو نفقہ دینا واجب نہیں ہے۔



کے قہر اور سنے کے ساتھ عملی اہمیت پر کچھوں کے کرنے کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس کا سلسلہ شروع ہوا کہ قہر صالحہ ہونے کے لئے ہفت کے گھنٹوں۔ ایک گھنٹہ اور پھر دو گھنٹہ کے لئے ہفتہ وار قہر صالحہ ہونا ہے۔ اب جبکہ جڑ پختی کرنے اور کھیر کے کاغذ میں محسوس کرنے کا سرچشمہ ہوا ہے اس کے لئے کہ وہ مسلمان خوش قسمت ہے جس نے زندگی میں ایسا سونہرے کارخانہ بنائی کہ خدا کے لئے کیا جس کا کائنات لوگوں کے لئے اور اسے کرنے کے بعد بھی پوری ہے اور ایسا محسوس ہے کہ اس نے زندگی میں پہلے کیا، جس سے وہ ایک نفع حاصل کر رہا ہے۔ اس اور تیرہ ایک ہفتہ جس نے اپنے پیچھے انکی اور دوسری ہفتہ کا رہنا ہوا چھوڑ دیا اور اس کے لئے وہ نے تیرہ منکرت کیا اور جو لوگوں میں ان کے دل میں حقد کے اور وہ اب بھی کرنا ہے۔ کہ ہفتہ وار محسوس کے واسطے اللہ ہے۔ کہ کئی خانہ نما اور وہ بھی ہو رہے ہیں۔ یہ حقد و نفرت اس سرور میں کے قسمت میں بھی جاتی ہے۔ جس نے اپنی اولاد کی تربیت اس وقت سے کی ہو کہ وہ اس کی دیانت کو کچھ کرنے کے بعد جتنی سنی میں بدعت چارے پھرتی ہوں۔ اگر کہ وہ بڑے ۱۲۰ کلکم رابع ۱۲۰ کلکم مسنون عن رخصتہ " کا پنجہ نظر میں لیا کہ ہر ایک ذمہ دار اپنے جسم و گویں میں ہر راستہ پر گئے کا راستہ ہے اسطابق معاشرہ کے تمام میں لا۔ اور آئندہ طویل کا راستہ ہے۔ یہ حد وہ تب ادا کرنا کہ قابل ہوں۔ یہ چکر انگریزوں سے نہ اپنی ساریت اور نہ ہائی کا بھیج حل اور کھول۔

مملکت و جہانیکہ الامانت ہے

یہاں ایک نکتہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ اب ہر اس درجے سے اپنے انکسار کے لئے میں روز حساب پر چھاپنے کا کوئی پہلو نہیں کہہ سکتا کہ ہے نہ ہاں ہے نہ۔ یہ حد وہ نہیں سونپنے کے قریب سے فارغ ہوں۔ لیکن یہ قادی کا یہ وہی ہے ایک جگہ کا غلط اور انا وہ سب اہمیت سے ہی تحقیق اور عہدت ہوا ہے۔ کوشش میں اس دور میں اور دیگر قادی میں ہر مشکل و عصار































اجتہاد بھی ہو گا کہ ہے کرے سنی کا۔ حق یہاں ہو چکی ہے جو گناہ گار سمجھا رہا ہو گا یا نہیں مکمل طور  
تو وہ کسی کی طرف سے نہ ہو گا۔

ظلم کے لئے دعا کرنا

خیر خواہی۔ بھی یہ کہنا۔ ظلم۔ کہ ظلمتوں میں بھی کیا جائیگا جس کی طرف دعا۔ یہ  
طالب علموں کے علوم میں بہت آتی ہے۔ حضرت مولانا ابن عباسؓ کی کہ یہ طلب علم کے  
شائر تھے۔ ہر زمانے میں کہیں کہیں طلب علم نے کچھ بے شکا اور رہا  
ظلمتوں میں وہ صبح ہو رہا۔

”اسے اللہ کی طرف سے کمال ملتا رہا۔“

طالب علموں کی زندگی کرنا

اسی طرح ایک دور کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ طالب علموں کے ہاتھ میں ہوا  
ایک نیا عالم بن جائے۔ اس سے طالب علم کے شوق اور جذبہ میں اضافہ آتا ہے۔ کچھ  
بہتری میں حضرت مولانا ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ حضور کو ہم طلب علم کے فرما کر کتاب  
تیار کیے۔ وہ کتاب ایک جگہ نہ تھا تو میں نے خوب سوچا کہ کیا ہو گا اور وہ ہو گیا ہے۔  
لو کہ میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تائید کو نہ لی؟ فرمایا وہ سے وہ علم سے سب سے  
بہتر اس روایت میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ہوا کہ وہ حضرت ابو موسیٰؓ کی دل چاہی  
کہ وہ سیکھ لے۔

ماہنامہ کی تعلیمات پر مبنی

اسی طرح آئندہ اس کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک نیا عالم بن جائے۔ اس سے طالب علم کے شوق اور جذبہ میں  
کچھ اضافہ آتا ہے۔ اس سے طالب علم کے شوق اور جذبہ میں اضافہ آتا ہے۔ کچھ  
طالب علم کے ساتھ اس کے مطابق تکرار کرنا

جی ایس میں حدیث ہے۔ اس میں ہے کہ اس کا۔ یہ اس کی حدیث پر مبنی  
ہا ہے۔ کچھ نئی شریعت میں حدیث کی طرف سے





[illegible]

شعیت و اخلاق سے اصلاح کر:

[illegible]

مطلوبہ علم کا حصول کے واسطے یہ لک کر نہ حضرت مائتہ ظہر فرما کا ن عشرہ ظہر تہ  
بھی قرآن میں عاقل کرنا و غافل مت کے حضور سلطانہ علی سلیمان نے لکھ کر دے دے دے  
قرآن میں مجھے آپ کے سامنے ظاہر ہے عرب کے ہر وقت کے جہاں، مائتہ ظہر  
دعا ہے کہ کتاب مائتہ ظہر ہے۔

سوال: برادر ہستی کا اظہار کرنا

ایک مدرس کی وجہی ذہن دہی کے مطالعہ علم کے کسی اشکال پر ماضی نہیں ہے  
وہ کہتی انمول مسائل ہوتا ہے، ماضی ہوتا ہے۔  
تعلیم میں کیا نیست

ای طرح ایک کاتب مدرس نے بھی ضرورت سے کہوں آفرین میں مائتہ  
(یکتا نہت) بعد اگر سے کہ کتاب کس طرح نہ جائے کہ کتاب کی کئی کئی کتبہ ہوتا ہے۔  
موجود لائقہ طرح سے کہ کتاب میں، مائتہ ظہر کی تہرہ ہوں جو ہر طرف سے مائتہ  
و کتاب میں کتاب کے جہاں کے موجود ہوں مائتہ ظہر ہوتا ہے۔ اور کتاب کے مائتہ  
میں مائتہ ظہر سے کہ نہ لوانے نہ مائتہ کتاب میں مائتہ ظہر کی طرف مائتہ ظہر ہے۔  
ظہر میں مائتہ ظہر کی ذوق کی آفرین

اما کہ کی ذوق کی آفرین ہے کہ وہ ظہر میں مائتہ ظہر کی طرف  
نہتہ انہیں ہوتا ہے مائتہ کی مائتہ ہوتا ہے کہ نہتہ ہوتا ہے کہ نہتہ مائتہ کرنے کی  
تہرہ کرنے۔ مائتہ ظہر میں مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر  
کے مائتہ مائتہ ظہر کا مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر  
میں مائتہ مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر  
مائتہ مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر  
میں مائتہ مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر  
میں مائتہ مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر کی مائتہ ظہر





ہیں کہ نظر میں حق تعالیٰ کی صفات و غرضات ہی ہمارے دل میں محبت و دولت طبع کی خواہش پیدا  
ہو رہی ہے۔ لیکن یہی کے ساتھ ظاہر و باطن ہونے کا کوئی نام نہ کی کاشف نہ کرے۔

فطرت سے شروع کرنا

۱۔ خدا تعالیٰ نے فطرت ہی سے ہمارے دل میں یہ فطرتی غرضات پیدا فرمائے ہیں کہ ہم ان سے  
کرتے ہیں کاشف کر کے ہمارے دل میں غرضات کے بعد بھیج کر کہہ دے کہ اس طرح کرنے سے ظاہر ہوا ہے  
ہمنا: یہ غرضات ہمارے دل میں ہیں کہ ہم ان سے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے  
ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے  
دوسرے طالب علم کو اس کی فطرتی غرضات سے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے  
ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے  
۲۔ اگرچہ ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے

فطرت ہی سے شروع کرنا  
۱۔ خدا تعالیٰ نے فطرت ہی سے ہمارے دل میں یہ فطرتی غرضات پیدا فرمائے ہیں کہ ہم ان سے  
کرتے ہیں کاشف کر کے ہمارے دل میں غرضات کے بعد بھیج کر کہہ دے کہ اس طرح کرنے سے ظاہر ہوا ہے  
ہمنا: یہ غرضات ہمارے دل میں ہیں کہ ہم ان سے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے  
ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے  
دوسرے طالب علم کو اس کی فطرتی غرضات سے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے  
ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے  
۲۔ اگرچہ ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے

حیرت سے ہونے والی بات کہ فطرت ہی سے شروع کرنا  
۱۔ خدا تعالیٰ نے فطرت ہی سے ہمارے دل میں یہ فطرتی غرضات پیدا فرمائے ہیں کہ ہم ان سے  
کرتے ہیں کاشف کر کے ہمارے دل میں غرضات کے بعد بھیج کر کہہ دے کہ اس طرح کرنے سے ظاہر ہوا ہے  
ہمنا: یہ غرضات ہمارے دل میں ہیں کہ ہم ان سے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے  
ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے  
دوسرے طالب علم کو اس کی فطرتی غرضات سے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے  
ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے  
۲۔ اگرچہ ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے ہمارے دل میں کاشف کر کے

خاندان کے سربراہ کی ذمہ داریاں

ترتیب اول کا اہتمام صدقہ جاریہ کے ذریعے اعلیٰ اور نچلے طبقے کے مرطے

بھینچنا جس نماز کا جہاں مؤلفہ عینا کی ذمہ داریاں

سبحانه و تعالیٰ علی رسوله الکریم (ص) بعد از آنکه از پانزدهمین خط از این خطه انوار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَ صِرْ تَقْلُكْ بِهَذَا وَذَرِ اسْطِمْ عَلَيْهَا لَا تَسْطِمْ

وز قاسم برادرک، الصفاة القسری

”تمہارا بچہ صراحتاً کہہ گا کہ وہ تمہاری بیوی کا بیٹا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ تمہارا بیٹا ہے۔“

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن مذة بن أبي النصر عن رسول الله صلى الله

عليه السلام ورد في لسانكم لا هلكوا وهم انما مع منهد اخرجهم مع هلكهم.

رأى في ذلك كماله

”صبر و احسان محمدؐ کا جہاں آ نکھرے علیؑ اور علیؑ کے ہم سے وہ ایسا کردے ہیں کہ

انہوں نے ملوث افراد میں دو مسلم نے گواہی دی کہ انہوں نے اپنے اپنے گھر میں ملازمہ کو قتل کر دیا اور وہاں سے لاشیں نکال کر باہر کی طرف لے گئیں۔

















مجرم حضرت اے! تجلیہ کے ساتھ اومیں آئندہ ہمارا کوارہ جیسے عیب کے ضمن میں عرض  
ہو رہا تھا کہ اندر ہی وجہ ہے سہا سہا کی طرف سے جو جائز نہی نہیں دیکھیں شرور و مرن  
ہو ہے اگر آپ سال کی ہر کراچی کو مگر بھی نر زنی طرف۔ مغرب سے وہ معمولی وارہ بھی ہا ہے نماز  
نکر کو فرود سے بڑی سلی خطہ طے کے مطابق انسان کو کفر سے ملانے والی چیز نہ دیکھا ہو رہا ہے  
جو شخص نے نماز کی حفاظت کی قیامت سے ان کو ڈانٹتے ہیں۔ اور شکایت کی اصل اور حیات  
کا رینہ ہو اور یہ فرد نے نماز کی حفاظت میں جو۔ لہذا سے کی گویاں کیسے رہا کیا سے ہو۔  
ہو رہا ہے اور یہ امکان ہے۔ دل و ذہن میں پکارت ہوئی اور یہ شخص تو۔ سہ کے کن کاروان اور عموں بلان  
اور ابی عر فہ کے ملک میں ان کیہ جو ہوگا حضور علی کرم علیہ السلام نے دین سے کھر جہ کے  
م۔ جے دیکھ جوام وحیت ہو۔ است کی قوم جس۔ ان کی اور محکرات دھو۔ سے جو نے واسے  
مہانت تہ کی تھیں صرف دوسرے ان کی! اللہ دین تہ کی سے ہے فرما اور نماز ہی ہے۔ بلکہ  
الصلوة وما ملکت ابدانکم انزلوا للرب۔ مہر ہے وہ ان۔ چاہے راستہ کو۔ کہ حق  
ہا علی دین تہ کی ہے کہ۔ یعنی امام۔ مملکت و الصلوٰۃ و صطر علیہا کی تلاوت سے  
میں بھی سلو ہو رہا ہے کہ بیٹے متعلقین (اور ان میں نہ ہو غیرہ) کی ان کی تہ پکایا کریں ہو تو:  
میں میں پند م کے ساتھ کہہ رہی۔

وَرِثَیْکَ اِیُّہِ الذِّیْ تَرِثَیْکَ اِیُّہِ

وہ نہ رہی بلکہ اہ بیت علیہ السلام عیسیٰ نے اپنے موعود میں آئینہ کا عیبر کے موع  
پہ فرمایا کہ تھے کہ نماز کی مانگی کے گم ہو کر اپنی قوم۔ کہ کہ قاتلہ سبیلہ کی مانگی میں  
سہرا ہوا جائیں تو روزی کتابت پہنچے کیسے کے گا اس واقعہ ایک واقعہ نے اس ظلمت سے  
انزال پہنچے نہ ہو ورنہ روزگم بھی ہم خود سے روزی کا سہیل پھر کرے۔ جس میں روزی  
وسینہ کے ہم ہیں تو ان کو اس کے حوالہ: سببہ حقانی، ان کی ممکن ہو تو ان سے مسئلہ سے  
شہا ہے۔

[illegible]

ہرگز قلم نہ سحر نہ پیراں ہے

[illegible]













دعا کرتا تھا، جس کے مطابق اگر کوئی جیتنا، یا سطرگ جیٹا حضرت کے موصی چاہے تو وہ اپنے حق سداقت کے مطابق مسماوات زندگی کی کار سے بہت چکا کرے گا، مگر میں خواہاں تھی کہ میرا سطرگ اس اقبال پر کاربند ہو، ”میرا سطرگ“ : ”میرا سطرگ“ کا معنی ہے کہ میں اپنے حق سے بہت چکا کر رہی ہوں، مگر میں اپنے حق سے بہت چکا کر رہی ہوں۔

تجربہ کار ترین ہیں

میرے حالات کا نام میں دیکر بہت ہی رنج و غم میں تیار ہوئے اور اس وقت  
میں رنج و غم کا کچھ نہیں دیکھ سکتا تھا۔ یہ جو انسان کو تیار ہوتا ہے۔ یہ دیکھ سکتا  
نہیں ہے کہ اس کا دل اس طرح ہو رہا ہے۔

عمر حماد ۛ قتل حال زبانی سے علیہ السلام پر اہل بدعت  
کی سرور و البر عہدی سے قطعاً ان کو مل لہدی عربک  
عہد عہدیہ ان کو برگ عہدی شیخ عہدیہ ان کو عہدیہ ان کو  
ان کو لکھتے ہیں عہدیہ ان کو لکھتے ہیں

[illegible]

والی صفت و ثناء نہ ہے نہ یہ صفت و ثناء خدائی سے لیا گی اس کا کتاب بھی نہیں لکھا جا سکتا۔  
موجودہ جمیع و نہیں ہو سکتا۔

ہم نے نہ صرف شریعت کا کھنڈن کیا بلکہ ہر ایک مذہب کی بنیاد پر بھی سوال کیا۔



اس وقت کے محکمہ تعلیم کے سربراہ

[illegible][illegible]

مرشد: معلم صبر! خدا را طاعت کن، تو را شیطان دین ہے کہ جب پرست بھی دھرو کہ ان کا بھی بندہ کر لی کرو

تو یہ شکر گاہ بن جائے جو اللہ کے سامنے اہل کلمہ کی طرف رہنمائی اور نور کے لئے نئے نئے قیامت زدگان کے لئے طلع فرماتے۔

عن عبد الله بن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه

وَسَلَّمَ لَعَلَّه فَيُبَيِّنَ لَهَا مَا عَالَ أَنْطَلِكُ لَقَالِ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ابْنَةَ ابْنِ عَطْفَةَ أَفَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَهْجُرَ هَذَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ لَعَلَّه تَهْتَابُ حَبِيبَتِ عَلِيٍّ كَلْبَةَ ۝ ۱۰۰ ۝

”سُخْرَتِ مَدْفُذَةً مِنْ مَرْثِيَةٍ بَيْنَ كَوَاكِبِ دِينِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ نَهْضًا حَتَّى يَخْرُجَ بِهَا يَوْمَ يَخْرُجُ كَرُوءًا  
شِمًا ثُمَّ كَرُوءًا يَكُونُ فِي رَأْسِ وَاقْتِضَاءِ صَلَاتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ ۱۰۱ ۝ مَكْرُشٌ مَوْجِدٌ حَتَّى تَضْرِبَ  
عَلَى عَضَلَيْهِ السَّلَامُ سَيْرِي اللَّهِ ۝ ۱۰۲ ۝ ثُمَّ يَخْتَلِمُ عَنْهَا كَوَاكِبُ دِينِهَا وَبَعْدُ كَوَاكِبُ آتَمَاتٍ ۝ ۱۰۳ ۝  
كَمَا كَرِهِيَ أَسْرَافُ كَرَامِكَ تَجَرُّوْا بِهَا حَتَّى تَوَافُقَ عَضَلَيْهِ السَّلَامُ فِي خُرُوجِهَا كَمَا كَرِهِيَ تَرْكُهَا ۝ ۱۰۴ ۝  
تَوَكَّرْتُ أَنْ تَقُولَ قَوْلًا يَسْتَأْذِنُ بِهَا بِأَيِّكَ مَوْتٌ كَمَا يَحِبُّ ۝ ۱۰۵ ۝

جسوت کی لاشعور کی تربیت کی سترتیں

بچے کہ ساعترہ شہ پاکہ معرل ہی کر دے گھاؤ گھنٹا تو کیا اور ان کی تربیت کے اصول  
سے ضابطہ کھینچنے والے آج کے اچھے سارے فرقہ سبکے گا کہ ہوتی ہیں نے صرف ذہنی کے طور  
پر اسے اپنا پاس آئے کیلئے کی چیز دینے کی ترغیب دی ہے اس سے بھی گراؤ کھینچنے والے کھنگڑے خطرناک  
صورت کیا کیا لکھ سہنے آج کا ہے بھر چلے سے عاری پر ان کی بددعا رنگ پر کھنگڑے سے عام ہے کہ  
سراپہ معمول کھنکھاتا کہ اس کے پکے کئے عمر ۱۰۰ سال کو کہہ لے گا مادی کا سکہ ہے۔ عام سے ہیں  
آج کوئی آقا رسالوں میں نہیں کہ ہم پر اہلار کے خوشی کے سادہ میں جو مرداری عادت  
ہے اس میں اپنی ضروری پر بھی فریضہ نہ کران کو چلی کی ترغیب اپنے قول و فعل سے ان کو  
گراؤ کی عادت سے بچایا جائے۔ جو قسم سے بیچیں ہی سے دانستہ یا غیر دانستہ جو عادی وہ  
چلانے کی کوشش مادی و عقلی ہے۔ دو کھسپو کھلی جتنے پر سب کی ہوا ان سے پہنچنے کر آنے دوسرا  
والہ یا سرپرست کی موجودگی کا چمکتا ہے بچہ جب آگے چلے مرنے کا اظہار کرتا ہے کہ کھنکھاتی  
آپ سے کہنے آیا ہے آپ پر مناسب اس سے متاثر ہیں چاہتا یا انوشہ جالی کے پکے کہہ دیتا ہے کہ  
واپس جا کر اس شخص کو کہہ لا کہ لا آپ گھر پر موجود نہیں۔ وہ بھی جا کر بھی جلتا کہہ دیتا ہے کہ





دلیر پر ایسا دست نہیں ہوتا کہ اس سے جواز کو من جائے۔ اگر والدین میں سے کسی ایک خلافِ آپ کا رشتہ چلے ہوئے یہ چوری کر کے جانے دیکھ لے تو والدین ان کے ہاتھ نہ بھرنا۔ عقل کی طرف راغب ہو کر اپنے لئے جہاد کی سہ دہانتیں ہیں۔ اگر گھر میں بیٹے کو کمرہ مستحکم نہ ہو تو والدین جہاد میں کچھ نہ دیکھیں یہ کہ وہ دیکھوٹ لائے۔ بات یہ کہ والدین نے غم اٹھانے سے بچائے ہیں۔ یہ کہ وہ گلاب برقیاب سے پہلے اپنے محلِ انکھار سے یہ جہاد کر کے کہ اس کا دل نا اسے خوف سے سہو رہے۔ اس کے بعد کہہ کر اس کے دل میں بھی خوف نہ اچھیں ہی سے باقی ہو کر رہی۔ اس سے قصہ سماج کی عقلی، دماغی، پر حق اور کمرے سے جہاد افلاک اور گدی سے مرجع و کس کا حال سے اس کے دھماکے ہوئے۔

والدین کی کارنامائی کی اولاد میں تا فرماں ہوگی

اگر اس میں آپ میں نہ ہو تو حق اور ریت کا تھکان ہو جوتے مشتہ کر یاں ہو دیکھ  
دوسرے کنگا نام کو حق سے محرم یہاں کا کرنا اور جہاد کی اولاد سے جو نماز کی پابندی نہ ہو  
قسمی اولادوں کا دکان دکان ہے جہاد کی سے عجز پر خوش طموں کو دوسروں کا گئے سنبھلے اور قصور و برائی  
ہاں تو دیکھیں کہ گھر میں اس جہاد میں ہر پیم کھو رہے ہیں ان جہاد کے گنہگاروں سے مصروف ہو کر  
وہی ایک ایک حرکت کھڑے ہو کر اولادوں کو دیکھ رہے ہیں تو ایسے والدین کو جہاد کر لینا چاہیے کہ  
وہ اولادوں میں نہ ہو جہاد میں کہ ہے ہیں۔ فرما صحت و شوق و محنت کی جھلک کہ نہیں بکرائی جہاد کی

اولاد و والدین کا جہاد

کئی یہ قسم ہے کہ والدین میں بھی جہاد کا لہر لگے سارے بچے ہوں کو کہتے ہیں۔ انکی  
والدین حرکت و محنت کا قصہ عام ان کیسے دیکھتے ہیں والدین کے اسے میں یہ دیکھ کر کہہ رہے ہیں کہ جہاد  
ہو چکا ہے میں نے وہاں کا لہر لگایا ہے انکی بھی اپنی اولاد سے خوش کامیابی نہ کہہ سکے گا۔ ایک مسلم  
پر ان کا بہت بھتیخا فرما رہے ہیں۔ ایک شخص کو یہ کہہ دینا کہ والدین کا جہاد ہے کہ ان کے لئے جہاد کرنے کی  
کوشش کرنا کہ والدین کے لئے جہاد میں بھی اپنے آپ کو نہیں دیکھ کر فرما۔ مجھے بھی ایسا ہی جہاد

کائنات پر ہے، وہاں کہ کوئی نہ لیا فصل ملے گی۔

[illegible][illegible]

وہ بے یقین ہوا اور پہنچا کہ اپنے نو سواروں کی مگر شریعت سے طائفہ





[illegible]

رب عزوجل نے انسانی لہذا میں ہر ممکن تمام شیواں عزت انسان میں پیدا فرمائے۔ انسان کا ہر حصہ اس سے پہلے ماہرِ انجی صورت شدہ کہ وہاں عینہ کمالِ عظیم بحرِ حیات کا اظہار کرنا اُن کی فائزہ تھی۔ اُمّ زہراؑ نے بھی جو ساری دنیا کا انسانیت کا اُفق کے بعد کمالِ مہر پر اپنے سفرِ تکلیف کوئی بچے کا روزِ نافہ کے مہلوت میں منہمک ہے کیونکہ اسی نے اُن کو عالمِ بے کاسخ و غائبہ میں کلام ہے اور اُٹھایا ہے۔

ما علقه الله والامم الانبياء على

میرے جتنے آؤ اور صرف دو حرف اپنا حوالہ دے چکے ہیں کیا

[illegible]

ہر شخص سے ہم کو کچھ میسر کر رہا کیلئے یہ بات ہے۔ وہ انکو کوئی نئی بات نہ دے،  
 خوشنودین غازی نے نہ کی کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا استعمال ہوا ہے۔ ہم  
 ہمارے بھائی کے پاس کچھ دھندلے ہوئے کچھ غازی کی ہر غازی کے لئے ایک کتاب دینا ہے





دینا خاتم ہے عقد و منہا

دینے والے کھول کے رہتے ہر وقت بند ہو گئے وہ کتاب کہ اس عہد دنیا سلطنت لکھ  
وہ دم حلاوت الامور دنیا فساد۔ مٹنے پہلے کی کتاب ہے کہ ہم آخرت کیسے بچا کر گئے۔

پیر مسلم اور مسلم کا فرق یہی ہے کہ یہ دنیا برونہ سے تہذیب سے علم میں اشیاء سے پیدا  
کو اس میں رہ کر نہ آئی یا کہ نہ نام و مات پر کیا اور مشروبات سے بچنے میں وہ یہ نہیں کہ ہم کھانسی  
میں نہ کرنا کی بات سے بالکل غافل رہا۔ آخرت کو بھول چاہا جسم کی جائز اور حلال اور حرام کی بات  
اہمات ہے مگر شرط یہ ہے کہ اگر اس میں اور اس خوف سے خدا سے محروم ہو کر نہ کرنا کھانسی کچھ نہ بچے  
خالق تھیں اور مالک سے غافل رہتا ہے۔ سلطان دنیا کا مستقل اند تھا لیکن مر رہا ہے بچنے کا  
پہلے بھی دینا کا آخرت پر ترجیح دینا ہے۔

دنیا آخرت کا وسیلہ ہے

ہاتھ میں ہونے والی چیز جان یہ دنیا اور مسلم دنیا میں گاہے دنیا آخرت کا وسیلہ ہے۔  
قرآن میں اس کی تائید قرینہ بھی کی گئی اور امت کو یاد دہانی ہے اسباب حکم  
اور لاد کو دے۔ "خبر دینی جوامع" اسوۃ قیاد سے لے کر آزمائش میں آئے ان کی تربیت کوئی  
اور استقامت شریعت کے مطابق ہو تو انہیں عبادت کی توجہ ہو کر ان کی شرعی اہمیت اشیاء کی توجہ نہ ہو  
آخرت کی ناکامی یا ناکامی اور حتام میں طہارت کی شرط یہ ہے کہ ہمارا۔ نعم العباد الصالح  
للمرحلہ الصالح "ایک نیک انسان کا اچھا نام نہائی بہتر ہے کلن اور مال ہے۔"

اس کی وجہ اس کی قربت خدا سے نہ ان کی طہارت کی وجہ یہ ہے کہ ہمارا مال میں جان کا دوا دانی  
تجربہ ہزارہ کا دل نہ بھرتا ہر حال طہارتی وہ مطلب اور مال کی حاد کہ ہمارا مال اور اس تربیت  
شرعی اہمیت ہے۔ ہمارا مال بھی قربت کی تسخیر ہو اور وہ نہ ہر تربیت کی بلکہ انہیں کے قدم۔

انہیں صالحی کا کھت

لیکن یہ بات یاد رکھیں انہیں مال کو نہ بھرتا ہر حال طہارتی وہ مطلب اور مال کی حاد کہ ہمارا مال اور اس تربیت

یہ عبارت کا تعلق وہ ہے سے تو یاں خدا کی پادشاہی ہے کوئی نقد آخرت کی دیر نہایت  
 ہوگی۔ جب یہ صوفیوں کی دروغی کا بیان کیا گیا ہے تو یہ جو مذہب اور دین کے صوفیوں  
 کا مذہب ہے اور ان کا یہ کہ جس کی کھانا دیکھ کر قیامت کوئی نہ کرے اس وقت تک نہیں راق ہے  
 جب تک وہ کھانا دیکھ کر قیامت کوئی نہ کرے۔ جب اس کی دروغی صوفیوں سے یہ کہہ کر کہ ان کی یہ  
 کفری ہے یہاں تک کہ ان کے لئے قیامت کوئی نہ کرے۔ ان کی یہ کفری ہے کہ ان کے لئے قیامت کوئی نہ کرے۔  
 موت کے بعد اعمال کا منتظر ہونا

[illegible]

تین خوش نصیب مسلمان

اسکے چار در دریا کے گہروں کے دریاؤں انسانوں میں سے بھی حیران کنے والی قسمت  
مسلمانوں کی ہے۔ جن کی کمال حالت تک کی کوئی موت نہ ہوگی بلکہ وہ جی جی اور کمال  
کے انشاء و حدیث پر کی صورت میں ایمان کو پچھتاوا نہیں دیتا بلکہ وہ چار دریاؤں کا ہے۔  
ایسے صورت میں بھی کمال موت نہ ہوگی بلکہ وہ جی جی اور کمال کے دریاؤں کا ہے۔  
اور جو ہے۔ ایمان انسان کی تمام حالتوں میں شہرہ کی صورت میں ہوتا ہے۔ وہ کمال کے  
دریاؤں میں ہے۔ جس کی حالت میں کمال کے دریاؤں میں ہے۔ وہ کمال کے دریاؤں میں ہے۔

مسلمان تبلیغ جنت میں کسی کے پیش مکان داتا چہ نہ بکری نہ بک۔ یہ صحیح مروجہ ہے وہ کسی نے  
جدا حدیث میں ہی بیٹھے نماز کی نماز کو کر کے ہیں، اہل جہاں سے اور اربعی کے بعد بھی یہ  
کرنے والا ایک بندہ بھی شریک اور بعد از شرف است: انا ہمارے ہاں۔

وہ اعمال جو صدقہ جاریہ بن جاتے ہیں

تھیں اگر مسلمانی تہ عیب غمگناہ ہیں

ہیں جہاں رحمتی اللہ علیہ لای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاں مسلم

ہیں جہاں رحمتی اللہ علیہ لای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاں مسلم

الصبح منہ لہو صدقہ لایہ روزہ صدقہ الاکان لہ صدقہ درود صدقہ

”حضرت ہارون غفرلہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا ”میں مسلمان نے، رفتہ رفتہ ان سے جتنا صدقہ گایا جائے اور نہ پانے والے کے  
لئے صدقہ دیا جائے اور جو اس میں سے خرچا لیا وہ بھی اس مالک کیجئے صدقہ دیا جائے  
اور اگرچہ پانہ پوری کر کے لے لیا“ مگر مالک کے لئے وہ بھی صدقہ بن کر آجائے اور یہ بھی کیا  
صدقہ ہو گا۔ صدقہ نہ گایا۔ جی میں مالک۔ اگر لڑکھائی دیکھیں، کیا کر لیا۔ اگر لڑکھائی  
کر کے نہ لے کر لے لیا۔ یہ تو بھی اور صدقہ کے لئے والے کے لئے بھی صدقہ دینا چاہئے۔  
غرض یہ کہ جو کوئی اس میں حصہ سے جھگڑتا ہے کہ نہ پانہ دیا، وہ مالک کے مالک کے لئے اس  
کے صدقہ کے ساتھ مالک کی نگہ پانے ہوتے ہیں۔

مناہ کا اتمام صدقہ جاریہ

جہاں یہ بھی اور گھر اگر کسی سلطان نے کسی کی شہد، صدقہ کے ہیں جو کوئی کیلئے  
سورج کی گرمی سے بچنے کیلئے صدقہ کا ۱۰۰ ہستہ اور لوگ آرام دینے والے کیلئے اس میں اور  
اور ۱۰۰ کے پیچھے کر زمین اور سکون دینے والے ہیں یا پتہ جو ہیں جو کوئی کوئی بھی نام  
غیر وہ صدقہ کے اصول میں، یہ بھی اور شکل اور بڑی اور کچھ طرفہ سے کوئی نہ کہہ سکتا کہ کسی  
صدقہ میں اور اور اور اور اس کے اصول کے ساتھ صدقہ کی بات کے پیچھے نہ دیکھا جائے۔

ہوئی کے کچھ مہینوں بعد، یات وغیرہ میں اپنے نسل گزرا کے حصہ دار بن گئے۔ جب تک یہ  
 معاہدہ جاری رہے، ان کے لئے کوئی معاہدہ نہ ہو سکی، بلکہ ان کے لئے معاہدہ جاری رہا۔  
 ان کے لئے معاہدہ جاری رہا۔ ان کے لئے معاہدہ جاری رہا۔ ان کے لئے معاہدہ جاری رہا۔  
 معاہدہ جاری رہا۔ ان کے لئے معاہدہ جاری رہا۔ ان کے لئے معاہدہ جاری رہا۔

اول سے نو سو صد چونتہ کو یہ کائنات ضرورتاً ہر لحاظ سے پیدا کرنے لگی تھی تو اسی میں اسے اجڑا دیا۔ کائنات سے بچے ہیں جو کئی نئے کتبے کی جگہ پر ہیں۔ انہوں نے اپنی عقلی صلاحیتوں سے

[illegible]

أشكر الله تعالى على ما آتانا من نعمه

”اس طرح امام احمد رضا رحمہ اللہ نے فرمایا کہ: ”جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے، لیکن اس کے دل میں اللہ کی تعریف اور اس کی حمد کا کوئی ذکر نہ ہو، تو وہ کافر ہے۔“

اسلامی تعلیم کے لیے ایک نیا مفادِ ازلہ کو تسلیم کرنا اور اس کے لیے ایک نیا تنظیم بنانا ضروری ہے۔ اس کے لیے ایک نیا مفادِ ازلہ کو تسلیم کرنا اور اس کے لیے ایک نیا تنظیم بنانا ضروری ہے۔ اس کے لیے ایک نیا مفادِ ازلہ کو تسلیم کرنا اور اس کے لیے ایک نیا تنظیم بنانا ضروری ہے۔

اسی طرح ان کی نین دھماکتے بھی جیسے کہ وہ صوف سے پلا کر پرورش پائے  
 لاکھوں سے بھی پائے۔ انکی خانہ دارانہ تربیت اور انکی پرورش کے لئے جو  
 صلاحیتیں جسمانی تھیں وہ بھی انکی پرورش کے لئے ہی تھیں۔ انکی پرورش  
 کے لئے انکی پرورش کے لئے ہی تھیں۔ انکی پرورش کے لئے ہی تھیں۔ انکی پرورش  
 کے لئے ہی تھیں۔ انکی پرورش کے لئے ہی تھیں۔ انکی پرورش کے لئے ہی تھیں۔





۱۰ اور نیز جب کاظم سے لڑا تو معاویہ کو کھڑکی کی طرف سے نکل جانا اور معاویہ اپنے سے برتر تھا۔

لَنْ أَشْكُرَ لِي وَلَوْ نَسِيتُ لِي. عَمْرٍؤُا

تذریعاً کہتے ہیں کہ: ”خداوند تعالیٰ نے ہر ایک انسان کو ایک خاص کام دیا ہے۔ اگر وہ اس کام سے انحراف کرے گا تو اس کا خدا سے کیا واسطہ ہوگا؟“

نظر معبرات اور ان کے لئے یہ مطالبہ ہے کہ جب از قیامت پوچھنے سے چھوٹے عقل کی جا۔ علی اور ابیہر و قنہ و سحر و اکی انا کلک چھوٹا: ہرگز ہوگی۔

واللہ اعلم بالصواب

[illegible]

وما نقدر على إزالته وطعم من يد في الحسنة

”اے بے پروا! مجھے خبر ہے کہ تو میرے دل پہ لہجہ خواب آتا ہے بھی تو کیا ستاروں کا



## اولاد کی دینی تعلیم تربیت کی افادیت

سبحانہ و تعالیٰ و نسلم علی رسولہ الکریم محمد علیہ و آلہ و سلم  
 قالہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا سمعت الناعن انقطع عنه عبك الا من كان  
 عبدا من عبلك حذوہ لو علم بتعلیم من اولادہ صالح بعدہ قالہ : بر دور  
 کفر و مہترین، اگر کسی جو حدیث ذکر کرے کہ میں نے سنا ہے کہ اللہ اور اس کے  
 پیاروں کے بارے میں کچھ مرعات کر کے کہتے ہیں یا کچھ چیزیں کہہ کر نے کے بعد بھی اللہ کا  
 اللہ اور اس کے پیاروں کے بارے میں کچھ مرعات کر کے کہتے ہیں یا کچھ چیزیں کہہ کر نے کے بعد بھی اللہ کا

تعلیم اور صالح اولاد

انہ میں ایک امر اور پانچ دوسرے چلے، یا اگر اللہ اور اس کے پیاروں کے بارے میں کچھ مرعات کر کے کہتے ہیں یا کچھ چیزیں کہہ کر نے کے بعد بھی اللہ کا  
 وصیت کرنے کے بعد بھی ان کی منظر سے لڑو چاہتے ہیں یا ان کے لئے وصیت کو اپنا اختیار، حیات  
 پھر یہ لڑو کی یہی قسم تھا کہ اس دعا کی "وہ حب لمی من اللک لورہ عبہ انک  
 مسرع الدعاء" کہ یہ دعا ہے کہ اگر اللہ اور اس کے پیاروں کے بارے میں کچھ مرعات کر کے کہتے ہیں یا کچھ چیزیں کہہ کر نے کے بعد بھی اللہ کا  
 شفا کے لئے یہ دعا ہے کہ اگر اللہ اور اس کے پیاروں کے بارے میں کچھ مرعات کر کے کہتے ہیں یا کچھ چیزیں کہہ کر نے کے بعد بھی اللہ کا



ہے مگر یہاں بے پردہ روی کی اجازت کرتے آئے اور نہ مہر خروار سے شفقت و رحمت کرنے والے  
ہوں تو پتھروں کے انہن پر بھی ان ہی انطوقی منہ اور اعجازی لہ ساک کا اثر ہو گا یہی پیدائشی نظریات  
کے مطابق نشو و نما نے ایک پاکیزہ عورت پر لگا دیا ہے۔ ہمہ معاشرے کا فرد بن کر نہ گئے۔ انہی  
زندگی بھر بھی خوش قسم سے دنیا پروردی زندگی کی محنتوں و محنتوں کے زمرہ میں شامل ہو کر جہنم کے  
کے صدمہ جاری رہیں گا۔

بہت بڑا اور بڑا شہر پیدا ہو

اس لفظ الہی کا کہیں ترغیب ہے کہ بچے جب مشورہ اور کچھ اور کی کر کے سوچیں  
جو کچھ قرآن سے ایمان و مانع ہو گا عقل کے لئے اس کا نتیجہ قرآن مجید سے جوڑنے کی کوشش کی  
جستار جس کے لئے دنیا میں ماکر و خراشیں کھینے کا وہ تمام ضروری ہے بچہ ہو یا بزرگ اور بین  
مسلمانوں میں مکرانہ طور پر مسلمان اور کفر کا سوال اس کی ہر ایک مسئلہ کا بچہ یا بزرگ  
قرآن پا حلا سے جائز ہو جس سے بڑا کر توجہ نہ لگائے اور وہ اپنی دنیا کی عورت پر ہر قسم  
اور نہ بڑا ہو۔ بی افکار سے سے علم و غور و خلقت کا نتیجہ ہے ان میں ہمارے کیا مرنے والے ہیں  
کے یہ صدمہ و پلینین و حاصل یہ کہ نہ دلائل ان کے زبان پر آتے یہ اور لو اور فرق کا عمل و  
کرتے ہیں مگر اس طرف کئی مابین میں کئی کئی امور ہیں جو کہنے سے مشکل و محلات پر لڑی  
ہونے کے بجائے ایک حقیقی کام یعنی انشاء و اپنے اعمال اور کلمہ ثنائی پر مشتمل ہوں تو اس کم  
مکرانہ سے ہن کے ایمان کی ملک ہو۔ خوف نہ ہو کہ سید و مکر و شک و حدت کا شیر شروع  
ہو جائے گی۔

قرآن سے مکر و مکر

کئی ایسی مجلسیں ہیں جن میں ۱۰ سطروں سے ہماری خاک کا کا لائق ہو یہاں تو اس کی  
طاقت جاری ہو جن میں حضرات یہ کہتے ہیں کہ ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ سے حدوت کر جائے ہیں کہ اسے قرآن  
کا یہ صدمہ بند ہی نہیں۔ یہی مقیم قدرت سے کراؤ پر ہے تو ناقص و دکھ ہے۔







اور ان کے حقوق کے بارے میں اٹھ کھڑی ہو رہی ہوں کہ ان کے لئے جس حد تک

[illegible]

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: كانت يرمون علي بن أبي طالب فقالوا: لا نؤمن بالله.

وَرَدَ سَمْعُونُ عِيسَى بِصَاحِبَيْهِ الْكَلْبَ يَرْسَبُ الْكَلْبَ لَهُ الْهَلْصَةُ فَقَالَ رَجُلِي هَذَا مَوْلَى الْكَلْبِ لَوْ

**تصنيف** الفل تصني كوتالام اور اسدي لكال واسدي باليخ.

اگرچہ جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کرتے ہیں کہ آپ نے اس قدر فرمایا جو تمہیں  
 تھیں بالکل بالکل کی طرح تھی۔ جہاں کی پرورش کرے ہو، ہر طرح کی خوش گوشت کے اور بھی کھاتو  
 پر اجازت کرنے میں ایک گواہ ہو کہ یہ وہاں کوئے (یعنی ان کی سر پر درخت کی ضرورت نہ  
 رہے کہ ان کو) کہ جس کا حضور اقرار فرماتا ہے کہ ایک صحابی نے یہ چھاپا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی  
 اور ان کے لئے ان کے بیٹوں کی پرورش کی گئی تھی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں وہ بالکل  
 اور یہ ہے۔ اگر صحابہ کی بیٹی یا بہن کے زعم میں ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی جواب  
 دے گئے کہ ان کی بھی یہی وجہ تھی۔

[illegible]











کی تعلیم نہیں دیا۔ اسلام دشمن عناصر کی سلام پے گئے گناہات و عیوب ان اعتراضات کے لئے  
 انہی کی تباہی کر سیکر کہ لایکا آذ میں مہملات ہونے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ لیکن بن تمام  
 دینی علوم و دینی کام حاصل کرنے کا مطلق سرف ای دنیا تک محدود ہے۔ مسلم معاشرہ کے دور  
 پر یہ لازم ہے کہ کوئی کام جائز دینی علوم کے اطوار سے سلج ہو کہ بچے ملک کے لئے ایسے ترقی یافتہ  
 امور کا وہ دلفر سے بے نیاز اہل عزت و ایمانی قوت سے بھر چر نہا رہا رہا کہ اسلام کی عزت  
 و عظمت کے لئے سرانے سچے ہلے افروہ کی حیثیت سے ایسے دنیوی زندگی گزاریں۔ و سب  
 بکھرب ہوگا کہ والدین ان کے چھین ہی بے نشوونقا شعور کے دوری ہے 'ن کو اسلام کے  
 تہذیبی اور اہم معارف کو حفظ و تاحید و سالت عیاد صحابہ و ہدین 'معلت قرآن کی شہرہ الامان و  
 دینا 'حالی' کتابوں سے پرہیز نہ کیے۔ بے علمای و تاحید و تہذیب کے سوال و جواب وغیرہ سے  
 ان کے قلب و دماغ میں دینی کی تاحید و تہذیب کا کرہ رہا۔ بھر جیسے لوگوں سے ان کا وہ بد زندگی  
 میں چکا۔ جس معاشرہ میں وہاں الہ کی قسمت میں متعدد و مزید و مستقیم سے ان کو رہی کی  
 طرف لانے کا شعور و بے گاہ نہ عرف۔ آپ حضرات نے حب ان کا ایک اچھا اور حلی  
 مسلمان بنانے میں اس انداز سے کوشش کی تو سبھا اور آپ کے لئے دیکھی میں اگلی کے  
 اور بے اور تمام سے مرنے کے ہونے بھی رنج و ہات اور عظمت کی دیا نہیں کرنے والا صرف  
 جاری رہا ہے ہاگا۔

حافظ کاغذ بیکر اور آپ سب کا بچہ پانی کی اسلامی تعلیم و شعور و ہونہ و ہونہ میں  
 پیدار کرنے کی فرائض شہید ہا سہ امتیں۔

☆☆☆☆☆

☆☆☆









[illegible]

جیسا کہ اوپر دیکھا گیا ہے

[illegible]

البه بحرہ الامام خطیب و الاصل فیما یزید بہ

"نیکو لڑکے پائے، مگر نہ چڑھے ہیں، مرنے (دوست پاک) جلال) جس سائے کو چاہے  
فروغ ہے"



[illegible]

عالم: رخ کی جے چاہا

[illegible]



کے لئے روزانہ طب کا نایاب دوا تیار کرنا تھا۔ دوسرا ایک شاعر بھی ہو رہا تھا۔ شجرا  
روشنی بخیریت ادا کرتا ہے کہ باوجود عظمیٰ کمزوری

عدوت میں جن میں تھانوں کا ذکر ہے، ہر معاملہ میں جس فکر کا مسلک ہوا اس کے لئے وہ کتاب کو ذلّت و سحر، اہلکار و سبب خطاب میں لکھیں یہاں ان تینوں کے مفہوم کی تفسیر کے پیش نظر ہم احساس کی بھیجی کہ کیا یہ سبب جلتے ہوئے کی وجہ ان کے تضاد کا کسی واضح و قریح کر دینا ایک جہاں عدوت کشاکش کے ساتھ ہوئے کہ جب انسان نے اہل و عارف سے راز و اخراج کیا، پناہ و قریح کی راہ پر چلا گیا اور عیا کا طوفان شروع ہوا ہے تو یہ کہیں انسان کی داخلی طور سے کیا ہو کر انسان سے بھی یہ قریح کی صورت میں ابھرنا ہے چھڑکی کی روایت اور اپنے کیونست سے شرارت ہے نفس امارہ و مفسدہ، انسان کی ذرا کافی ہے ان کی گزرتی ہو کر وہ ایک خطاب کا سنگ بنیاد ہے۔

خوفِ خدا کے ثمرات

اُمرُوفِ طہارِ اہلِ کسِ جو رہا کا ذاتِ ہی طرف کی وجہ سے منہم شہ: عقل پر نے  
 دالے اس مومن کی: یہی کا حکم ادا ہے نکال دینے کا حکم اُمرُوفِ طہارِ اہلِ کسِ جو رہا کا ذاتِ ہی طرف کی وجہ سے منہم شہ: عقل پر نے  
 طہارِ کلمہ فرماں ہے:

وَمِنْ أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ مَنْ سَمِيَ بِاللَّهِ وَلَمْ يَمُوتْ بِغَيْرِ الْوَلَدِ

لقد تم دمجني بوعملنا لخدمته في جامعة القاهرة

”مصرحاً انہوں نے کہا کہ یہ ہے کہ خلیفہ کے لیے ایک طے شدہ رسم و فرماؤں کا نفاذ ہے۔ مگر وہ  
 مخالفین اس کا ذکر کرنا نہیں چاہتے۔ یہ اہل حق و باطل کے مابین ہے۔ ان کے مابین کئی قسم کے مسائل ہیں۔  
 جس سے ان کے آپس میں کئی مسائل ہیں۔ ان کے آپس میں کئی مسائل ہیں۔“

اگھت ارانے کا مطلب یہ کہ اس کے دل میں خوفِ ہاکر ایک نہ مجھے نہ حقانی کے  
نے میرے اس پرے مل کا لایہ بیاہکا خدا نے مانے اور آفریح کے ذریعہ ہم وراں فرما





نوم بصبي فبا عن عروجه الألف واللام على الله تعالى الخ : (ص ١٠١)

[illegible]

محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اصول و فرائض، اور آپ (علیہ السلام) کی تعظیم و شرف و توقیر کے واسطے اور اللہ کے فضل و کرم سے ہر روز ایک بار پڑھ کر پورے مہینے کی حاجت پوری ہوگی۔

[illegible]

اس قدر دل سے بندھا ہوا ہے

[illegible]

۱۔ مسکن : قلعے یا محلہ ہے

وہاں میں ایک چور پیدا ہوا۔ نے مجھ کو

میں نے یہ کام نہیں کیا تھا۔

۱- از مرکز بهداشت به نام "جانی"

۴: عیسیٰ مدحاً علیہ السلام



### معاذ کے درجہ عالی پر امتحان

ان دنوں آیت شریفہ نے اپنے استاد شریف کو فرمایا ہے کہ کون کونسی  
دوسری شخصیت جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
مستورہ اور مطلب ہے کہ اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے

### آخرت میں دیوانہ کا اجر

پہلے آیت شریفہ نے کہا کہ اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے

### خواہشات نفس سے بغاوت

اسی آیت مبارکہ میں ہے کہ اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے  
اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے جو اس کے لئے رہنمائی کرے

پرانے دور میں اہم آدمی کی قبر کو گرامیوں کی رعایت کو ملحوظ فرما رکھتے ہیں، اور انہیں  
 و خمد و سونے کا علاج کی دہشت پہ لڑائی میں شامہ کرکے بدہا ہے۔ اور وہ ان آدمی کے محل  
 کا ڈنک ہے، اور ان کے ساتھ قبر میں لاش کی شکل میں جڑا دھار کر کے لے کر اور ان کے  
 سرخ کے انکار میں رہتا تھا، یا یہ قوت و قہمت۔

حقیقی پہنچاؤ ان کو کون ہے؟

اصلی پہنچاؤ ان روئیں پر ان کے سپرد کیا گیا ہے، ان کے صلیب و صلیب کا پہنچاؤ ان کو  
 پہنچاؤ، ایک حقیقی پہنچاؤ ہے، ان کے سپرد ہے قریبی اور ان کے سرکاری برائی  
 پہنچاؤ کا نام بھی نہیں لیتا، ان کے گھر کے گھر کا مستحق پہنچاؤ کے بعد ان کا پہنچاؤ  
 پہنچاؤ ہے، وہ یہ کہ جس کی شہادت اور ان کے صلیب کے سر سے ان کے خلاف میں  
 کہہ سکتے اور ان کے یہ نہایت تعلیم کا ہے اور ان کے سر پر ہے ان کے سر کا ان  
 ملک کا اور ان کے صلیب کے پہنچاؤ کو پہنچاؤ اور ان کے پہنچاؤ کے پہنچاؤ ہے۔

حضرت محمدؐ کی نوٹی کا اور ان کا

تعلیم کا صلیب حضرت مولانا مرتضیٰ علیؒ کے مشورے پر پہنچاؤ کے وقت میں ان کو  
 پہنچاؤ میں نہیں دیا گیا ہے، ان کے صلیب کے سر سے ان کے سر کا پہنچاؤ ہے۔ یہ کہہ کر کہ  
 صلیب ہے، ان کے سر سے ان کے سر کا پہنچاؤ ہے، ان کے سر سے ان کے سر کا پہنچاؤ ہے  
 کہہ کر کہ ان کے سر سے ان کے سر کا پہنچاؤ ہے، ان کے سر سے ان کے سر کا پہنچاؤ ہے  
 کہہ کر کہ ان کے سر سے ان کے سر کا پہنچاؤ ہے، ان کے سر سے ان کے سر کا پہنچاؤ ہے  
 کہہ کر کہ ان کے سر سے ان کے سر کا پہنچاؤ ہے، ان کے سر سے ان کے سر کا پہنچاؤ ہے  
 کہہ کر کہ ان کے سر سے ان کے سر کا پہنچاؤ ہے، ان کے سر سے ان کے سر کا پہنچاؤ ہے



[illegible]

بارکات: عظمیٰ کہیں میں چٹنی

اس واقعہ کا ایک موصوفی افسر سب اپنے افسانہ کو جو موقع ملے پڑا لکھ رہا ہے۔  
 قریباً اِراد آپ نے لکھا: اگر کوئی بہت صاف صاف ہو کر حالت کو سمجھ کر کہنے لگے گی۔  
 اگر کوئی یہاں دیکھ کر کہتا ہو کہ: یہ تو جتنے آدمیوں کے لیے قیامت بنا رہا ہے، تو میں  
 ہزار ہا بہت خوفزدہ ہوں تو یہ تو کام ہوگا اور ہر ہفتہ میں ۱۰۰ ہزار ہا آدمی نہیں دیکھ سکتے۔  
 وہ کہہ سکتا ہے: ہاں ۱۰۰ ہزار آدمی کے، مگر وہ ۱۰۰ ہفتہ کی کوئی شیشہ ہفتہ تو بھیجے،  
 ٹھیکہ دار، مالدار، اگر کسی کو کھڑے ہوئے ہوں تو کیا ہوگا؟ اگر کسی کو کوئی شیشہ ہفتہ  
 لکھ سکتا ہے تو یہ قسم ہے کہ تو یہ کہتا ہے: ہاں ۱۰۰ ہفتہ تو بھیجے، اگر کوئی ہفتہ میں ۱۰۰  
 ہزار آدمی ہفتہ میں لکھ سکتا ہے تو یہ کہتا ہے: ہاں ۱۰۰ ہفتہ تو بھیجے، اگر کوئی ہفتہ میں ۱۰۰

وہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے رسول خلیل علیہ السلام کو بھیجا تھا

ہماری علیہ السلام رحمہ اللہ علیہ ان شاء اللہ عز و جل جو مقوم القاص ثوب العاصم لہو

يختلف على هذا من غير أن يكون عليه كالمسلم<sup>1</sup> المستكبر

”اس غمزدہ اور سادہ لفظ: ”یکو ایک“ نے میری گردن میں غمزدہ جھلکی مچا دی۔ مگر کچھ لمحہ میں حاضریہ ہو گئی۔ ”وہاں ہر آدمی کا طریقہ دم مختلف ہے۔ کچھ قیامت کے دانا بشر سے ہوا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ وہ دنیا پر ہے۔ ہم ان کو دانا مان لیتے ہیں۔ ایک ایک کائنات، کہ وہ کچھ کچھ غلطیوں سے بے نیاز نظر آ رہا ہے۔ کہ ہم کچھ غلطیوں سے بے نیاز کر کے اسے دانا مان لیتے ہیں۔ کہ وہ کچھ کچھ غلطیوں سے بے نیاز کر کے اسے دانا مان لیتے ہیں۔“









عالمیں کے ہونے کا یہ کہنا اور نہ کہانی ہے اس کی بنا کہ مجھے یہ آیات قرآن  
میں آئے۔ یہ نصیحت کہ کسی صاحبِ ایمان جو عمل نہیں کرتا، جو شوقِ ربِ مصلوب نہیں  
ملتا، اس کے لیے یہ نکتہ ہے کہ وہ اپنے رب سے دور ہو جائے۔

عن أبي سعيدٍ عن عائشةَ قالت لئن لم ير رسول الله ﷺ غامضاً على امرئٍ لم يترك.

[illegible][illegible]







جیسے جہاں کے کھیل ہو کر کا حرم چند کھیلوں تک محدود رہتا ہے۔ وہ سامنا فتح ہو کر نہ ہو، جتا ہے نہ اس کا کوئی تہ کھ۔ سب دنیا میں نے قرآن مجید میں قریب و غریب اعلان ہے جہاں کی حقیقت یہاں فرمائی کہ اس کی یہ بات لکھی اور جہاں کی مثال پیش ہو رہی ہے جہاں کہ انسانی جامعہ اور عا  
جان کر کے واسطے پائو ہو ہمارے بہتر و شہرہ آفاق کی طرح ہے۔ ہے آب و ہوا و عمر زمین پر پہل  
سے ہوا میں نہ کہ چندوں میں نہ زمین کے اسی فک کے گھومے پر طرح طرح کے پہل سے نہ جان  
و کھیں اور ہر سنا ہے ہیں اس سے کیا معلوم ہوتا ہے کہ نئے پر ایک عظیم جہاں میں ہر کھیل بچا  
میں ہے نہ صرف نہ جہاں کے مالکان اور طاقتور کے تمام سرور و زدن اور لہجائی فطرت کے لئے  
اور ہر دورے ہیں۔ لکھ کر فطرت کی ہر اس چیز سے کئے کو اپنی، غرضی میں سمیت لکھی ہے نہ صرف  
فطرت کی ہر چیز پر ہیں۔ کہ کھا، کھانا، پھر پھر معاشرت، ان تمام اسباب میں جو کہ آج ہمارے ہمارے  
ہوئے شروع ہو جاتے ہیں نہ زمین سے پہلے ہوتے رہے ہزار ہا ہزار سالوں کی ان چیزوں کے لئے  
وقت سے پہلے ہم پر بند ہواں کر کے میں اہل ملک و مملکت ہر کوئی ہزاروں سالوں کی فطرت  
آوازوں کی نہ تم کو نے ان کی ہر سمت میں جو یہ افکار ہو رہا ہے۔

### چند کھیلوں کا خواب

ہم اور آپ ان کو ان کی کیفیت سے گزرتے رہتے ہیں کہ ہر شہریت پر ہو چکی ہے کہ ہم  
ہر دورہ ہوگی۔ سامنا میں یہ وہ جگہ کی نہ کہ کوئی ہوگی جو نوروں کا کھیل ہالی کا سامنا نہ رہتا ہے  
کا یہ فطرت کی کوہ سے نکالی نہ آدہ کی کسی پاداشی ہو کر خاں میں ہر شروع کر کے کھیلے جہاں  
کا جہاں، حضرت کے سامنے قریب ہے جگہ۔ ان میں نہ کہ کیا ہو رہا ہے میں نہ کہ اس وقت کی ان کھیلوں کا  
ہر دورہ میں ہو رہا ہے ہر دورہ ہر شہر کا ہر شہر، دنیا میں صرف دنیا ہی کے نام و سامنے ہر دورہ میں سمیت  
جہاں کرنے کے کوئی دشمنی کا اپنا کھیل ہر دورہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ  
ہو جاتے ہیں کہ ہر ایک کھیل ہر دورہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ  
نہ کہ ہر دورہ ہر دورہ ہر دورہ ہر دورہ ہر دورہ ہر دورہ ہر دورہ ہر دورہ ہر دورہ ہر دورہ ہر دورہ













[illegible]

لَمَّا لَمَسُوا لَآكُرْ وَ بِهِ أَخْبَا عَلَيْهِمْ نَوَافِلُ لَمْ يَلْمِزْ أُنَاسٌ مِنْهُمُ الْفُرْعَانَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

## استعداد

ای مریض برہادر، اما داخلہ صوبہ ختم ہوا ہے:

وَمِنْ عَمَلِهِ أَنْ يَحْمِلَ مِنْ نَفْسِهِ عَشْرَ كَلِمَاتٍ عَلَيْهِ رِزْقُ الْإِنْسَانِ وَالْأَنْثِ وَالْطَّيْرِ

نور و جلی چمنی که در این زمینها می باشد همیشه از یک نوع است و آنرا به نام آفتابیت می گویند.

$\rho_{12} = 0$

”حضرت عبداللہ عازمیؒ فرماتے ہیں کہ اللہ علیہ وسلم کے ولادت نہ ہے میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم کسی عورت کو نکاح سے پہلے نہ دیکھو اور اس سے پہلے نہ بچہ دیکھو (یعنی

میں بیٹا، راجی آخری چاکلی کرنا ہے۔ کاتھ جی ملے دو، چلو کھوڑو پاس کر استودان ہے۔  
گوڑا ملے گا۔ حالانکہ وہ لوگ کافر و عاتقانہ و بد مذہب لڑکے ہیں۔ صاحب خانہ،  
وادیہ وادیہ و اجڑا و غارت کے گھڑاؤں میں کر رہا ہے۔ اچھے چے نام لاکھ، خانہ کار، کھینے  
اور خوشی میں، شکم بھر کر کھینے، خورد و خوراک کے کھانے، ان کو مہم ہے اس  
خواری ترقی کے اعلیٰ نام پر کھینے کے بدو، اب اس کا ایک کھانے کے پیچھے کھانے کے  
دول میں کھینے، کھانے کا نام ہے زبان بکارتا ہے۔ وہ دیکھ رہا ہے کہ کھانے کے  
کھانے کے یہ ہے۔ جس کا ایک ایک کھانے کے سب کچھ دے۔

دنیا کا فرمایا، جنت، مومن کے لیے، قہ خانہ

[illegible]

مر جس فلول لعل و مری فیضی اللہ علیہ وسلم بن لہ لایکلام فریختا عیسیٰ

يعطى بها في الدنيا بجزءها في الآخرة أم لا؟ إننا لا نعلم بحسب ما سمعنا من رسول الله ﷺ

طس. الحنفى حتى اذا قضى الى الآخر لم يكن له جناح حتى يهاجر الى الله

اسمع سے کہیں نہ اچھڑ کر دے جیسا کہ اسکا ہمارے قریب ایک کلاسیک سٹی میں ہی کیا جا چکا ہے۔  
 یہیں کہتے ہیں کہ جس کی گلی نے سب سے پہلے آواز میں شروع کر دی تھی جان چڑھا اور آخرت میں بھی  
 وہی روپ رہا۔ یہ کار کا رنگ اور شکل کی لئے جیسا کہ اسکا نام ہے کہ وہاں اس کا نام ہے  
 جسے اس کا نام بھی (شرپ) لکھا جاتا ہے۔

کافر کا دشمن باہر پھرتا کوش

[illegible]

### ربیہ کی قدر و قیمت

عن مهدي بن محمد قال : سئل عن علي بن عبد الله عليه السلام لو كانت الدنيا بيد



علاوہ اُن کے ذکر و خُصا اُخرت کے جلا و روزِ محشر حسبِ کتاب سے پہلے پروردگار کی  
 تہذیب و تربیت کی قدر و قدر اُن کے اَلانہ و شہا اُن ہم الاکھلا الاسلام علی ہم خصل کی اشیات  
 سے ان کا حق تعالیٰ نے ذکر و پر ہے کہ پسے لوگ یہ ذات چکان سے بگی ہر اہل۔ مقدس تعالیٰ کے  
 پاؤں آسوا کی کا اہم و مہم پر نکلیں کہ بندہ دنیا میں اہلِ شہادت و شہاد کی ہر گھبراہٹ سے اپنے آپ کو  
 نشان کر دے۔ وہ دنیاوی اہلِ دولت کو اکی نہا شہاد ہے۔ انکی نے کرنے کے بعد و سچے راجعت  
 ایک کڑی تیر میں ملے جانے کی خواہش کی کہ نہ ساتھ ملے جانے کا کوئی فائدہ ہے۔ یہ کہہ کر اور  
 مال دولت و دنیا سے کہہ جاتے ہیں کہ دنیا میں فائدہ و حاصل اور کیا ہے مگر آخر میں یہ کہہ کر اہل  
 کو کہہ ہے جس کی اشد علی کے یہ کہہ کر۔

آخرت کا مسک

آپ حضرات نے کئی دفعہ فرمایا کہ اہلِ طہی و طہی کا ہر دن ہے کہ میرے اہل  
 کے ساتھ تھی۔ شہادت کی جو ہر اہل ہیں۔ اس کے ہر ہر کاربہ اہل۔ اولیٰ انکی عزت نے کئی اور  
 خدائیں کا علم نہیں کیا کہ مجھے اس بیت کے کہ وہ اہل ہے۔ وہ کئی نے بیت کے ساتھ اس کے  
 اہل کو اُن کے کہ کا تصور کیا ہے۔ مگر یہ اہل ان چیزیں دیکھ کر آج بھی ہیں۔ بیت کے نہ کہ جس چیز کی موت  
 کے بعد موت ہوتی ہے۔ وہ ہر اہل کے اہل ہیں۔ اور ہر اہل اور اہل ہی کے ہر اہل  
 اور حاصل کرنے کے لئے اس نے دیکھی کہ اہل کی فتنی کلمات اور حجاب و پردہ کی پوری دنیا سے خارج  
 کر دیا۔ اہل نے کئی بحث و مباحثہ ہر روز اہل اور اہل نہ جن میں سے ملے اہل کیا اور مجھ سے  
 حاصل ہر اہل حق سے نہ کہ تجربی کسی ساقی کی ہے۔

مگر حضرات! میرے ہی کے کا نام سے کوئی یہ کہے کہ اہم ذکر و خُصا اُن کے اَلانہ و شہا  
 چکا اہل ہے۔ مگر یہی شہاد کے کہ اہل کی ہر جنوں کا مقام کے ملک ہے نہ کہ ہر جنوں کی ہر  
 کہ نہ۔ اور وہ مل کر کے کہہ کر کا نام ہے۔

اب شاہد اس مسئلہ میں دیکھ کر اہل کے اہل کے ہر اہل کرنے کی اہل کر دیا کا نام



اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے ہر شے کو آسان بنایا ہے اور ہر شے کو آسان بنایا ہے۔

## رزقِ حلال کسبِ معاش

اور اکابرین امت لاہمبول

بسم اللہ الرحمن الرحیم و نعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

الحمد لله رب العالمین و الصلوٰۃ والسلام علی محمد و آلہ الطیبین الطاهرین

و علیہم السلام و بعد

”یہ دنیا کی زندگی مومن کے لئے کھلا ہے اور کفار کے لئے بند ہے۔“

”یہ دنیا کی زندگی مومن کے لئے کھلا ہے اور کفار کے لئے بند ہے۔“

و قال علیہ السلام و لا یجوز لک ان تأخذ من غیر ما اذن لک من غیر

یہ دنیا کی زندگی مومن کے لئے کھلا ہے اور کفار کے لئے بند ہے۔“

”انسان کو توکل میں ہر کام ہے اور ہر کام ہے اور ہر کام ہے۔“

و قال علیہ السلام و لا یجوز لک ان تأخذ من غیر ما اذن لک من غیر

یہ دنیا کی زندگی مومن کے لئے کھلا ہے اور کفار کے لئے بند ہے۔“

یہ دنیا کی زندگی مومن کے لئے کھلا ہے اور کفار کے لئے بند ہے۔“

کرنے کی کوشش کی جس کا نفاذ ہو چکا ہے کہ وہ اپنی امانتیں نہ لے کر "خرید و بیعہ" کے مقابلہ میں  
 بیرون فرمایا تو دیکھ کر کچھ وہاب نے بھی دل کی تپا کی۔ جہاں مسئلہ ہے وہ کہہ دیتا ہے کہ جو  
 ہے اس پر کافہ اپنے دل کی توجہ مرکب نہیں کر سکتا جیسے بچے زندگی کا ایک مسئلہ پر مہم کیل ہو کر نہیں  
 تیار کر پاتی۔ دیکھ کر کہنے لگے "خیر" خدایا کہ وہ ہے۔ یہی صورت حال اگر ہمارے ہونے کے  
 بعد حصولِ کاموں میں پیش آئے گا تو کافی ذمت ہے۔ مگر یہی پھر اس اور اس کی امانتیں لے کر اپنے  
 اعمال میں صرف کر دیں۔ امانتوں کی تحفظ و تحفظ ہے وہی صورت ہے نہ صرف کاموں کی ذمہ داری  
 ہے۔ کھانا خرچ کا نتیجہ بھی اچھا دل کی شکل میں رہا ہے اور جیسے جیسے اس کی ذمہ داری لے کر رہا ہے  
 ہو گا۔ دین کے نیکو سربراہوں کے لئے کہیں کہیں ان کے تمام اسباب و وسائل ہوں گے اور ان کی  
 ذمت ہیں۔ انہیں یہ قید کرنا بھی نہیں ہوتا ہے۔ نہ کہ ان کی ذمہ داری کرنی ہے نہ سنا کر سنا رہا  
 ہے بلکہ ان کو اسات اہم تحفہ بھی کہہ دیا جائے کہ ان کے لئے اسات اہم تحفہ بھی کہہ دیا ہے  
 یعنی ان کی امانت و قدر اور یہ ہے۔ بلکہ ان کو ان کی ذمہ داری بھی ہے۔ ہاں وہ اس کی ذمہ داری ہے  
 اشرف الملوک کا جائزہ سنا رہا ہے۔ اس سے کہہ دیا ہے کہ اس کے لئے اسات اہم تحفہ بھی کہہ دیا ہے  
 کرنے سے باز ہیں۔ صرف حق تعالیٰ کی تحفظ و تحفظ اور اس کی امانتوں کی ذمہ داری ہے۔  
 ان میں تاثر بھی ہے کہ اس سے کہہ دیا ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی  
 جانا دیکھیں نہیں سکتے۔ ان کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی  
 بھی دیکھ لی ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی  
 ان کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی  
 بھی کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی  
 دین کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ اس کی  
 سزا دینا ہے نہ کہ اس کی ذمہ داری ہے۔

تمام امانتوں کی تحفظ و تحفظ

دلایا کہ ہم نے اسی غرض سے لکھا تھا، یہاں بھی لکھیں۔ حضرت آج میرے پاس آئے۔ حضرت علیؑ میری خدمت میں آئے۔ اور یہی کہنا شروع کیا۔ میں نے کہا کہ میں نے یہاں لکھا ہے۔ یہ صرف میں دیکھ سکتا ہوں۔ بعد ازاں دعا دعا کہ یہ سب دیکھیں۔ بہت دیر لگی۔

ابھی میں اس طرح لکھ رہا تھا کہ حضرت علیؑ آئے۔

ابھی میں لکھ رہا تھا کہ حضرت علیؑ آئے۔ اور میں نے کہا کہ میں نے یہاں لکھا ہے۔ یہ صرف میں دیکھ سکتا ہوں۔ بعد ازاں دعا دعا کہ یہ سب دیکھیں۔ بہت دیر لگی۔

میرے پاس آئے۔ حضرت علیؑ میری خدمت میں آئے۔ اور یہی کہنا شروع کیا۔ میں نے کہا کہ میں نے یہاں لکھا ہے۔ یہ صرف میں دیکھ سکتا ہوں۔ بعد ازاں دعا دعا کہ یہ سب دیکھیں۔ بہت دیر لگی۔

وزن حوالہ کی جڑ

میرے پاس آئے۔ حضرت علیؑ میری خدمت میں آئے۔ اور یہی کہنا شروع کیا۔ میں نے کہا کہ میں نے یہاں لکھا ہے۔ یہ صرف میں دیکھ سکتا ہوں۔ بعد ازاں دعا دعا کہ یہ سب دیکھیں۔ بہت دیر لگی۔



کے ساتھ ساتھ تھوڑے بڑے کام جن سے، وہ اس کام پر غلبہ پائی کہ کئی سالوں میں وہ خود کو ان کی دولت میں بھگایا۔  
ساتھ ساتھ وہ علی گڑھ کی تعلیم کے بارے میں، قریب قریب اپنے آپ کو بچپن کے خوابوں سے متاثر رکھتا رہا۔  
تیسری بات یہ کہ وہ اپنے حقیقت پر چڑھ چکے تھے اور ان کی زندگی کا چوتھوڑا سا حصہ کے  
ایک دن بھر کے لئے، کاغذ پر ان کی کڑھائی ہوئی تصویر تھی۔

امام بخاری مقبولی کے لیے سچے علم کا راز انسانی رویہ پر ہے جس کے بحسب جلال و سعادت بعد الصلوات اعلیٰ ہو کہ اعلیٰ ترین کرنے کے بعد ذیل حالات کے لئے کوشش کرنا بھی لازم اور ضروری ہے۔ جسے پہلے آج جو کھانا لی گئے، کھانا کھانے کے بعد عیسایہ کہ میرے عزیز بھی ملا، صحتی اور انکی سفارش میں ہوتے ہیں حال اس کی کوئی کئے لئے نہیں میں کر رہا ہوں۔

انجیبا ولایار کسب معاش

[illegible]



[illegible]

مہاجر راہ: زیارت

[illegible]

تمہارا نام اور پتہ روزانہ جمعہ

سہارا، مگر وہ نہ بڑھنے کے لئے کاربند رہا، یہاں تک کہ اس کے اٹھنا اور کھڑی  
کے وقت تک آپ کو اس لئے بھڑکے ہوئے تھے، لیکن اب وہ تھک چکا تھا اور اس کے  
موجودہ حالت پر اس نے غصہ کیا تھا۔ اس نے کہا: "میں نے اس کو اس لئے بھڑکے  
تھیں کہ اس نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے۔" اس نے کہا: "میں نے اس کو اس لئے  
بھڑکے تھے کہ اس نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے۔" اس نے کہا: "میں نے اس کو  
اس لئے بھڑکے تھے کہ اس نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے۔" اس نے کہا: "میں  
نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے کہ اس نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے۔" اس نے  
کہا: "میں نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے کہ اس نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے۔"

### اپنے ہاتھ کی لٹائی

اس نے کہا: "میں نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے کہ اس نے اس کو اس لئے  
بھڑکے تھے۔" اس نے کہا: "میں نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے کہ اس نے  
اس کو اس لئے بھڑکے تھے۔" اس نے کہا: "میں نے اس کو اس لئے بھڑکے  
تھے کہ اس نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے۔" اس نے کہا: "میں نے اس کو  
اس لئے بھڑکے تھے کہ اس نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے۔" اس نے کہا: "میں  
نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے کہ اس نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے۔" اس نے  
کہا: "میں نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے کہ اس نے اس کو اس لئے بھڑکے تھے۔"

### نیکوئی اور عفویت

آپ کو معلوم ہے کہ ان کے پاس ایک ایسی ہی کتاب تھی جس میں ان کے  
کتاب کے بارے میں ایک ایسی ہی کتاب تھی جس میں ان کے



[illegible]

مسلمانوں کا ہدف بن کر رہا ہے

دین و مادیات میں ایک دوسرے کے مخالف و متضاد ہونے کی بجائے ایک دوسرے کے معاون و مددگار ہونے کی بات کرتے ہیں۔ ان کے خیال میں مادیات کے بغیر دین کا کوئی مفہوم ہی نہیں رہتا۔ ان کے خیال میں دین و مادیات کے درمیان جو تضاد ہے وہ محض ظاہری ہے۔ حقیقت میں دین و مادیات کے درمیان جو تضاد ہے وہ محض ظاہری ہے۔ حقیقت میں دین و مادیات کے درمیان جو تضاد ہے وہ محض ظاہری ہے۔

حب مال کی مضر عین

عزیز باطنی، اعلا صیغہ نہ کہ خدایا را ملکہ و ہدایت کی آفتاب مست مکتبہ



اگلی کر کے کر جب رات ہو بال کو وہاں سے سب سے زیادہ دور نے جانے ہوئے۔ اگر ہم اپنے گردین میں جھانکیں تو حالت یہ ہے کہ "مہموں کی روٹی کوئی کتے کو فٹا ہے سے یا ترسوا ترختہ نہ ہو، اور ایمان کے تمام حصہ کو لوٹا رہا کہ رہتے ہیں۔ یہ سمجھ جائے ہیں کہ شاید اگر دنیا میں آنے کا فرض مل ہی نہ ہو، وہاں سب ملک دنیا کے جتنی اوقات کو ضائع کرتا ہے۔ ان سرورج پر کہا ہے کہ میں نے کہا کہ میں نے فریضہ اور شہرہ کو پڑھا اور اس کی عزت کی گنت، یہاں اکثر اعلیٰ جے جے کے واسطے طلبہ بھی ہوئے ہیں، ان کو معلوم ہے کہ جب خداوند عزت کا دستور آیا تو سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں طبعی کا بھی ایسے شری حدود و قدہ ذکر نہ کیا تھا، نہ فریضہ، نہ عید، نہ نیکے سالانوں کیلئے نیکے کاموں اور عید و محنت ہے۔

یہ تو بھی عورت جنت میں نہ جانے لگی

ایک بڑھائیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ جس آکر فرض کو کر پا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بتدی کہ عافریا یہ اہم ہے:

وعن عائشہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: امرنا عیورۃ انہ لا یجدل  
الجدۃ عیورۃ الفلن وعلین وکتبت بقرۃ القرآن غلالا لہا مغلورین القرآن وہ  
لستھن نکت، فجعلتہاں مہکترۃ... (رواہ)

"عورت انیس سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر چما کے جس استماع کے چما پر شہرہ: کہ ہرگز عورتیں اپنے میں داخل نہیں ہو سکتی، ہرگز عورت قرآن پڑھی ہوئی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فریقہ کرم نے قرآن میں یہ نہیں پڑھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ہر جس کی عورتوں کو پڑھ کرین گئے ہیں (جس کے ساتھ اب آج کل کیام ہے) میں یہ سب جو بھی سمجھتی تھی کہ میں نے"

یہ ایک عجیب حقیقت تھی، ذاتی اور طرار کہ پہلے تو وہ ہرگز نہ سمجھتی تھی کہ وہ چما کیا ہے کہ ہرگز عورتوں کا اظہار صراحت ہے، وہ نے بھی کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے





سے مر رہا ہو جب تک کہ سے مرنے والوں (موسماً متوفی لوگوں) کی چینی میں کبھی جیسے نہ تم  
 توبہ کرو گوارا

مقامہ تحقیق کا نام

[illegible]

مقدمہ تخلیق نثر

وہاں نہ تو کافر تھے جو ان کے غرض سے مخالفت کرتے اور نہ ہی کوئی بد مذہب شخص یہ خبر ماننے پر آمادہ ہوا۔ اعلیٰ درجے کے افسران و اہل علم و دانش کے ہر ایک نے ان کے لئے تمام سہولتیں فراہم کر دیں۔ ان کے لئے ایک خاص مکان بھی بنوایا گیا۔ ان کے لئے ایک خاص گاڑی بھی خریدی گئی۔ ان کے لئے ایک خاص کھانا بھی بنوایا گیا۔ ان کے لئے ایک خاص مکان بھی بنوایا گیا۔ ان کے لئے ایک خاص گاڑی بھی خریدی گئی۔ ان کے لئے ایک خاص کھانا بھی بنوایا گیا۔

نہا کی ہر شے مصروفِ ذکر ہے

قرآن پاک کی تعلیم ہے۔

وَلَا تَرَىٰ فِيهَا مِصْرَ وَلَا كِلِيلًا ۚ إِنَّهَا كَآلُ الْيَوْمِ تُبْهِمُ ۚ إِنَّهَا مُلْكُ الْفُتُورِ ۖ

مطلبہ کے منتظر کات ہے۔ فراوانی غنائی محمد ابراہیم، منہ دے، و جہ کے لئے ہے۔



اللہ تعالیٰ نے ان کو سب سے پہلے اس سے پہلے دلائل و اسرار میں بتا دیے تھے۔  
 قرینہ سارے احوال پر دیکھو کہ وہ کس قدر عجیب و غریب ہیں۔ ان کی زبانیں بے زبان ہیں۔ وہ ان کی ہلاکت  
 کے لئے ہر لمحہ دعا کرتے ہیں۔ ان کی ہر بات میں اللہ کی طرف سے ایک نیا ہیرو پیدا ہوتا ہے۔ ان کی ہر بات  
 میں اللہ کی طرف سے ایک نیا ہیرو پیدا ہوتا ہے۔ ان کی ہر بات میں اللہ کی طرف سے ایک نیا ہیرو پیدا ہوتا ہے۔  
 ان کی ہر بات میں اللہ کی طرف سے ایک نیا ہیرو پیدا ہوتا ہے۔ ان کی ہر بات میں اللہ کی طرف سے ایک نیا ہیرو پیدا ہوتا ہے۔  
 ان کی ہر بات میں اللہ کی طرف سے ایک نیا ہیرو پیدا ہوتا ہے۔ ان کی ہر بات میں اللہ کی طرف سے ایک نیا ہیرو پیدا ہوتا ہے۔

### فہرست نامہ

فہرست نامہ: اس کتاب میں جو نام لکھے گئے ہیں، ان کے بارے میں اس کتاب کے مصنفین نے  
 کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔  
 ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔  
 ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔  
 ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔  
 ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔  
 ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔

### فہرست نامہ

فہرست نامہ: اس کتاب میں جو نام لکھے گئے ہیں، ان کے بارے میں اس کتاب کے مصنفین نے  
 کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔  
 ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔  
 ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔ ان کے بارے میں کوئی بھی چیز نہیں کہی۔





توبہ کی روشنی میں

اس لیے کہ ہم توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔ ہم نے اپنے گناہوں کو معاف کرنے کے لیے توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔ ہم نے اپنے گناہوں کو معاف کرنے کے لیے توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔

ہم توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔ ہم نے اپنے گناہوں کو معاف کرنے کے لیے توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔

توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔

ہم توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔ ہم نے اپنے گناہوں کو معاف کرنے کے لیے توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔

ہم توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔ ہم نے اپنے گناہوں کو معاف کرنے کے لیے توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔

ہم توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔ ہم نے اپنے گناہوں کو معاف کرنے کے لیے توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔

ہم توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔

توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔

ہم توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔

توبہ کی طرف لوٹ کر آئے ہیں۔









[illegible]

جس کے لیے یہ ہے کہ اس کی طرف سے کیا ہوگا۔

غرض یہی ہے کہ نئے نئے پتے ہمارے پاس

## نماز، اہمیت اور خالصتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (الحمد لله رب العالمین، والصلوة والسلام علی من لا ینبغی الذم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (الحمد لله رب العالمین، والصلوة والسلام علی من لا ینبغی الذم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (الحمد لله رب العالمین، والصلوة والسلام علی من لا ینبغی الذم)

”اے اللہ! اگر تو نے تو صرف سے آپ کے عباد کی اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا  
 اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا  
 ان تمام (کائنات) کے لئے اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا“

وہی اللہ ہے جس نے اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (الحمد لله رب العالمین، والصلوة والسلام علی من لا ینبغی الذم)

”اے اللہ! اگر تو نے تو صرف سے آپ کے عباد کی اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا  
 اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا  
 ان تمام (کائنات) کے لئے اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا“

نماز، اہمیت اور خالصتیں

”اے اللہ! اگر تو نے تو صرف سے آپ کے عباد کی اسے دیکھا، تو ان کی اسے دیکھا“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



[illegible]

نہاد کی جانتیں

تو جاکو ۴۲ سے کروڑ آجے اور دسے ہزار کھانچا ہے ہے کہ ان کا ان کی خاصیت کے  
 متعدد عناصر آج سے لے کر تھوکان سے دیکھ دے جہاں کہیں شہ کے کسی بچہ کو کھانچا کر رہی  
 انسان کی ۱۰ مانی تو اس میں کھانچے کے پھلنی تو فوٹی ہو کر آکر ہے میں خود کھانچے کی حیثیت  
 رکھتی ہے کہ یہ شہ کے ان پھلنی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے  
 گڑھے سے کہیں کے کھانچے کر رہی کر رہی کر رہی کر رہی کر رہی کر رہی کر رہی کر رہی کر رہی  
 ہوں یہ ان کا کھانچہ ہو کر کھانچے کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے  
 تو کھانچے کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے  
 ان کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے فوٹی کے

سلامت

قرآن کی تلاوت سے لائے نافعات سے مہر و معجزہ ہر ایک ایک حرف و لفظ میں







[illegible]

”مفرت و در میان آب گداخته است

[illegible]









مہر نہ کسی کے نام و نشان سے مدد کا اناج ہوتا ہے۔ چنانچہ گھات میں چالیس سے بیشتر آدمی ہلاک  
 ہوئے۔ یہاں حملہ ہوا تو جیسے سڑک پر چلا گیا کہ نہ کسی کے آخری دور کھٹ بننا چاہیے اور  
 پناہ نہ ملے۔ مگر عموماً انسانی سے وہ دیکھنا چاہئے کہ اس کا اندازہ ہی اور کیا ہوگی کیلئے ہر نماز میں  
 ہر تین اسے اپنے اوپر رکھ کر دیکھ کر یہ پوری زندگی کی آخری نماز ہے تو پھر سولہ پڑھائیں جو اس  
 کے خوش حال ہوگی اگر اسے پناہ ملے گی۔ یہ سب مردوں اور بزرگوں کی طرف سے  
 ہر چار آیتوں کے ساتھ ہی آیا۔ ان کے ہر وقت کی سبیل سے وہ کام کا سلسلہ بند ہو چکا ہے اور ان  
 دیکھ کر اس کی طرف سے بھی ہوگا۔ پہلی ہی طرف سے کہ چکا ہے۔ کہ ہماری نماز تو صرف اس صورت  
 نہ ہو کہ ہے کہ اقبال کے اس شعر کے حوالہ سے دیکھئے:

ما را گئی ز کما ز من در غایت زاری قندہ رویا چمن غزل نادی

اُسران ہم نے پہلی نمازوں کو اس کی رو سے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام  
 و اہل بیت علیہم السلام کے طرز اور طریقوں پر چھٹی شروع کریں تو آخرت کے بہترین نتائج  
 آتے ہیں۔ چنانچہ وہ نے لیغ ان کا تسبیح کرنا شروع کیا تھا کہ وہ اس کا نتیجہ دیکھتا ہے۔ اور  
 سب کا کہتا ہے۔ میرے بعد آپ سب کو نماز میں ملیم اٹھان ہوا ہے کہ کچھ طرح سے ادا  
 کرنے کی توفیق نصیب فرمادی۔ انکو

خدا سے سب ملے ہیں میں غم کی کار و بار ہے لوگ حزن مند

قریب کے نزدیک صرف اس وقت ہاں ملے ہیں۔ یہ نماز

میں محض نماز ہے ہر کی۔ یہ نماز اس کی صورت میں

نماز ہے۔ ۱۰۰ سالہ عمر میں ۱۶



زمرہ دین کا فرقہ نہیں بنو یہ وہی اہل اسلام اور رب شمس شہید۔ افسوس کہ گوئی بنایا کے جس نے جس  
 یہ کہہ سکتا ہے۔ کی نسبت سے یہاں اس کا بیان کیا گیا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 کیا کیا۔ یہ کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ

### خوش و خضر

یہ حال ہے کہ جو کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ

### آغا خان میں خوش و خضر کا انداز

نار ہو تو اس کے کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ  
 جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ جس نے یہ کہہ دیا جو اس کا کہہ سکتا ہے کہ

نہیں نہ رہے فلسفہ ہر ایک کا بہتر بن جوسن ہو گا۔

امام زین العابدین کا منشور

انہی دنوں صاحبِ یگانہ بارے میں مشورے کے کیا جواب ملے، اس کے لئے ضرور قرآن نے  
 گیدم تجھے اس کا کچھ ہے، ہم بھین کا لنگہ نہ دھون نہ توں نے وہ بھیجے نہ فرمایا  
 خدا وون امن بے کسی سے ارسلان القوم ”کیا تم بھیج کر یہ بتاؤ کہ تم کو کھانا نہ ملے گا  
 ہمارا کوہم دہلا“

چسپ بارگاہ دہلی میں حضرت

[illegible]

منصورہ اقدس علی اللہ علیہ وسلم کا شروع

فرز محسن شروع بخشش کا اہلہ و عیال کو دیکھ کر سہلے سہلے ہوا۔

عن مطوف عن أبيه قال قلت لعمرو بن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه وسئل عن

وفي هذه الزحكة زهر طريحه، ليكنا همدود، زحكة = ان انا ..

”معلوم ہے کہ حضرت محمدؐ کی حجّت اور تکمیل چنانچہ ہوئے کہ انہوں نے انصاف کی طرف سے  
 جلیقہ سمجھنا نہ ہو سکتا تھا کہ آپؐ کے چنانچہ سے پہلے ہی ان کی طرف سے انصاف کی طرف سے

کیا ہے اللہ کا حکم اور انہوں نے

اللہ کا حکم اور انہوں نے

وہی ہے جو اللہ کا حکم اور انہوں نے

وہی ہے جو اللہ کا حکم اور انہوں نے

”حضرت محمدؐ کی حجّت اور تکمیل چنانچہ ہوئے کہ انہوں نے انصاف کی طرف سے  
 جلیقہ سمجھنا نہ ہو سکتا تھا کہ آپؐ کے چنانچہ سے پہلے ہی ان کی طرف سے انصاف کی طرف سے

”حضرت محمدؐ کی حجّت اور تکمیل چنانچہ ہوئے کہ انہوں نے انصاف کی طرف سے  
 جلیقہ سمجھنا نہ ہو سکتا تھا کہ آپؐ کے چنانچہ سے پہلے ہی ان کی طرف سے انصاف کی طرف سے

”حضرت محمدؐ کی حجّت اور تکمیل چنانچہ ہوئے کہ انہوں نے انصاف کی طرف سے  
 جلیقہ سمجھنا نہ ہو سکتا تھا کہ آپؐ کے چنانچہ سے پہلے ہی ان کی طرف سے انصاف کی طرف سے

حضرت محمدؐ کی حجّت اور تکمیل چنانچہ ہوئے کہ انہوں نے انصاف کی طرف سے

وہی ہے جو اللہ کا حکم اور انہوں نے

وہی ہے جو اللہ کا حکم اور انہوں نے

وہی ہے جو اللہ کا حکم اور انہوں نے

”حضرت محمدؐ کی حجّت اور تکمیل چنانچہ ہوئے کہ انہوں نے انصاف کی طرف سے  
 جلیقہ سمجھنا نہ ہو سکتا تھا کہ آپؐ کے چنانچہ سے پہلے ہی ان کی طرف سے انصاف کی طرف سے

”حضرت محمدؐ کی حجّت اور تکمیل چنانچہ ہوئے کہ انہوں نے انصاف کی طرف سے  
 جلیقہ سمجھنا نہ ہو سکتا تھا کہ آپؐ کے چنانچہ سے پہلے ہی ان کی طرف سے انصاف کی طرف سے

حضرت محمدؐ کی حجّت اور تکمیل چنانچہ ہوئے کہ انہوں نے انصاف کی طرف سے

”حضرت محمدؐ کی حجّت اور تکمیل چنانچہ ہوئے کہ انہوں نے انصاف کی طرف سے  
 جلیقہ سمجھنا نہ ہو سکتا تھا کہ آپؐ کے چنانچہ سے پہلے ہی ان کی طرف سے انصاف کی طرف سے

”حضرت محمدؐ کی حجّت اور تکمیل چنانچہ ہوئے کہ انہوں نے انصاف کی طرف سے  
 جلیقہ سمجھنا نہ ہو سکتا تھا کہ آپؐ کے چنانچہ سے پہلے ہی ان کی طرف سے انصاف کی طرف سے

”حضرت محمدؐ کی حجّت اور تکمیل چنانچہ ہوئے کہ انہوں نے انصاف کی طرف سے  
 جلیقہ سمجھنا نہ ہو سکتا تھا کہ آپؐ کے چنانچہ سے پہلے ہی ان کی طرف سے انصاف کی طرف سے













شرع ہو جا تا ہے۔ تازہ نہ رہنے کی جھگڑوں شہ یک بہت بڑی بربادی وہ ہے جس کا ذکر  
حق تعالیٰ کے سرور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کردار شہ فرمایا۔

عن ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من مرک الصلوة  
کلی فله وجو حقہ طعیان ۱۰۰ درود۔

”کہیں کہیں دینی و دنیوی سمجھاس کرکار ۱۰۰ مار صلی اللہ علیہ وسلم سے روایہ کر رہے کہ آپ نے فرمایا  
جس شخص نے (لحاضہ وصلہ) نماز پھڑکی وہ جتنے سے اس کی حالت تھی، گا کوئی فعل اس سے  
صلحہ داری ہو گئے۔“

کمزور باقیہ اللہ ہم سب کو اپنی ناراضگی سے بچائے جس سے حق تعالیٰ ناراض ہو کر  
مبارک کائنات پر اس سے دائمی عذاب کر لیں اسے اندر کے کلاہ سے بچائے اور چلیں۔

ایک نماز کے پھوڑے پر وحی شریف

ایک اور موقع پر تہذیب عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عن مرثی بن مسلم عنہ عن ابیہ عن ابیہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من

لکث الصلوة لکثرتہ وکرہ خط وخطہ ۱۰۰ درود۔

”مگر سے نکل بن سادہ“ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر کے کہ آپ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا جس شخص کی ایک نماز لگی (لا غدر) فوت ہو۔ وہ دینا ہے کہ دیا انکے دل  
و خیال ملے۔ مثلاً لاک ہوئے۔

نماز کی کیلئے پانچ اہم بات

۱۔ اولیٰ و ثانیہ ذکر حضرت علیہ السلام سے روایت ہے کہ نبی نور حضور خدا ہے سو اس کے

دوران نماز میں کی باتیں شرعاً کرتے تھے نماز کی کیلئے اللہ تعالیٰ نے پانچ امور ضروریہ انجام شروع  
فرمائے ہیں۔

نمبر اول۔ نیزی کا بڑی و صلہ پانچ ۲ ہے۔

نہرو۔ مذہب آپ سے کھٹکا رہا۔

نہرو۔ آپاس کے دن ۱۵ سو سال گئے، انہیں تم میں اللہ تعالیٰ کا برکتا لکھنی ہوگی۔  
نہرو۔ میں اس خط پر صرف 'میں خدا' کے طے کرنے پر آمادہ ہوگی، اللہ تعالیٰ اسے برقی  
دھندلی سے گزار دیا۔

نہرو۔ اللہ تعالیٰ سے ملا صاحب ہنس میں 'اٹھیں' کے اہل علم ٹوٹ کر رہے گا۔

ہمارے لیے مسکو سے پہلے دیکھو

ہمارے لیے مسکو سے بارہ سال پہلے کے بیان کرنے کے لئے ہے۔

نہرو۔ ہے، غلطی کی غرض، خود نہیں ہوئی۔

نہرو۔ اچھے دوستوں کو کہتے ہیں، میں نے جھوٹا دیکھا ہے۔

نہرو۔ یہ عجیب اور عجیب، خوش قسمتوں کے در سے اس کا کہہ دیا ہے۔

نہرو۔ ہمارے پاس دے گا، اگر اہل علم میں یہ ملے گا، انہوں نے قیامت اور ہر جہ  
نہیں ہوا۔

نہرو۔ یہ موت کے وقت کے علم کا جس سے ہوا ہے۔

نہرو۔ یہ علم کا کیر کوئی قسم سے ملے گا ہے۔

نہرو۔ یہ قسم ہے، ہمارے علم کا کیر کوئی قسم سے ملے گا ہے، اگر وہ اس پر قسم میں ملے  
ہو جائے۔ یہ قسم ہے، ہمارے علم کا کیر کوئی قسم سے ملے گا ہے، اگر وہ اس پر قسم میں ملے  
ہو جائے۔ یہ قسم ہے، ہمارے علم کا کیر کوئی قسم سے ملے گا ہے، اگر وہ اس پر قسم میں ملے

ہو جائے۔ یہ قسم ہے، ہمارے علم کا کیر کوئی قسم سے ملے گا ہے، اگر وہ اس پر قسم میں ملے  
ہو جائے۔ یہ قسم ہے، ہمارے علم کا کیر کوئی قسم سے ملے گا ہے، اگر وہ اس پر قسم میں ملے  
ہو جائے۔ یہ قسم ہے، ہمارے علم کا کیر کوئی قسم سے ملے گا ہے، اگر وہ اس پر قسم میں ملے

ہو جائے۔ یہ قسم ہے، ہمارے علم کا کیر کوئی قسم سے ملے گا ہے، اگر وہ اس پر قسم میں ملے

## اخلاص و اللہیت کی برکات اور ثمرات

حمداً و بحسبہ وسلم علی رسولہ الکریم، معاہدہ لا یخولنا اللہ من غشیق  
 ظہرہ، جسم اللہ صمد طر حرم و ما عیروا لا یعبود، اللہ صمدین کہ  
 اللہ صمد، و یعبود الصلوة و یؤوا لہ کوفار ذلک ذن القیامت، و قد  
 "اور جو شخص اس کی تعریف و ترغیب کرے، اللہ تعالیٰ اس کا اجر کرے گا، اگر اسے بدعت کی بات دے  
 کہ وہ اسے ترک کر دے، یا اسے اللہ تعالیٰ کے حکم کی بات دے، تو اسے اللہ تعالیٰ کی رضا ہے"  
 و فی اللہ حق جلالہ و کبریا، و عودہ بحسبہ من اللہ  
 "اور اللہ تعالیٰ کی کرامت سے کہ وہ اسے عودہ بخیر دے گا"

رحمہن اعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ، لعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اللہ  
 لایضی من الصلوات الا ان کانت علیہا و احسن بہ و صعبہ، و قد  
 "میرے پاس اللہ تعالیٰ سے اس کی کرامت سے کہ وہ اسے عودہ بخیر دے گا، اگر اسے بدعت کی بات دے، تو اسے اللہ تعالیٰ کی رضا ہے"  
 لعل اللہ تعالیٰ اسے اللہ تعالیٰ کی رضا سے کہ وہ اسے عودہ بخیر دے گا، اگر اسے بدعت کی بات دے، تو اسے اللہ تعالیٰ کی رضا ہے"  
 تعالیٰ کے حکم کی بات دے، تو اسے اللہ تعالیٰ کی رضا ہے"































ایک اور جہان کی طاقت تھی ہے۔ پھر وہی تھی۔ کہہ رہے تھے اس میں بہت سی باتیں  
 شرقی پسینے سے تڑپ رہی رہے۔ ہوا کی اور راتوں رات رہے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ یہ الہی میں  
 دنیا کے کائنات کا وہ حصہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 مگر اس کے بعد وہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 دوسرے الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 یہ وہاں میں خالق کر رہا ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 قلمی کے لئے یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 ان کے لئے یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 ان کے لئے یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔

تیسرا لامتناہی حضرت تھانوی کا قوس

تیسرا لامتناہی حضرت تھانوی کے لفظ کے معانی ان کے معانی  
 کے لئے اور جس پر وہ لکھا ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 سونے کا یہ مطلب ہے کہ ان کے لئے الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 بھی زیادہ ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 ان کے لئے یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 امید ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 ان کے لئے یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 ان کے لئے یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 ان کے لئے یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 ان کے لئے یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 ان کے لئے یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔  
 ان کے لئے یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔ بلکہ یہ الہی میں ہے۔



[illegible]

حضرت امام حسینؑ کی حضورِ اکرمؐ کی تعلیم و تربیت سے بڑھ کر کسی اور شخص کے لئے نہیں تھی۔ آپؐ نے فرمایا: "میں نے تمہارے لئے دنیا کی تمام دولتیں جمع کر رکھی ہیں، مگر تمہاری شہادت کے لئے تمہاری جان قربان کر دینی ہے۔" (صحیح مسلم)۔ آپؐ نے فرمایا: "میں نے تمہارے لئے دنیا کی تمام دولتیں جمع کر رکھی ہیں، مگر تمہاری شہادت کے لئے تمہاری جان قربان کر دینی ہے۔" (صحیح مسلم)۔

عزیز ناخبر! آپ کو معلوم ہے کہ اعلانِ نرہی شہیت لڑکھا ہے۔ دل  
میں جو حضورِ انورؐ کی یاد ہے، اعلانِ نرہی بان کے اور نہ ہو سکتا ہے۔ عمارتِ اعلانِ بان کے  
کونسا ایسی کچھائی کرتی ہے۔ کہ کڑھائی حضورؐ کی وصوحت پر کچھ ہوتا ہے، زبانِ بان کے اور نہ ہو سکتا ہے۔  
وہ کچھائی کچھائی ہے۔ اور دلِ بان کے اور نہ ہو سکتا ہے۔ غرض کہ کچھائی اور نہ ہو سکتا ہے۔ کچھائی  
بان کے اور نہ ہو سکتا ہے۔ اور بان کے اور نہ ہو سکتا ہے۔ اور بان کے اور نہ ہو سکتا ہے۔ اور بان کے اور نہ ہو سکتا ہے۔  
اور بان کے اور نہ ہو سکتا ہے۔ اور بان کے اور نہ ہو سکتا ہے۔ اور بان کے اور نہ ہو سکتا ہے۔ اور بان کے اور نہ ہو سکتا ہے۔

عاشقانه و خفایا ایلمک، مریکه لیمه نیک، لیسندک بیدک، دینک علی سفا  
دور ایل قیاس.

[illegible]

میں نے سہاگنی کی صحبت سے اپنے دل کو بہتر

ای صریح ایہ درجہ پر مبنی ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

من ميمون ان من قسطنطين رحمه الله امشي فلان لثوبه، لم يفر حبله في مسجد مكة.

. كذا و قد ورد في نسخة أخرى : ما بعده الإسماعيل سمعته : رسول الله صلى الله عليه

عليه وسلم القوسية عبر من جالسي المذود ونطقي الصالح نهر من لم حذا

[illegible][illegible]

مذہب کا علم حاصل کرنے کے لیے قرآن و حدیث کی تعلیم کے لیے ایک جامع ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ اس ادارہ کے تحت قرآن و حدیث کی تعلیم کے لیے ایک جامع ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ اس ادارہ کے تحت قرآن و حدیث کی تعلیم کے لیے ایک جامع ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ اس ادارہ کے تحت قرآن و حدیث کی تعلیم کے لیے ایک جامع ادارہ قائم کیا گیا ہے۔

معذرت عرض کا قول

اسرار المکن حضرت مہربان اللہ کا حضور ہے جو آدمی کو اپنی زبان کو کھلا کر کہہ دیتے ہیں



میں داخل ہو چکا ہے۔ یہاں جرحت کی محنت کا ارادہ نہیں ہے۔ غیر قبیح اور سہولت دہ ہے  
مزاحمت کرنے سے متعلقہ کرنے کے لیے، اگر ہم میں رہے ہیں۔ چچی انہیں شامل ہو کر وہ  
ذہان میں اپنے زبان کو تاش کر لیتا ہے۔ اس کے وہ کاموں سے ہرے نکالتے سترہم لے ہا کر  
گوارہ۔ جہیز۔

مذکورہ اشیاء کا درست استعمال

اور اگر کسی حکیم محنت زبان ایک حصے نے، یہاں پختہ کرنا کرنے، تمہیں مسلمان کے  
پرانی ہی، سیکل، ریکارڈ، لکچر، سماع، کہیں اور دینی کوہ کی کتب، نہ  
ظاہر ہے، یہاں کوہ کے اسے لکھ کر، ہزاروں انشاء و احوال، احکام، حق کا شعلہ زبان  
سے، یہ، سترہم ہونے کو، اس نے اپنا اپنی کا حق کر کے، ہزاروں حق میں جاتی، نہ جانی  
تو رہی، یہ انسان کو باطن کا سمت سے طرف پہنچے، میں ہم کرنا، اور اگر لیا ہے۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ کا واقعہ

میں بھی آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کارواں یا رہنما اسلام کے بعد سے  
دنوں کے سب سے انہیں نصیحت و نیرالمسکین، سیدنا ابوبکر صدیقؓ کا واقعہ ہے، یہاں کہیں  
وہاں ہے، ان کو گور سے نکال کر ہاتھ سے ہزار ہے، تھے، انہوں نے زبان کوہ سے، یہاں کہیں  
پوچھا، تو قرآن میں، "ہذا وحی اللہ" لکھ کر، ان کے دہانے کے دہانے میں لکھی، یہاں کہیں ہے۔  
جسکی مزاحمت نہ ہو۔

اب ہا میں نے سلطان کی عاقبت کر کے نکال دیا، یہ قطعہ کا، یہاں کہیں شاعر بھی  
ہوئے، سورہ مومن میں ان کے لکھے، "وہاں میں اللہ عن اللہ" ہزاروں "سورہ"  
فہم، یہاں کہیں، انہیں لکھی، انہوں نے، حرفت کر کے، یہاں کہیں، یہاں کہیں، یہاں کہیں، یہاں کہیں،  
ہوں ان کو گور سے نکال کر، یہاں کہیں، سورہ مومن میں لکھی، ان کے دہانے کے دہانے میں لکھی، یہاں کہیں،  
ایک بڑا رنگ کا، یہاں کہیں۔



[illegible][illegible]

ایک اعلمانی اور اسلامی فریضہ

خوف قسمت وہ مسلمان پر ہو چکا ہے۔ زانہ کی کہ خدائی کی فراز پر کہ میں استغفر  
 کرتے ہوں کہ کسی جو نے نیچے کرتے اور جوت کا ہے اسے نے ملے جیسے کہ سو فیصد ملے  
 ان کو اس میں نہیں ہے۔ کوئی جو نہ جان لیا ہے۔ مساک کہراہی ساجی لفظ اگر کہہ



## اخلاق حسنة اور ہمارا کردار

(۱)

حَمْدُهُ وَنُصَلِّي وَنُصَلِّمُ عَلَيَّ رَسُوْلِهِ الْكَوْبَرِ لَمَّا بَعَثَ قَامِرُ ذَا اللّٰهِ مَرَّ

تَشْبِيْخُ لَمْ يَمِمْ بِسْمِ اللّٰهِ مَرَّ الرُّسُوْلُ وَ مَرَّ مَبْنِيَّةٌ مَبْنِيَّةٌ عِنْدَهُ لَمْ

يَعْلَمُ اَصْلَاحُ فَاَبْرَدَ عَلَيَّ فَالَهُ لَهْ لَانَحْبُ اَصْلَاحُ س ۱۰۰ ن:

”مَنْ كَانَ كَافِرًا مَرَّ بِرَجُلٍ عَرَفَ دِيْنًَا بِهٖ ثُمَّ (اور پرزور کے پادشاہ) جو شخص (دیکھ کر) کہے  
والے) کی دعا کی اور اس کو (آن صورت) آئندہ کہے کہ میں کا تو اچھا اور متہ تالی کی کہے کہ  
ہے۔ تشریب و پھم سے زیادتی (میں) کہے کہ اسے کہہ دیجئے کہ ”

عَسَیْ لَمْ يَحْوَ فَاَبْرَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَبْرُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ حَلِمَ كَلِمَ يَقُوْلُ الْكُوْبَرِ

اَحْسَبُ نَحْنُ فَاَحْسَبُ حَلْفِي ۱۰۰۰

”اعلانت ہونے سے پہلے، فطرت علیٰ حق و علم سے رو بہ نہ کر، کہ چاہے کہ آپ صبی  
قد علم (دعا میں فرمایا کرتے تھے) اسے کہ وہ آپ نے میرے نام کی خاطر فرماتے ہیں۔ اچھی

جانی جتے ہر سال غلامی کی بھرتی ہو جیتے۔"

### حسن خصال

مگر مصراحت کر دیا کہ وہ ایک آدمی ہے جس کی آج پندرہ سو صدقہ ان کے لئے  
نی تو خوش کرونگا جس کی آپ سب اوقات کا ذات کہ جان لی، ایک سالہ سال انھیں اور اس کے  
کہ وہ علی ایہ کم کے نزدیک پند یہ اور ہمارے ملک سے ہیں اس کے ساتھ میں آپ ایک ہی وقت  
بہتر اور پیشتر ہوں۔ یہ کہ عام مرزائے اس کی تعمیر آپ جس علاقے سے کرتے ہیں  
روم اتفاقاً ایک ایسا علاقہ ہے جو انھیں کی تعمیر کر رہا ہے۔ جو انہیں اس ملک سے واپس  
ہو جائے تو رفتاری انھوں سے شکوہ ہو کر اس کے علاقے کی بددلتی میں لپکتے رہا کرتے ہیں۔  
کامیاب کی۔ چلی چلی ہیں۔

مسیب نے بھی دلی محفل

کی اور بے گناہ کرمان میں؟ کھربت علی ایہ علیہ السلام نے فرمایا: جس کا منہ ہم پر  
ہے یہ دنیا کی مثال ہے کہ ہر ایک میں جو فرقہ ہو گا اس میں اس علاقے سے ہو کر آئی ہیں  
یہ کہ آپ کو یہ بھی دیکھا کہ اس کے علاقے میں ہمارے علاقے کی تعمیر میں کوئی کے لئے  
اس کا نہ کرنا جس کی میں۔ لیکن ہمارے اس ملک میں سے معلوم ہو گا کہ یہ قوموں میں سب  
سے بہتر قومیں علاقوں کے لئے سے بہتر اور بہتر۔ ان کے لئے ہر قسم کے کاموں کو کرنا  
فرمانے کو۔ لہذا آپ نے یہی کوئی عقلی صورت تو جو قابل مہربان تو ہوسکتا ہو کہ اس سے  
پاک رہا کہ اس کی ہر قسم سے۔ ہمارے قیام کی بھی یہ ہر قسم کے کاموں کو کرنا۔ یہ ہیں حقیقت  
میں یہ ان کوئی نہ ان کی سہاوت کے لئے ہر قسم کے کاموں کو کرنا۔ یہ ہیں حقیقت  
نور علاقے کے میں ہمارے قیام کے لئے ہر قسم کے کاموں کو کرنا۔ یہ ہیں حقیقت

ہر نین کے علی علیہ السلام کے شہر دست و پا علی علیہ السلام ہیں۔ علی علیہ السلام کے ہونے کی وجہ سے  
 وہ کہیں کہیں؟ حضرت علی علیہ السلام کے ہونے کی وجہ سے وہ کہیں کہیں ہوا۔

بہترین نمونہ عمل

الحمد لله رب العالمين

’بیضا (ظاہر و غیر) کو پہلی انقلابیو علم بہت سے حقوق کے مالک ہیں‘ اور ہر مت  
’وہودہ‘ کا کر

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

”تھوڑے کئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان گستاخانہ میں ابتر ہے، چونکہ یہ امر مسلمہ ہے، لہذا ”ابتر“ میں خود کوئی چیز نہیں، نہ وہ خود ہی گستاخانہ ہے، نہ وہ کسی اور شخص کی طرف سے گستاخانہ ہے۔“ آپ (علیہ السلام) کا جواب ہے کہ ”ابتر“ میں خود کوئی چیز نہیں، نہ وہ خود ہی گستاخانہ ہے، نہ وہ کسی اور شخص کی طرف سے گستاخانہ ہے۔“ آپ (علیہ السلام) کا جواب ہے کہ ”ابتر“ میں خود کوئی چیز نہیں، نہ وہ خود ہی گستاخانہ ہے، نہ وہ کسی اور شخص کی طرف سے گستاخانہ ہے۔“

اخلاق نبویؐ محسوس ہر آن ہے

علم کا سحر و سحرین و محققین نے جسی غفلت اور باطنی ضعف ذکر فرمائے ہیں۔  
 وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ان باطنی و صاف کرد و حسن طاقی سے شیریں یا جامہ سے غصہ علی  
 رضی اللہ عنہ علیہ السلام تمام کارکن و صاف و صاف باطنی لار و طاقی لکھتے کا غصہ تھے حضرت  
 رضی اللہ عنہ علیہ السلام باطنی و صاف و صاف باطنی لار و طاقی لکھتے کا غصہ تھے حضرت





عین ہر نے ہرے میں ہوا کائنات کا نقشہ زلی اور سے سجا کر کر لیا۔ یہ وہی ہے کہ انہی نے کائنات  
میں ہر ہر چیز کو پیدا کرنا اعلان فرمائیے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کائنات میں ہر چیز  
بالکل تھا۔ اس میں ہر چیز سے زیادہ ہر چیز کے علاوہ ہر چیز اور اس میں ہر چیز کی تخلیق  
کرنے والے کی تخلیق ہر چیز کی آیت سے زیادہ کر کے ہوئے۔

تا چھ دنوں تک صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت

۱۰ کثرت کی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کا تے کائنات میں ہر چیز کی عبادت کی ہے  
میں ہر چیز کے مقابلہ میں ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔  
ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔  
ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔

وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ  
لَا يَحْضُرُ إِلَّا فِي الْغَيْبِ وَلَا يَحْضُرُ إِلَّا فِي الْغَيْبِ وَلَا يَحْضُرُ إِلَّا فِي الْغَيْبِ  
مِنْ عَمَلِ الْغَيْبِ ۝ ۱۰۰

۱۱ کثرت کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔  
ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔  
ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔  
ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔

۱۲ کثرت کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔ ہر چیز کی عبادت کی ہے۔







[illegible]

ومن عائلته: فاضل، منصور، وصول، الهادي، علي، سليم، عبد الله، محمد.

ولا ترد ولا حاصلا إلا أن يمشط في سبيل الله وما قيل عند فتح القلعة فمطم من

صالحه ؑ ان يسهل كفتي من معارف الله العظيم لك وروحه مستقر

”محسوسات کا انکیزہ برقی جی کہ سرگردا، عالم علی علی علی سلم نے کبھی کسی چیز کو اپنے دل سے نہیں  
 مارا۔ خداوند تمام کو کبھی نہیں مارا۔ خداوند جس حد تک وہ چاہے، اپنی عقل، ذہنیہ و علم کا اس کو  
 چہرہ کرتے اور کبھی بھی نہیں دیا کہ کوئی ذکاوت رکھتا ہے۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے لذت  
 و عیش و انجمن سے امتناع کیا اور حالت گرہ کی اس کی کبھی چیز کو اپنے دل سے نہ مارا۔ آپ نے خواہش  
 کی اس پر اپنے (کہ گروہوں، حلقوں، کلاسوں، جماعتوں)

عزیز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ایک نیا دور آتے

ایک دوا ایک مسودہ خاندان کی حقیقت نے چارہ کی۔ بی بی کی سزا میں اس کے اچھے  
کاٹنے کا حکم لیا۔ چھلنی کرنے والے کے حوزہ آج کل حضرت عائشہؓ کا حضورؐ نے علیؓ علیہ  
وسلمؓ کے پاس اچھٹا کئے کی سزا کر کے تھے کہ جس کے جواب میں حضرت عائشہؓ نے علیؓ علیہ  
وسلمؓ نے فرمایا: اگر میری بی بی کا ہم میں کوئی نہ ہو تو میرا بچہ کر جائے میں اس کو کھیلنے دیتی

طرف سے ستر زکریا ہی سوا کا حکم رہا اس پر کم کرنے والی تہمید کو کسی طرح فتح نہ رہی

### زبان کا مسئلہ و اہمیت

انسانی صبر و لافشاری کا مطالعہ مشکل ہے اس کی مثالیں کئی زبانوں کو اہم حیثیت دے دیتی ہیں۔ ہرگز کوئی ایک شخص کے خوش فہمی یا بد فہمی کے علم واصل ہونے کا اثر نہ ہو۔ معمولی صبر و تحمل اور ذہنی زبرد کے انداز نگاہ سے آواز گم ہوتا ہے۔ اگرچہ جانتے کہ آواز اور ذہنی کی طرح چلے اور زبان جس شخص کی ہے یا غلطی کے گم سم پر غماز ہے یہ ہیں۔ زبان انسان کو جنت پہنچانے کا بھی اہم دروازہ ہے۔ جس کی دھڑکی کو ایسا ہی کہہ سکتی ہیں اس کے زور چھو سکتی۔ حضور علیہ السلام نے اس اہم مسئلہ کی زبان کا کیا مسئلہ لایا۔ یہ حضرت نوح کے زبانی ہے۔

و عن علی بن ابی طالب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لسانہ و لسانہ و لا

سہلہ لسان بل لسان من لسانہ و لسانہ و لسانہ ... (روایت)

”حضرت نوح سے متعلق ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ نے لسان دے دیا ہے وہ اس کے ساتھ ساتھ لسان بھی دے دیتا ہے۔“

نبی لسان کے لئے نہیں رحمت کے لئے آتا ہے

ایک صورت پر مگر اگر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کافروں کے لسان میں وہاں فرماتے ہیں کہ وہ صحت کی کئی جس کے جواب میں قرآن چاہی ہو اور اسے مستحق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے لوگوں پر رحمت کرنے والے کی حیثیت سے نہیں بھیج دیا گیا۔ پھر عالمیوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔

رب العالمین نے ہمارے لئے بے غل غلطی سے رحمت فرمائی۔ اگر اس کی اطلاع کا تصور کیا اور ہم سمجھا کہ وہ سوائے چند گھنٹے سونے کے کئی کام سے ہر دن چار گھنٹے صرف کرتا ہے۔ ہر کام ایک دن کا کئی گھنٹے صرف کرتا ہے۔ ہر کام ایک دن کا کئی گھنٹے صرف کرتا ہے۔ ہر کام ایک دن کا کئی گھنٹے صرف کرتا ہے۔



[illegible]

تکوان نہیں اخلاق کی

[illegible]





















[illegible]

کتاب: "تاریخ و تمدن ایران" - مؤلف: دکتر محمد علی شهبازی

[illegible]

اضیافہ کی خاطر دعا رات

[illegible]





نیز وقت میں اعتقاد نہیں انعام دیا جاسیے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رہتے شفقت اور درگزر کے ضمن میں پکارا کہ انہوں نے  
تذلیل نہ کرنے والے سے بھی صحت سلاق اسلئے کہ انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں  
سہارا دے دیں کہ انہیں توبہ کی توفیق دے دیں۔

عن جابر بن عبد اللہ عن رسول اللہ ﷺ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص

اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے

"معاذ اللہ" جو کسی کو اپنے دل سے روک دے کہ اسے توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں  
کے خدمت میں لے کر آیا اور انہیں ان کے دل سے روک دے کہ انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں

توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں

سہارا دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر بات میں مسلمانوں کو توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں  
اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں اور انہیں توبہ کی توفیق دے دیں





